مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ
اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾

رکھ دی، اور رہبانیت تو انھوں نے از خود ہی ایجاد
کر لی تھی، ہم نے تو ان پر اسے فرض نہیں کیا تھا مگر یہ
کہ رضائے الٰہی تلاش کریں، پھر انھوں نے اس کا
خیال نہ رکھا جیسا اس کا خیال رکھنے کا حق تھا، پھر ہم
نے ان لوگوں کو جو ان میں سے ایمان لائے، ان کا
اجر دیا، اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں ﴿27﴾

him, compassion and mercy. But the monasticism which they invented for themselves, We did not prescribe for them, but (they sought it) only to please Allāh therewith, but that they did not observe it with the right observance. So, We gave those among them who believed, their (due) reward; but many of them are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾

اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو، اور اس کے رسول
پر ایمان لاؤ، وہ تمھیں اپنی رحمت سے دو حصے (اجر) ①
دے گا، اور تمھارے لیے ایسا نور بنائے گا کہ تم اس
کے ساتھ چلو گے، اور وہ تمھیں بخش دے گا، اور اللہ
بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿28﴾

28. O you who believe [in Mūsā (Moses) (i.e. Jews) and 'Īsā (Jesus) (i.e. Christians)]! Fear Allāh, and believe in His Messenger (Muhammad ﷺ), He will give you a double portion of His Mercy, and He will give you a light by which you shall walk (straight). And He will forgive you. And Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.[1]

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ
عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ
بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ ع 4 20

تاکہ اہل کتاب یہ جان لیں کہ بلاشبہ وہ اللہ کے فضل
میں سے کسی شے پر قدرت نہیں رکھتے، اور بلاشبہ
تمام فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے
یہ (فضل) عطا کرتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے ﴿29﴾

29. So that the people of the Scripture (Jews and Christians) may know that they have no power whatsoever over the Grace of Allāh, and that (His) Grace is (entirely) in His Hand to bestow it on whomsoever He wills. And Allāh is the Owner of Great Bounty.

---

[1] (V.57:28)
a) Narrated Abū Burdah's father: Allāh's Messenger ﷺ said, "Any man who has a slave-girl whom he educates properly, teaches good manners, manumits and marries her will get a double reward. And if any man of the people of the Scriptures (Jews and Christians) believes in his own Prophet and then believes in me (Muhammad ﷺ) too, he will (also) get a double reward. And any slave who fulfils his duty to his master and to his Lord (Allāh) will (also) get a double reward." [*Sahih Al-Bukhari*, 7/5083 (O.P.20)]
b) It is obligatory to have belief in the Messengership of the Prophet (Muhammad ﷺ).
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "By Him (Allāh) in Whose Hand Muhammad's soul is, there is none from amongst the Jews and the Christians (of these present nations) who hears about me and then dies without believing in the Message with which I have been sent (i.e. Islāmic Monotheism), but he will be from the dwellers of the (Hell) Fire." [*Sahih Muslim*, the Book of Faith, Vol.1, *Hadith* No. 153 (S.S.M. 20)] See also (V.3:85) and (V.3:116).

① ملاحظہ کریں حواشی: (سورۂ قصص: 54/28 و سورۂ آل عمران: 85/3)

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (58)

اٰیاتها 22 (58) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (105) رکوعاتها 3

سورۂ مجادلہ

Sūrat Al-Mujādilah (The Woman who disputes) 58

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

الجزء الثامن والعشرون (28)

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ
زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ
تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①

(اے نبی!) یقیناً اللہ نے اس عورت (خولہ بنت ثعلبہ) کی بات سن لی جو اپنے خاوند (اوس بن صامت) کے متعلق آپ سے جھگڑ رہی تھی اور وہ اللہ کی طرف شکایت کر رہی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے①

1. Indeed Allāh has heard the statement of her (Khaulah bint Tha'labah) that disputes with you (O Muhammad ﷺ) concerning her husband (Aus bin As-Sāmit), and complains to Allāh. And Allāh hears the argument between you both. Verily, Allāh is All-Hearer, All-Seer.

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ
مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ
وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ
الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے "ظِہَار"① کرتے ہیں، وہ ان کی مائیں نہیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں جنھوں نے انھیں جنا اور بے شک وہ ناگوار بات اور جھوٹ کہتے ہیں اور بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت بخشنے والا ہے②

2. Those among you who make their wives unlawful to them by *Zihār* (الظهار)[1] they cannot be their mothers. None can be their mothers except those who gave them birth. And verily, they utter an ill word and a lie. And verily, Allāh is Oft-Pardoning, Oft-Forgiving.

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ
يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③

اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں، پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کرتے ہیں، تو ایک گردن آزاد کرنی ہے، اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں، اس (حکم) کی تمھیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ (اس سے) خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو③

3. And those who make unlawful to them (their wives) by *Zihār* and wish to free themselves from what they uttered, (then penalty in that case is) the freeing of a slave before they touch each other. That is an admonition to you (so that you may not repeat such an ill thing). And Allāh is Well-Acquainted with what you do.

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④

پھر جو شخص نہ پائے (غلام) تو دو ماہ کے لگاتار روزے (رکھنے) ہیں اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں، پھر جو شخص (اس کی) استطاعت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا دینا ہے۔ یہ (حکم) اس لیے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور کافروں کے لیے نہایت دردناک عذاب ہے④

4. And he who finds not (the money for freeing a slave) must fast two successive months before they both touch each other. And he who is unable to do so, should feed sixty *Masākin* (needy). That is in order that you may have perfect faith in Allāh and His Messenger. These are the limits set by Allāh. And for the disbelievers is a painful torment.

[1] (V.58:2) *Zihār* (الظهار) is the saying of a husband to his wife: You are to me like the back of my mother (i.e. unlawful for me to approach).

① [ظِہَار] کا مطلب ہے: "بیوی کو یہ کہہ دینا کہ تیری پیٹھ میرے لیے میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے۔" یا یوں کہہ دے: "تو مجھ پر میری ماں کی طرح (حرام) ہے۔"

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا
كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ ⑤

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہ ذلیل کیے جائیں گے جیسے وہ لوگ ذلیل کیے گئے جو ان سے پہلے تھے، اور یقیناً ہم نے واضح آیات اتاری ہیں، اور کافروں کے لیے رسوا کن عذاب ہے① ⑤

5. Verily, those who oppose Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), [1] will be disgraced as those before them (among the past nations) were disgraced. And We have sent down clear *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.). And for the disbelievers is a disgraceful torment

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
ع شَهِيْدٌ ۧ ⑥

جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا (زندہ کرے گا)، پھر ان کو جتائے گا جو انھوں نے عمل کیے۔ اللہ نے ان کو گن رکھا ہے جبکہ وہ انھیں بھول گئے، اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے⑥

6. On the Day when Allāh will resurrect them all together (i.e. on the Day of Resurrection) and inform them of what they did. Allāh has kept account of it, while they have forgotten it. And Allāh is Witness over all things.

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ
رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ
اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ
مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑦

(اے نبی!) کیا آپ نے نہیں دیکھا بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تین (افراد) کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی، مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ آدمیوں کی، مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ، مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے، جہاں کہیں بھی وہ ہوں، پھر وہ روز قیامت انھیں جتائے گا جو انھوں نے عمل کیے تھے،② بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے⑦

7. Have you not seen that Allāh knows whatsoever is in the heavens and whatsoever is on the earth? There is no *Najwā*[2] (secret counsel) of three but He is their fourth (with His Knowledge, while He Himself is over the Throne, over the seventh heaven), — nor of five but He is their sixth (with His Knowledge), — nor of less than that or more but He is with them (with His Knowledge) wheresoever they may be. And afterwards on the Day of Resurrection He will inform them of what they did. Verily, Allāh is All-Knower of everything.

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ
يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ
حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ
جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧

کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنھیں سرگوشیاں کرنے سے روکا گیا تھا، پھر وہ اس چیز کی طرف لوٹتے ہیں جس سے انھیں روکا گیا تھا، اور وہ گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو اس (کلمے) کے ساتھ سلام کہتے ہیں کہ اللہ

8. Have you not seen those who were forbidden to hold secret counsel, and afterwards returned to that which they had been forbidden, and conspired together for sin and wrongdoing and disobedience to the Messenger (Muhammad ﷺ). And when they

[1] (V.58:5) See the footnote of (V.3:85).
[2] (V.58:7) See the footnote of (V.11:18)

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ ہود: 18/11)

come to you, they greet you with a greeting wherewith Allāh greets you not, and say within themselves: "Why should Allāh punish us not for what we say?" Hell will be sufficient for them; they will burn therein. And worst indeed is that destination!

نے اس کے ساتھ آپ کو (کبھی) سلام نہیں کہا، اور وہ اپنے دل میں کہتے ہیں: اللہ ہمیں اس کی وجہ سے کیوں عذاب نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں؟ ان کے لیے جہنم کافی ہے، وہ اس میں داخل ہوں گے، پس وہ برا ٹھکانا ہے⑧

9. O you who believe! When you hold secret counsel, do it not for sin and wrongdoing, and disobedience towards the Messenger (Muhammad ﷺ), but do it for *Al-Birr* (righteousness) and *At-Taqwā* (virtues and piety); and fear Allāh to Whom you shall be gathered.

اے ایمان والو! جب تم سرگوشیاں کرو، تو گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو، اور تم نیکی اور تقوی کی سرگوشیاں کرو، اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تمھیں اکٹھا کیا جائے گا⑨

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ
وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨

10. Secret counsel (conspiracy) is only from *Shaitān* (Satan), in order that he may cause grief to the believers. But he cannot harm them in the least, except as Allāh permits. And in Allāh let the believers put their trust.[1]

(بری) سرگوشی تو ہے ہی شیطان کی طرف سے، تاکہ وہ ایمان والوں کو غمگین کرے، اور وہ انھیں کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے حکم سے، اور لازم ہے کہ مومن اللہ ہی پر توکل کریں①⑩

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩

11. O you who believe! When you are told to make room in the assemblies, (spread out and) make room. Allāh will give you (ample) room (from His Mercy). And when you are told to rise up [for prayers, or *Jihād* (holy fighting in Allāh's Cause), or for any other good deed], rise up. Allāh will exalt in degree those of you who believe, and those who have been granted knowledge. And Allāh is Well-Acquainted with what you do.

اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل بیٹھو، تو تم کھل بیٹھا کرو، اللہ تمھیں کشادگی دے گا، اور جب کہا جائے اٹھ کھڑے ہو، تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ تم میں سے جو ایمان لائے ہیں اور جنھیں علم دیا گیا ہے، اللہ ان کے درجات بلند کرے گا، اور اللہ (اس سے) باخبر ہے جو تم کرتے ہو⑪

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا
فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ
وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑪

12. O you who believe! When you (want to) consult the Messenger (Muhammad ﷺ) in private, spend something in charity before your private consultation. That will be better

اے ایمان والو! جب تم رسول سے خفیہ بات کرو تو اپنی خفیہ بات سے پہلے صدقہ پیش کرو، یہ تمھارے لیے بہت بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ پھر اگر تم (صدقے کی ہمت) نہ پاؤ تو بے شک اللہ غفور رحیم ہے⑫

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ
فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ
ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

---

[1] (V.58:10) See the footnote a) of (V.12:67).

① "اللہ پر توکل" ایک مومن کا سب سے بڑا ہتھیار اور بہت بڑا سہارا ہے۔ حدیث میں اس کی بڑی فضیلت وارد ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری اُمت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب کتاب کے جنت میں جائیں گے اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو "دَم" نہیں کرواتے نہ شگون (فال بد) لیتے ہیں اور وہ اپنے اللہ پر توکل کرتے ہیں۔" (صحیح البخاری، الرقاق، باب: 21 حدیث:6472)

and purer for you. But if you find not (the means for it), then verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

13. Are you afraid of spending in charity before your private consultation (with him)? If then you do it not, and Allāh has forgiven you, then (at least) perform *As-Salāt* (the prayers) and give *Zakāt* (obligatory charity) and obey Allāh and His Messenger ﷺ (i.e. do all that Allāh and His Messenger ﷺ order you to do). And Allāh is Well-Acquainted with what you do.

کیا تم (اس سے) ڈر گئے ہو کہ اپنے خفیہ مشوروں سے پہلے صدقات پیش کرو؟ چنانچہ جب تم نے (یہ) نہ کیا اور اللہ نے (بھی) تمھیں معاف کیا تو (اب) تم نماز قائم کرو اور زکاۃ دو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو﴿١٣﴾

ءَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾ ع

14. Have you (O Muhammad ﷺ) not seen those (hypocrites) who take as friends a people upon whom is the Wrath of Allāh (i.e. Jews)? They are neither of you (Muslims) nor of them (Jews), and they swear to a lie while they know.

کیا آپ نے ان لوگوں (منافقین) کو نہیں دیکھا جنھوں نے اس قوم (یہود) سے دوستی کی جن پر اللہ غصے ہوا۔ نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے۔ اور وہ جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں، حالانکہ وہ جانتے ہیں﴿١٤﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾

15. Allāh has prepared for them a severe torment. Evil indeed is that which they used to do.

اللہ نے ان کے لیے شدید عذاب تیار کیا ہے۔ بے شک یہ (لوگ) برے ہیں جو وہ عمل کرتے رہے ہیں﴿١٥﴾

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

16. They have made their oaths a screen (for their evil actions). Thus they hinder (men) from the path of Allāh, so they shall have a humiliating torment.

انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پھر انھوں نے اللہ کی راہ سے روکا، لہٰذا ان کے لیے رسوا کن عذاب ہے﴿١٦﴾

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٦﴾

17. Their wealth and their children will avail them nothing against Allāh. They will be the dwellers of the Fire to dwell therein forever.

ان کے مال اور ان کی اولاد انھیں اللہ (کے عذاب) سے ہرگز کچھ فائدہ نہیں دیں گے، یہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے﴿١٧﴾

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

18. On the Day when Allāh will resurrect them all together (for their account); then they will swear to Him as they swear to you (O Muslims). And they think that they have something (to stand upon). Verily, they are liars!

جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ اٹھائے گا تو وہ اس کے سامنے قسمیں کھائیں گے جیسے تمھارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک وہ ایک شے (اچھی راہ) پر ہیں۔ خبردار! بے شک وہی جھوٹے ہیں﴿١٨﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ ۖ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٨﴾

19. *Shaitān* (Satan) has

ان پر شیطان غالب آ گیا ہے، پھر اس نے انھیں

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ

أُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑲

اللہ کا ذکر بھلا دیا۔ یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں۔ خبردار! بے شک شیطانی گروہ ہی خسارہ پانے والا ہے⑲

overpowered them. So he has made them forget the remembrance of Allāh. They are the party of *Shaitān* (Satan). Verily, it is the party of *Shaitān* (Satan) that will be the losers!

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ⑳

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہی ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں⑳

20. Those who oppose Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), they will be among the lowest (most humiliated).

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ㉑

اللہ نے لکھ رکھا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے، بے شک اللہ قوی، بڑا زبردست ہے㉑

21. Allāh has decreed: "Verily, it is I and My Messengers who shall be the victorious." Verily, Allāh is All-Powerful, All-Mighty.

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ㉒ ع 3

(اے نبی!) آپ (ایسی) کوئی قوم نہیں پائیں گے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہوں، کہ وہ ان سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہوں، اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کا کنبہ قبیلہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے اور ان کی تائید کی ہے اپنی طرف سے ایک روح کے ساتھ، اور وہ انھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا کہ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی ہیں، یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں، جان لو! بے شک (جو) اللہ کا گروہ ہے، وہی فلاح پانے والا ہے㉒

22. You (O Muhammad ﷺ) will not find any people who believe in Allāh and the Last Day, making friendship with those who oppose Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), even though they were their fathers or their sons or their brothers or their kindred (people). For such He has written Faith in their hearts, and strengthened them with *Rūh* (proofs, light and true guidance) from Himself. And He will admit them to Gardens (Paradise) under which rivers flow, to dwell therein (forever). Allāh is pleased with them, and they with Him. They are the party of Allāh. Verily, it is the party of Allāh that will be the successful.

آياتها 24 (59) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (101) ركوعاتها 3

سورۂ حشر

Sūrat Al-Hashr (The Gathering) 59

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اور وہی غالب ہے، خوب حکمت والا①

1. What so ever is in the heavens and what so ever is on the earth glorifies Allāh. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ

وہی ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو پہلی جلاوطنی کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا، تم نے کبھی یہ خیال نہیں کیا تھا کہ وہ (وہاں سے) نکلیں

2. He it is Who drove out the disbelievers among the people of the Scripture (i.e. the Jews of the tribe of Banū An-Nadīr) from

حُصُونُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ
لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ
فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ②

گے، اور انھوں نے سمجھا تھا کہ بے شک ان کے قلعے انھیں اللہ (کے عذاب) سے بچالیں گے، پھر ان کے پاس اللہ (کا عذاب) آیا جہاں سے انھوں نے گمان بھی نہیں کیا تھا، اور اس نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، وہ اپنے گھر اپنے ہاتھوں اجاڑتے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں بھی، تو اے آنکھوں والو! عبرت پکڑو②

their homes at the first gathering. You did not think that they would get out. And they thought that their fortresses would defend them from Allāh! But Allāh's (torment) reached them from a place whereof they expected it not, and He cast terror into their hearts so that they destroyed their own dwellings with their own hands and the hands of the believers. Then take admonition, O you with eyes (to see).

وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ
فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③

اور اگر یہ نہ ہوتا کہ اللہ نے ان کا جلاوطن ہونا لکھ دیا تھا تو وہ انھیں ضرور دنیا ہی میں عذاب دیتا، اور ان کے لیے آخرت میں آگ کا عذاب ہے③

3. And had it not been that Allāh had decreed exile for them, He would certainly have punished them in this world; and in the Hereafter theirs shall be the torment of the Fire.[1]

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ
يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④

یہ اس لیے کہ بے شک انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو کوئی اللہ کی مخالفت کرے تو بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے④

4. That is because they opposed Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ). And whosoever opposes Allāh, then verily, Allāh is Severe in punishment.

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً
عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ
الْفٰسِقِيْنَ ⑤

تم نے جو بھی کھجور کا درخت کاٹا یا اسے اس کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو (یہ) اللہ کے حکم سے ہے، تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے⑤

5. What you (O Muslims) cut down of a palm tree (of the enemy), or you left it standing on its stem, it was by the Leave of Allāh, and in order that He might disgrace the *Fāsiqūn* (the rebellious, the disobedient to Allāh).

وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ
اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ
وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥

اور اللہ نے ان سے اپنے رسول کی طرف جو مال لوٹایا تو اس کے لیے تم نے گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے، لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے⑥

6. And what Allāh gave as booty (*Fai'*) to His Messenger (Muhammad ﷺ) from them — for this you made no expedition with either cavalry or camelry. But Allāh gives power to His Messengers over whomsoever He wills. And Allāh is Able to do all things.

مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ
دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ

اللہ اپنے رسول کی طرف بستیوں والوں (کے مال) سے جو کچھ لوٹا دے، تو وہ اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے اور (اس کے) قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، تاکہ

7. What Allāh gave as booty (*Fai'*) to His Messenger (Muhammad ﷺ) from the people of the townships — it is for Allāh, His Messenger (Muhammad ﷺ), the kindred (of

[1] (V.59:3) See the footnote (b) of (V.9:29).

الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ⑦

وہ (مال) تمھارے دولت مندوں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ اور اللہ کا رسول تمھیں جو کچھ دے تو وہ لے لو، اور جس سے منع کرے تو اسے چھوڑ دو،① اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے⑦

Messenger Muhammad ﷺ), the orphans, *Al-Masākīn* (the needy), and the wayfarer, in order that it may not become a fortune used by the rich among you. And whatsoever the Messenger (Muhammad ﷺ) gives you, take it; and whatsoever he forbids you, abstain (from it).[1] And fear Allāh; verily, Allāh is Severe in punishment.

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهٰجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ ۚ
أُولٰئِكَ هُمُ الصّٰدِقُونَ ⑧

(مالِ فے) ان مہاجر فقراء کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور اپنی جائیدادوں سے نکالے گئے، وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضا ڈھونڈتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہی لوگ سچے ہیں⑧

8. (And there is also a share in this booty) for the poor emigrants, who were expelled from their homes and their property, seeking bounties from Allāh and to please Him, and helping Allāh (i.e. helping His religion — Islamic Monotheism) and His Messenger (Muhammad ﷺ). Such are indeed the truthful (to what they say).

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ

اور (ان کے لیے ہے) جنھوں نے (مدینہ کو) گھر بنا لیا

9. And those who, before them,

[1] (V.59:7) Narrated 'Alqamah: 'Abdullāh (bin Mas'ūd) said."Allāh curses those ladies who practise tatooing and those who get themselves tatooed, and those ladies who get their hair removed from their eyebrows and faces except the beard and moustache, and those who make artificial spaces between their teeth in order to look more beautiful whereby they change Allāh's creation." His saying reached a lady from Banū Asad, called Umm Ya'qūb, who came (to 'Abdullāh) and said, "I have come to know that you have cursed such and such (ladies)?" He replied, "Why should I not curse these whom Allāh's Messenger ﷺ has cursed and who are (cursed) in Allāh's Book!" Umm Ya'qūb said, "I have read the whole Qur'ān, but I did not find in it what you say." He said, "Verily, if you have read it (i.e. the Qur'ān), you have found it. Didn't you read: "And whatsoever the Messenger (Muhammad ﷺ) gives you, take it, and whatsoever he forbids you, abstain (from it)." (V.59:7).
She replied, "Yes, I did." He said, "Verily, Allāh's Messenger ﷺ forbade such things." She said, "But I see your wife doing these things?" He said, "Go and watch her." She went and watched her but could not see anything in support of her statement. On that he said, "If my wife was as you thought, I would not keep her in my company (i.e., I would divorce her)." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4886 (O.P.408)]
Narrated 'Abdullāh (bin Mas'ūd) رضي الله عنه : Allāh's Messenger ﷺ has cursed the lady who uses false hair.
[*Sahih Al-Bukhari*, 6/4887 (O.P.409)]

① اس میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے اور صحابہ ﷺ نے بھی اس آیت کا یہی مطلب سمجھا اور انہوں نے بلا چون و چرا اَحادیث رسول پر اسی طرح عمل کیا جس طرح قرآن پر عمل کیا اور حدیث کو وہی درجہ دیا جو قرآن کا درجہ ہے۔ چنانچہ حضرت علقمہ ﷺ سے روایت ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود ﷺ نے فرمایا: ''گدوانے والی اور خوبصورتی کے لیے چہرے کے بال نکالنے والی، دانتوں کو (سوہن سے) جدا کرنے والی عورتوں پر اللہ لعنت کرتا ہے جو اللہ کی خلقت کو بدلتی ہیں۔ یہ بات بنی اَسد کی ایک عورت کو معلوم ہوئی، جس کی کنیت ''ام یعقوب'' تھی، تو وہ عبداللہ بن مسعود ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ آپ نے ایسی ایسی عورتوں پر لعنت کی ہے؟ انہوں نے کہا: بے شک! میں تو ضرور اس پر لعنت کروں گا جس پر اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت کی ہے اور وہ اللہ کی کتاب میں درج ہے۔ وہ عورت کہنے لگی: میں نے تو سارا قرآن جو دو تختیوں کے بیچ میں ہے، پڑھ ڈالا اس میں تو کہیں ان عورتوں پر لعنت نہیں آئی ہے۔ عبداللہ بن مسعود ﷺ نے فرمایا: اگر تو قرآن کو (جیسا سمجھ کر پڑھنا چاہیے) پڑھتی تو ضرور یہ مسئلہ پاتی۔ کیا تو نے قرآن میں یہ نہیں پڑھا: ''پیغمبر جس بات کا تم کو حکم دیں اس پر عمل کرو اور جس بات سے منع کریں اس سے باز رہو؟'' اس نے کہا: ہاں! یہ آیت تو قرآن میں ہے۔ انہوں نے کہا: بس! نبی ﷺ نے ان باتوں سے منع فرمایا ہے۔ وہ کہنے لگی: میرا خیال ہے آپ کی بیوی بھی ایسے کرتی ہے۔ انہوں نے کہا: جاؤ اور دیکھ آؤ! جب وہ گئی اور (ان کی بیوی کو) دیکھا تو وہاں ایسی کوئی بات نہ پائی۔ عبداللہ بن مسعود ﷺ نے کہا: اگر میری بیوی ایسے کام کرتی تو بھلا میرے ساتھ رہ سکتی تھی؟'' (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 4 حدیث: 4886) حضرت عبداللہ بن مسعود ﷺ سے روایت ہے: ''رسول اللہ ﷺ نے بالوں میں جوڑ لگانے والی پر لعنت کی۔'' (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 4 حدیث: 4887)

قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا
يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا
أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ
بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑨

تھا اور ان (مہاجرین) سے پہلے ایمان لا چکے تھے، وہ
(انصار) ان سے محبت کرتے ہیں جو ان کی طرف
ہجرت کرے، اور وہ اپنے دلوں میں اس (مال) کی
کوئی حاجت نہیں پاتے جو ان (مہاجرین) کو دیا
جائے اور اپنی ذات پر (ان کو) ترجیح دیتے ہیں
اگرچہ خود انھیں سخت ضرورت ہو، اور جو کوئی اپنے
نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا، تو وہی لوگ فلاح
پانے والے ہیں⑨

had homes (in Al-Madinah) and had adopted the Faith, love those who emigrate to them, and have no jealousy in their breasts for that which they have been given (from the booty of Banū An-Nadīr), and give them (emigrants) preference over themselves even though they were in need of that. And whosoever is saved from his own covetousness, such are they who will be the successful.

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا
لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ⑩ ع 1 10

اور (نیز ان کے لیے ہے) جو ان (مہاجرین وانصار) کے
بعد آئے، وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں
اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جنھوں نے
ایمان میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں
اہل ایمان کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ۔ اے ہمارے
رب! بے شک تو بہت نرمی والا، نہایت رحم کرنے
والا ہے⑩

10. And those who came after them say: "Our Lord! Forgive us and our brethren who have preceded us in Faith, and put not in our hearts any hatred against those who have believed. Our Lord! You are indeed full of kindness, Most Merciful.

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ
أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ
أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ
وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑪

(اے نبی!) کیا آپ نے وہ لوگ نہیں دیکھے جنھوں
نے منافقت کی؟ وہ اپنے ان بھائیوں سے، جو
اہل کتاب میں سے کافر ہوئے، کہتے ہیں: اگر تم
(مدینہ سے) نکالے گئے تو ہم ضرور تمھارے ساتھ
نکلیں گے، اور ہم تمھارے معاملے میں کبھی کسی کی
اطاعت نہیں کریں گے، اور اگر تم سے لڑائی کی گئی تو
ہم ضرور تمھاری مدد کریں گے، اور اللہ گواہی دیتا ہے
کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں⑪

11. Have you (O Muhammad ﷺ) not observed the hypocrites who say to their friends among the people of the Scripture who disbelieve: "(By Allāh) if you are expelled, we (too) indeed will go out with you, and we shall never obey any one against you; and if you are attacked (in fight), we shall indeed help you." But Allāh is Witness that they verily are liars.

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ
وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ
نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا
يُنْصَرُونَ ⑫

اگر وہ (یہود) نکالے گئے تو یہ (منافقین) ان کے
ساتھ نہیں نکلیں گے، اور اگر ان سے لڑائی کی گئی تو یہ
ان کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر ان کی مدد کو پہنچے بھی
تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، پھر ان کی مدد نہیں
کی جائے گی⑫

12. Surely, if they (the Jews) are expelled, never will they (hypocrites) go out with them; and if they are attacked, they will never help them. And (even) if they do help them, they (hypocrites) will turn their backs, and they will not be victorious.

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ
اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ⑬

(اے مسلمانو!) یقیناً ان کے سینوں میں اللہ کی نسبت
تمھارا ڈر زیادہ ہے، یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایسے
لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں⑬

13. Verily, you (believers in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) are more fearful in their (Jews of Banū An-Nadīr) breasts than Allāh. That is because they are a people who

comprehend not (the Majesty and Power of Allāh).

14. They fight not against you even together, except in fortified townships, or from behind walls. Their enmity among themselves is very great. You would think they were united, but their hearts are divided. That is because they are a people who understand not.

وہ سب مل کر بھی تم سے نہیں لڑ سکیں گے، مگر ایسی بستیوں میں جو قلعہ بند ہیں یا دیواروں کی اوٹ سے، ان کی آپس کی لڑائی (دشمنی) بہت سخت ہے، آپ انھیں اکٹھے سمجھتے ہیں جبکہ ان کے دل جدا جدا ہیں، یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے ⑭

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ⑭

15. They are like their immediate predecessors (the Jews of Banū Qainūqā', who suffered); they tasted the evil result of their conduct, and (in the Hereafter, there is) for them a painful torment.

(ان کی مثال) ان لوگوں کی سی ہے جو ان سے پہلے قریب ہی (بدر میں) اپنی بداعمالی کا وبال چکھ چکے ہیں، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ⑮

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑮

16. (Their allies deceived them) like *Shaitān* (Satan), when he says to man: "Disbelieve in Allāh." But when (man) disbelieves in Allāh, *Shaitān* (Satan) says: "I am free of you, I fear Allāh, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)!"

ان کی مثال شیطان کی سی ہے جب وہ انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر، پھر جب وہ کفر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے: بے شک میں تجھ سے بری ہوں، میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں ⑯

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ⑯

17. So, the end of both will be that they will be in the Fire, abiding therein. Such is the recompense of the *Zālimūn* (i.e. polytheists, wrong doers, disbelievers in Allāh and in His Oneness).

لہٰذا ان دونوں کا انجام یہی ہوگا کہ بے شک وہ ہمیشہ (دوزخ کی) آگ میں رہیں گے، اور ظالموں کی سزا یہی ہے ⑰

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ⑰ ع 2 7 5

18. O you who believe! Fear Allāh and keep your duty to Him. And let every person look to what he has sent forth for the morrow, and fear Allāh. Verily, Allāh is Well-Acquainted with what you do.[1]

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، اور (ہر) شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے، اور تم اللہ سے ڈرتے رہو،① بے شک اللہ کو خوب خبر ہے جو تم عمل کرتے ہو ⑱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑱

19. And be not like those who forgot Allāh (i.e. became

اور ان کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ

---

[1] (V.59:18)
a) See the footnote of (V.32:16).
b) See the footnote of (V.15:23).
c) See the footnote (C) of (V.9:111).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ الم سجدہ:16/32) وحاشیہ: (سورۂ حجر:23/15) وحاشیہ: (سورۂ توبہ:111/9)

أَنْفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

اللہ نے انھیں اپنا آپ بھلوا دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں ⑲

disobedient to Allāh), and He caused them to forget their ownselves (let them to forget to do righteous deeds). Those are the *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

آگ والے (دوزخی) اور باغ والے (جنتی) کبھی برابر نہیں ہو سکتے، جنتی ہی کامیاب ہیں ⑳

20. Not equal are the dwellers of the Fire and the dwellers of Paradise. It is the dwellers of Paradise that will be successful.

لَوْ أَنْزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

(اے نبی!) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا (اور) پھٹ جاتا،① اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ غور و فکر کریں ㉑

21. Had We sent down this Qur'ān on a mountain, you would surely have seen it humbling itself and rent asunder by the fear of Allāh. Such are the parables which We put forward to mankind that they may reflect.[1]

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے، وہ رحمٰن ہے، رحیم ہے ㉒

22. He is Allāh, beside Whom *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He) the All-Knower of the unseen and the seen. He is the Most Gracious, the Most Merciful.

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

اللہ وہ ہستی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے، نہایت پاک، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، زبردست، زور آور، بڑائی والا، پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں ㉓

23. He is Allāh, beside Whom *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He), the King, the Holy, the One Free from all defects, the Giver of security, the Watcher over His creatures, the All-Mighty, the Compeller, the Supreme. Glorified is Allāh! (High is He) above all that they associate as partners with Him.

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ

وہ اللہ ہے، خالق ہے، موجد، صورت گر، اسی کے

24. He is Allāh, the Creator, the

[1] (V.59:21) Narrated Jābir bin 'Abdullāh رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ used to stand by a tree or a date palm on Friday. Then an *Ansāri* woman or man said, "O Allāh's Messenger! Shall we make a pulpit for you?" He replied, "If you wish." So they made a pulpit for him and when it was Friday, he proceeded towards the pulpit [for delivering the *Khutbah* (religious talk)]. The date palm cried like a child! The Prophet ﷺ descended (from the pulpit) and embraced it while it continued moaning like a child being quietened. The Prophet ﷺ said, "It was crying for (missing) what it used to hear of religious knowledge given near it." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3584 (O.P.784)]

① اس سے معلوم ہوا کہ نباتات و جمادات بھی ایک گونہ شعور سے بہرہ ور ہیں اور اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے جس میں ایک درخت کے رونے کا ذکر ہے۔ یہ واقعہ اگرچہ نبی ﷺ کا ایک معجزہ ہے تاہم اس سے ایک درخت کے باشعور ہونے کا بھی اثبات ہوتا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن ایک درخت یا کھجور کے ایک تنے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہوا کرتے تھے۔ انصار کی ایک عورت یا مرد نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم آپ کے لیے منبر نہ بنوا دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اچھا! جیسے تمہاری مرضی۔" پھر انہوں نے منبر تیار کر دیا، جب جمعہ کا دن آیا تو آپ منبر پر تشریف لے گئے۔ درخت کا تنا ایک بچے کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ آنحضرت ﷺ منبر سے اتر آئے اور اس درخت کو سینے سے لگا لیا، اس پر وہ ایک بچے کی طرح سسکیاں لینے لگا جسے تسلی دی جاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ درخت اس بات پر روتا ہے کہ پہلے اپنے پاس اللہ کا ذکر سنا کرتا تھا۔" (صحیح البخاری، المناقب، باب: 25 حدیث: 3584)

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي
ع 3/7/6 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ㉔

لیے ہیں اسمائے حسنیٰ، اسی کی تسبیح پڑھتی ہے① جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ غالب ہے، خوب حکمت والا ㉔

Inventor of all things, the Bestower of forms. To Him belong the Best Names.[1] All that is in the heavens and the earth glorify Him. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتہا 13 (60) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (91) رکوعاتہا 2

سورۂ ممتحنہ

Sūrat Al-Mumtahanah (The Woman to be examined) 60

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ
وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ
وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ
يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ
سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۤ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ
بِالْمَوَدَّةِ ۤ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ
اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ
سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①

اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ، تم ان کی طرف دوستی کا پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ وہ حق (سچے دین) کے منکر ہوئے ہیں جو تمھارے پاس آیا ہے، وہ رسول کو اور تمھیں بھی جلاوطن کرتے ہیں، اس لیے کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر تم میرے راستے میں نکلے ہو، جہاد اور میری رضا ڈھونڈنے کے لیے (تو کفار کو دوست نہ بناؤ)، تم ان کو دوستی کا خفیہ پیغام بھیجتے ہو، اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو، اور تم میں سے جو کوئی ایسا کرے گا، تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا② ①

1. O you who believe! Take not My enemies and your enemies (i.e. disbelievers and polytheists) as friends, showing affection towards them, while they have disbelieved in what has come to you of the truth (i.e. Islāmic Monotheism, this Qur'ān, and Muhammad ﷺ), and have driven out the Messenger (Muhammad ﷺ) and yourselves (from your homeland) because you believe in Allāh, your Lord! If you have come forth to strive in My Cause and to seek My Good Pleasure, (then take not these disbelievers and polytheists, as your friends). You show friendship to them in secret, while I am All-Aware of what you conceal and what you reveal. And whosoever of you (Muslims) does that, then indeed he has gone (far) astray from the Straight Path.[2]

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً
وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ
بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ②

اگر وہ تمھیں (کہیں) پائیں تو تمھارے دشمن ہو جائیں اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تمھاری طرف دراز کریں برائی (کی نیت) سے، اور وہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم بھی (دین حق کے) منکر ہو جاؤ②

2. Should they gain the upper hand over you, they would behave to you as enemies, and stretch forth their hands and their tongues against you with evil, and they desire that you should disbelieve.

[1] (V.59:24) See the footnote of (V.7:180).
[2] (V.60:1) See V.3:149 and its footnote.

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ اعراف 7:180)
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:149)

3. Neither your relatives nor your children will benefit you on the Day of Resurrection (against Allāh). He will judge between you. And Allāh is All-Seer of what you do.

تمھارے رشتے ناتے قیامت کے دن تمھیں ہرگز
نفع نہیں دیں گے اور نہ تمھاری اولاد، وہ تمھارے
درمیان فیصلہ کرے گا، اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے
جو تم عمل کرتے ہو③

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③

4. Indeed there has been an excellent example for you in Ibrāhīm (Abraham) and those with him, when they said to their people: "Verily, we are free from you and whatever you worship besides Allāh, we have rejected you, and there has appeared between us and you, hostility and hatred for ever until you believe in Allāh Alone," — except the saying of Ibrāhīm (Abraham) to his father: "Verily, I will ask forgiveness (from Allāh) for you, but I have no power to do anything for you before Allāh.[1] " "Our Lord! In You (Alone) we put our trust, and to You (Alone) we turn in repentance, and to You (Alone) is (our) final Return.

یقیناً تمھارے لیے بہترین نمونہ ہے ابراہیم① اور ان
لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے، جب انھوں نے
اپنی قوم سے کہا تھا: بے شک ہم تم سے اور ان سے
بری ہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے،
ہم تم سے منکر ہوئے، ہمارے اور تمھارے درمیان
ہمیشہ کے لیے دشمنی اور بغض ظاہر ہو گیا ہے، حتی کہ تم
اللہ اکیلے پر ایمان لے آؤ، مگر ابراہیم کا اپنے باپ
سے یہ کہنا کہ میں ضرور تیرے لیے بخشش مانگوں گا،
اور میں تیرے لیے اللہ (کی طرف) سے کسی چیز کا
اختیار نہیں رکھتا، اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر
توکل کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا، اور تیری ہی
طرف ہمیں لوٹنا ہے④

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا
بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ
لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ
اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ
اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④

5. "Our Lord! Make us not a trial for the disbelievers, and forgive us, Our Lord! Verily, You, only You, are the All-Mighty, the All-Wise."

اے ہمارے رب! تو ہمیں ان لوگوں کے لیے فتنہ
(آزمائش) نہ بنا جنھوں نے کفر کیا، اور ہمیں بخش
دے، اے ہمارے رب! بے شک تو ہی بڑا زبردست،
خوب حکمت والا ہے⑤

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ⑤

6. Certainly, there has been in them an excellent example for you to follow, — for those who look forward to (the Meeting with) Allāh and the Last Day. And whosoever turns away, then verily, Allāh is the Rich (Free of all needs), the Worthy of all praise.

بلاشبہ تمھارے لیے ان میں بہترین نمونہ ہے، اس
شخص کے لیے جو اللہ (سے ملنے) اور یوم آخرت کی
امید رکھتا ہو، اور جو کوئی (حق سے) منہ موڑے تو بے
شک اللہ ہی بے پروا، نہایت قابل تعریف ہے⑥

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ
كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ
يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۧ ⑥ ع 1/6/7

7. Perhaps Allāh will make friendship between you and those whom you hold as enemies. And Allāh has power (over all things),

امید ہے کہ اللہ تمھارے اور ان لوگوں کے درمیان
دوستی (پیدا) کر دے جن سے تمھاری دشمنی ہے، اور
اللہ بہت قدرت والا ہے، اور اللہ غفور رحیم ہے⑦

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑦

[1] (V.60:4) See (V.9:114), (V.19:41-49) and (V.26:70-86).

① حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات کے لیے (سورۂ انعام: 6/74-81 اور اس کا حاشیہ و سورۂ توبہ: 9/114 سورۂ ابراہیم و سورۂ مریم: 19/41-49 اور سورۂ شعراء: 26/69-89) ملاحظہ کریں۔

and Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑧

اللہ تمھیں ان لوگوں کی بابت نہیں روکتا جو تم سے دین پر نہیں لڑے اور انھوں نے تمھیں تمھارے گھروں سے نہیں نکالا، کہ تم ان سے بھلائی کرو اور ان سے انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے⑧

8. Allāh does not forbid you to deal justly and kindly with those who fought not against you on account of religion nor drove you out of your homes. Verily, Allāh loves those who deal with equity.

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨

بے شک اللہ تو تمھیں ان لوگوں کی بابت روکتا ہے جو تم سے دین پر لڑے اور انھوں نے تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا اور تمھارے نکالنے میں مدد کی، کہ تم ان سے دوستی کرو، اور جو کوئی ان سے دوستی کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں⑨

9. It is only as regards those who fought against you on account of religion, and have driven you out of your homes, and helped to drive you out, that Allāh forbids you to befriend them. And whosoever will befriend them, then such are the *Zālimūn* (wrong doers — those who disobey Allāh).

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔــلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْــَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩

اے ایمان والو! جب تمھارے پاس مومن عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو تم ان کا امتحان لو، اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے، پھر اگر تم انھیں مومن جانو تو انھیں کفار کی طرف نہ لوٹاؤ، نہ وہ (عورتیں) ان (کفار) کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان (عورتوں) کے لیے حلال ہیں، اور تم ان (کفار) کو دے دو جو (مہر) انھوں نے خرچ کیا، اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرلو جب تم انھیں ان کے مہر دے دو① اور تم کافر عورتوں کی عصمتیں قبضے میں نہ رکھو، اور مانگ لو جو (مہر) تم نے خرچ کیا اور چاہیے کہ وہ (کفار) بھی مانگ لیں جو (مہر) انھوں نے خرچ کیا، یہ اللہ کا حکم (فیصلہ) ہے وہ تمھارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے⑩

10. O you who believe! When believing women come to you as emigrants, examine them; Allāh knows best as to their Faith, then if you ascertain that they are true believers send them not back to the disbelievers. They are not lawful (wives) for the disbelievers nor are the disbelievers lawful (husbands) for them. But give them (disbelievers) that (amount of money) which they have spent (as their *Mahr*[1]) on them. And there will be no sin on you to marry them if you have paid their *Mahr* to them. Likewise hold not the disbelieving women as wives, and ask for (the return of) that which you have spent (as *Mahr*) and let them (the disbelievers) ask back for that which they have spent. That is the Judgement of Allāh, He judges between you. And Allāh is All-Knowing, All-Wise.

---

[1] (V.60:10) *Mahr*: Bridal-money given by the husband to his wife at the time of wedding.

① "مہر" سے مراد شادی کے وقت دولہا کی جانب سے دلہن کو دی جانے والی رقم یا کوئی اور چیز ہے۔ یہ عورت کا ضروری حق ہے اور اس کی ادائیگی کی سخت تاکید کی گئی ہے اور مہر آدمی کی طاقت کے مطابق ہونا چاہیے۔ اس میں محض نمود و نمائش کے جذبے سے بھاری مہر بھی ناپسندیدہ ہے اور وسعت و طاقت کے باوجود برائے نام تھوڑی سی مقدار بھی شرعاً محل نظر ہے۔

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

اور اگر تمھاری بیویوں میں کوئی تم سے کفار کی طرف چلی جائیں، پھر تم (کفار سے) بدلہ لو (اور غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی بیویاں چلی گئیں، انھیں اس (مہر) کے برابر دے دو جو انھوں نے خرچ کیا، اور تم اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو ⑪

11. And if any of your wives have gone from you to the disbelievers, (as apostates and you asked them to return back your *Mahr* but they refused) — [then you went out for a *Ghazwah* (military expedition) against them and gained booty]; then pay (from that booty) to those whose wives have gone the equivalent of what they had spent (on their *Mahr*). And fear Allāh in Whom you believe.

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ ۙ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

اے نبی! جب آپ کے پاس مومن عورتیں آئیں (اور) وہ آپ سے (ان امور پر) بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، اور نہ چوری کریں گی، اور نہ زنا کریں گی، اور نہ اپنی اولاد قتل کریں گی، اور نہ بہتان لگائیں گی جو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے سامنے گھڑ لیں، اور نہ نیک کام میں آپ کی نافرمانی کریں گی، تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت مانگیں، بے شک اللہ غفور رحیم ہے ⑫

12. O Prophet! When believing women come to you to give you the *Bai'ah* (pledge), that they will not associate anything in worship with Allāh, that they will not steal, that they will not commit illegal sexual intercourse, that they will not kill their children, that they will not utter slander, intentionally forging falsehood (i.e. by making illegal children belonging to their husbands), and that they will not disobey you in *Ma'rūf* (Islāmic Monotheism and all that which Islām ordains), then accept their *Bai'ah* (pledge), and ask Allāh to forgive them. Verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ﴿١٣﴾ ع 2/7/8

اے ایمان والو! تم اس قوم سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ نے غضب (نازل) کیا، وہ آخرت سے مایوس ہو گئے ہیں جیسے کفار قبروں والوں (کے جی اٹھنے) سے مایوس ہو گئے ⑬

13. O you who believe! Take not as friends the people who incurred the Wrath of Allāh (i.e. the Jews). Surely, they have despaired of (receiving any good in) the Hereafter, just as the disbelievers have despaired of those (buried) in graves (that they will not be resurrected on the Day of Resurrection).

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (61) (109) — آیاتها 14 — رکوعاتها 2

سورۂ صف

Sūrat As-Saff (The Row or the Rank) 61

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں اور جو زمین

1. Whatsoever is in the heavens

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①

میں ہے، اور وہ بڑا زبردست، خوب حکمت والا ہے①

and whatsoever is on the earth glorifies Allāh. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ②

اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں؟②

2. O you who believe! Why do you say that which you do not do?

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ③

اللہ کے ہاں بڑی ناراضی ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم کرتے نہیں③

3. Most hateful it is with Allāh that you say that which you do not do.

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ④

بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں صفیں باندھے لڑتے ہیں،① گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہیں④

4. Verily, Allāh loves those who fight in His Cause in rows (ranks) as if they were a solid structure.[1]

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ⑤

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم مجھے ایذا کیوں دیتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو کہ بلاشبہ میں تمھاری طرف اللہ کا رسول ہوں، پھر جب وہ ٹیڑھے ہوگئے تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا⑤

5. And (remember) when Mūsā (Moses) said to his people: "O my people! Why do you annoy me while you know certainly that I am the Messenger of Allāh to you?" So, when they turned away (from the path of Allāh), Allāh turned their hearts away (from the Right Path). And Allāh guides not the people who are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑥

اور جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے بنی اسرائیل! بے شک میں تمھاری طرف اللہ کا رسول ہوں، تصدیق کرنے والا ہوں اس (کتاب) تورات کی جو مجھ سے پہلے ہے اور ایک رسول کی بشارت دینے والا ہوں، وہ میرے بعد آئے گا، اس کا نام احمد ہوگا،② پھر جب وہ (رسول) ان کے پاس کھلی نشانیوں

6. And (remember) when 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary), said: "O Children of Israel! I am the Messenger of Allāh to you, confirming the Taurāt [(Torah) which came] before me, and giving glad tidings of a Messenger to come after me, whose name

[1] (V.61:4)
a) Narrated Abū Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه: Somebody asked, "O Allāh's Messenger! Who is the best among the people?" Allāh's Messenger ﷺ replied, "A believer who strives his utmost in Allāh's Cause with his life and property." They asked, "Who is next?" He replied, "A believer who stays in one of the mountain paths worshipping Allāh and leaving the people secure from his mischief." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/2786 (O.P.45)]
b) See the footnote a) of (V.9:111).

① اس میں مجاہدین کی فضیلت کا بیان ہے۔ حدیث میں بھی اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ کسی نے پوچھا: "اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سب سے افضل کون ہے؟" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ مومن جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرے۔" لوگوں نے عرض کیا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ مسلمان جو کسی پہاڑی کی گھاٹی (غیر آباد مقام) میں رہے، اللہ سے ڈرتا ہو اور لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر انھیں اپنے شر سے محفوظ رکھے۔" (صحیح البخاری، الجهاد والسير، باب: 2 حدیث: 2786) مزید دیکھیے حاشیہ: (سورۂ توبہ: 9/111)

② یہ حضرت محمد ﷺ کا دوسرا نام ہے۔ جس کا لغوی مطلب ہے: "ایسا شخص جو دوسروں کی نسبت زیادہ سے زیادہ اللہ کی حمد بیان کرتا ہو۔" نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میرے پانچ نام ہیں: ① میں محمد اور ② احمد ہوں اور ③ ماحی ہوں جس کے ذریعے سے اللہ کفر کو مٹا دے گا، میں ④ حاشر ہوں، یعنی قیامت میں سب سے پہلے اٹھایا جاؤں گا اور لوگ میرے بعد اکٹھے کیے جائیں گے اور ⑤ عاقب ہوں، (میرے بعد کوئی نبی نہ آئے گا۔") (صحیح البخاری، المناقب، باب: 17 حدیث: 3532)

کے ساتھ آیا تو وہ بولے: یہ تو کھلا جادو ہے⑥

shall be Ahmad."[1] But when he (Ahmad, i.e. Muhammad ﷺ) came to them with clear proofs, they said: "This is plain magic.[2]"

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦

اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے، حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے؟ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا⑦

7. And who does more wrong than the one who invents a lie against Allāh, while he is being invited to Islām? And Allāh guides not the people who are *Zālimūn* (polytheists, wrong doers and disbelievers).

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑧

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور (دین اسلام) اپنے مونہوں سے بجھا دیں، جبکہ اللہ اپنا نور پورا کرنے والا ہے اگرچہ کافر ناپسند ہی کریں⑧

8. They intend to put out the Light of Allāh (i.e. the religion of Islām, this Qur'ān, and Prophet Muhammad ﷺ) with their mouths. But Allāh will bring His Light to perfection even though the disbelievers hate (it).

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ⑨ ع

وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرک ناپسند ہی کریں⑨

9. He it is Who has sent His Messenger (Muhammad ﷺ) with guidance and the religion of truth (Islāmic Monotheism) to make it victorious over all (other) religions even though the *Mushrikūn* (polytheists, pagans, idolaters, and disbelievers in the Oneness of Allāh and in His Messenger Muhammad ﷺ) hate (it).

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩

اے ایمان والو! کیا میں تمھیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمھیں دردناک عذاب سے نجات دے؟⑩

10. O you who believe! Shall I guide you to a trade that will save you from a painful torment?

---

[1] (V.61:6) i.e. the second name of Prophet Muhammad ﷺ and it (Ahmad) literally means: "One who praises Allāh more than others."

[2] (V.61:6)

A) Narrated Jubair bin Mut'im رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "I have five names: I am Muhammad and Ahmad; I am *Al-Mahī* through whom Allāh will eliminate *Al-Kufr* (infidelity); I am *Al-Hāshir* who will be the first to be resurrected, the people being resurrected thereafter; and I am also *Al-'Āqib* (i.e. there will be no Prophet after me)." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3532 (O.P.732)]

B) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "By Him (Allāh) in Whose Hand my soul is, surely, the son of Mary ['Īsā (Jesus)] عليها السلام* will shortly descend amongst you people (Muslims), and will judge mankind justly by the Law of the Qur'ān (as a just ruler), and will break the Cross and kill the pigs and abolish the *Jizyah* [a tax taken from the people of the Scriptures (Jews and Christians), who are under the protection of a Muslim government. This *Jizyah* tax will not be accepted by 'Īsā (Jesus) عليه السلام and all mankind will be required to embrace Islam with no other alternative]. Then there will be abundance of money and nobody will accept charitable gifts." (See *Fath Al-Bari*) [*Sahih Al-Bukhari*, 3/2222 (O.P.425)]

* 'Īsā (Jesus), the son of Maryam (Mary) عليهما السلام will descend as a leader of the Muslims and it is a severe warning to the Christians who claim to be the followers of 'Īsā (Jesus) and he will break the Cross and kill the pigs, and he will abolish the *Jizyah* (tax); and all mankind will be required to embrace Islam with no other alternative.

تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَتُجَاهِدُونَ فِي
سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۚ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ⑪

تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ۔ یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو⑪

11. That you believe in Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), and that you strive hard and fight in the Cause of Allāh with your wealth and your lives, that will be better for you, if you but know!

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً
فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑫

وہ (اللہ) تمھارے گناہ بخش دے گا اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، اور پاکیزہ محلات میں (جو) ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں، یہ ہے عظیم کامیابی⑫

12. (If you do so) He will forgive you your sins, and admit you into Gardens under which rivers flow, and pleasant dwellings in *'Adn* (Eden) Paradise; that is indeed the great success.

وَأُخْرٰى تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ
قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ⑬

اور ایک اور (نعمت) جسے تم پسند کرتے ہو، اللہ کی طرف سے مدد اور فتح قریب، اور مومنوں کو بشارت دے دیجیے⑬

13. And also (He will give you) another (blessing) which you love, — help from Allāh (against your enemies) and a near victory. And give glad tidings (O Muhammad ﷺ) to the believers.

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوٓا أَنصَارَ اللّٰهِ كَمَا
قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ
أَنصَارِيٓ إِلَى اللّٰهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ
نَحْنُ أَنصَارُ اللّٰهِ ۖ فَآمَنَت طَّآئِفَةٌ مِّنۢ
بَنِيٓ إِسْرَآئِيلَ وَكَفَرَت طَّآئِفَةٌ ۖ
فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلٰى عَدُوِّهِمْ
2 ع 5 10 فَأَصْبَحُوا ظٰهِرِينَ ⑭ ع

اے ایمان والو! تم اللہ کے مددگار ہو جاؤ، جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا: اللہ کی راہ میں میرا مددگار کون ہے؟ حواریوں نے کہا: ہم اللہ کے مددگار ہیں، تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لایا اور دوسرے گروہ نے کفر کیا، تو ہم نے ان لوگوں کو، جو ایمان لائے، ان کے دشمنوں پر قوت دی تو وہ غالب آ گئے[1]⑭

14. O you who believe! Be you helpers (in the Cause) of Allāh as said 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary), to the *Hawārīyyūn* (the disciples): "Who are my helpers (in the Cause) of Allāh?" The *Hawārīyyūn* (the disciples) said: "We are Allāh's helpers" (i.e. we will strive in His Cause!). Then a group of the Children of Israel believed and a group disbelieved. So, We gave power to those who believed against their enemies, and they became the victorious (uppermost).

آیاتہا 11 (62) سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (110) رکوعاتہا 2

سورۂ جمعہ

Sūrat Al-Jumu'ah (Friday) 62

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں اور جو

1. Whatsoever is in the heavens

① یہ تفصیل اس وقت کی ہے جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام بطور نبی بنی اسرائیل کی طرف مبعوث کیے گئے تھے، پھر آپ کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا گیا اور قیامت کے قریب آپ دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے۔ اس وقت آپ کی حیثیت نبی ﷺ کے اُمتی کی ہوگی، لیکن اللہ تعالیٰ آپ سے بڑے بڑے کام لے گا اور آپ کے ذریعے سے عیسائیت کا خاتمہ اور اسلام کا غلبہ ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! عنقریب تم میں مریم کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) اتریں گے وہ انصاف کیساتھ حکومت کریں گے اور صلیب کو توڑ ڈالیں گے سور کو مار ڈالیں گے اور جزیہ موقوف کر دیں گے اور مال کی ایسی ریل پیل ہوگی کہ کوئی اُسے لینے والا نہ ہوگا۔'' (صحیح البخاري، البیوع، باب: 102، حدیث: 2222) حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کے امام (قائد) کی حیثیت سے اُتریں گے اور یہ عیسائیوں کے لیے جو اپنے آپ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پیروکار کہتے ہیں، سخت تنبیہ ہے۔ صلیب توڑ دینے اور جزیہ موقوف کر دینے کا مطلب ہے کہ تمام انسانوں کے پاس قبول اسلام کے سوا کوئی اور راستہ نہ ہوگا۔

الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ①

زمین میں ہے، (وہ) بادشاہ ہے، نہایت پاک ذات، زبردست، بہت حکمت والا ①

and whatsoever is on the earth glorifies Allāh, — the King (of everything), the Holy, the All-Mighty, the All-Wise.

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ②

وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ایک رسول بھیجا انھی میں سے، وہ اس کی آیات ان پر تلاوت کرتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انھیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور بلاشبہ اس سے پہلے تو وہ کھلی گمراہی میں پڑے تھے ②

2. He it is Who sent among the unlettered ones a Messenger (Muhammad ﷺ) from among themselves, reciting to them His Verses, purifying them (from the filth of disbelief and polytheism), and teaching them the Book (this Qur'ān, Islāmic laws and Islāmic jurisprudence) and *Al-Hikmah* (*As-Sunnah*: legal ways, orders, acts of worship of Prophet Muhammad ﷺ). And verily, they had been before in manifest error;

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ③

اور (اسے) ان میں سے دوسرے لوگوں کے لیے بھی (بھیجا) جو ابھی تک ان کے ساتھ نہیں ملے، اور وہ (اللہ) زبردست، خوب حکمت والا ہے ③

3. And [He has sent him (Prophet Muhammad ﷺ) also to] others among them (Muslims) who have not yet joined them (but they will come). And He (Allāh) is the All-Mighty, the All-Wise.

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ④

یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے یہ (فضل) دیتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے ④

4. That is the Grace of Allāh, which He bestows on whom He wills. And Allāh is the Owner of Mighty Grace.

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑤

ان لوگوں کی مثال، جنھیں حاملِ تورات بنایا گیا پھر انھوں نے اسے نہیں اٹھایا، اس گدھے کی سی ہے جو کتابیں اٹھاتا ہے، بری مثال ہے اس قوم کی جنھوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا، اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا ⑤

5. The likeness of those who were entrusted with the (obligation of the) Taurāt (Torah) (i.e. to obey its commandments and to practise its laws), but who subsequently failed in those (obligations), is as the likeness of a donkey which carries huge burdens of books (but understands nothing from them). How bad is the example of people who deny the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, signs, revelations, etc.) of Allāh. And Allāh guides not the people who are *Zālimūn* (polytheists, wrong doers, disbelievers).

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

(اے نبی!) کہہ دیجیے: اے لوگو جو یہودی ہوئے! اگر تم دعویٰ کرتے ہو کہ بے شک تم اللہ کے دوست

6. Say (O Muhammad ﷺ): "O you Jews! If you pretend that you

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑥

ہو سب لوگوں کے سوا، تو موت کی تمنا کرو، اگر تم سچے ہو⑥

are friends of Allāh, to the exclusion of (all) other mankind, then long for death if you are truthful."

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦

اور وہ کبھی یہ تمنا نہیں کریں گے بوجہ ان (برے اعمال) کے جو وہ اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے⑦

7. But they will never long for it (death), because of what (deeds) their hands have sent before them! And Allāh knows well the *Zālimūn* (polytheists, wrong doers, disbelievers).

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ⑧ ع 1 8 11

کہہ دیجیے: بے شک موت جس سے تم فرار ہوتے ہو، وہ تو یقیناً تمھیں ملنے والی ہے، پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے، پھر وہ تمھیں جتائے گا جو تم عمل کرتے تھے⑧

8. Say (to them): "Verily, the death from which you flee, will surely meet you, then you will be sent back to (Allāh), the All-Knower of the unseen and the seen, and He will tell you what you used to do."

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑨

اے ایمان والو! جب اذان دی جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن، تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت کرنا چھوڑ دو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو⑨

9. O you who believe (Muslims)! When the call is proclaimed for the *Salāt* (prayer) on Friday (*Jumu'ah* prayer), come to the remembrance of Allāh [*Jumu'ah* religious talk (*Khutbah*) and *Salāt* (prayer)] and leave off business (and every other thing). That is better for you if you did but know!

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩

پھر جب نماز پوری ہو جائے، تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، شاید تم فلاح پاؤ⑩

10. Then when the (*Jumu'ah*) *Salāt* (prayer) is ended, you may disperse through the land, and seek the bounty of Allāh (by working), and remember Allāh much, that you may be successful.

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ
خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪ ع 2 3 12

اور (اے نبی!) جب وہ تجارت ہوتی یا کوئی تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں، کہہ دیجیے: جو اللہ کے پاس ہے وہ تماشے اور (سامانِ) تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے⑪

11. And when they see some merchandise or some amusement [beating of *Tambur* (drum)], they disperse headlong to it, and leave you (Muhammad ﷺ) standing [while delivering *Jumu'ah* religious talk (*Khutbah*)]. Say: "That which Allāh has is better than any amusement or merchandise! And Allāh is the Best of providers."

Sūrat Al-Munāfiqūn (The Hypocrites)[1] 63

سورۂ منافقون

آیَاتُهَا 11 (63) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (104) رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ①

(اے نبی!) جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو وہ کہتے ہیں: ہم شہادت دیتے ہیں کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے رسول ہیں۔ اور اللہ شہادت دیتا ہے کہ یقیناً منافق البتہ جھوٹے ہیں①

1. When the hypocrites come to you (O Muhammad ﷺ), they say: "We bear witness that you are indeed the Messenger of Allāh." Allāh knows that you are indeed His Messenger, and Allāh bears witness that the hypocrites are liars indeed.

اِتَّخَذُوْٓا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②

انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پھر وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، بے شک برا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں②

2. They have made their oaths a screen (for their hypocrisy). Thus they hinder (men) from the path of Allāh. Verily, evil is what they used to do.

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③

یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایمان لائے، پھر انھوں نے کفر کیا، تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، تو وہ سمجھتے ہی نہیں③

3. That is because they believed, and then disbelieved; therefore their hearts are sealed, so they understand not.

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ؕ وَإِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ أَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④

اور جب آپ انھیں دیکھیں تو آپ کو ان کے جسم اچھے لگتے ہیں اور اگر وہ (کوئی بات) کہیں تو آپ ان کی بات پر کان لگائیں گویا وہ ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں ہوں۔ وہ ہر اونچی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں، وہی (اصل) دشمن ہیں، لہٰذا آپ ان سے بچیں، اللہ انھیں ہلاک کرے وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں④

4. And when you look at them, their bodies please you; and when they speak, you listen to their words. They are as blocks of wood propped up. They think that every cry is against them. They are the enemies, so beware of them. May Allāh curse them! How are they denying (or deviating from) the Right Path?

وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤

اور جب ان سے کہا جائے: آؤ، رسول اللہ تمھارے لیے استغفار کریں، تو وہ (نفی میں) اپنے سر پھیر لیتے ہیں، اور آپ انھیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے رک جاتے ہیں⑤

5. And when it is said to them: "Come, so that the Messenger of Allāh (ﷺ) may ask forgiveness from Allāh for you," they twist their heads, and you would see them turning away their faces in pride.[2]

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥

ان کے حق میں برابر ہے کہ آپ ان کے لیے استغفار کریں یا ان کے لیے استغفار نہ کریں، اللہ انھیں ہرگز نہیں بخشے گا،① بے شک اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا⑥

6. It is equal to them whether you (Muhammad ﷺ) ask forgiveness or ask not forgiveness for them, Allāh will never forgive them. Verily, Allāh guides not

---

[1] (S.63) See "Hypocrisy" in Appendix 2 at the end of the Book.

[2] (V.63:5) See the footnote of (V.22:9).

① ملاحظہ کریں: (سورۂ نساء 4/138 اور 145 کا حاشیہ)

the people who are the *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).[1]

7. They are the ones who say: "Spend not on those who are with Allāh's Messenger (ﷺ), until they desert him." And to Allāh belong the treasures of the heavens and the earth, but the hypocrites comprehend not.

وہ وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ تم ان پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں، یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں، اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں، لیکن منافق سمجھتے نہیں ⑦

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ
خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦

8. They (hyprocrites) say: "If we return to Al-Madinah, indeed the more honourable ('Abdūllah bin Ubai bin Salūl, the chief of hyprocrites at Al-Madinah) will expel therefrom the meaner (i.e. Allāh's Messenger ﷺ)." But honour, power and glory belong to Allāh, and to His Messenger (Muhammad ﷺ), and to the believers, but the hypocrites know not.

وہ کہتے ہیں: البتہ اگر ہم لوٹ کر مدینے گئے تو معزز ترین لوگ ذلیل ترین لوگوں کو وہاں سے نکال دیں گے، اور عزت اللہ ہی کے لیے ہے، اور اس کے رسول کے لیے، اور مومنوں کے لیے، لیکن منافق (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ⑧

يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ
الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑧ ع 1 8 13

9. O you who believe! Let not your properties or your children divert you from the remembrance of Allāh. And whosoever does that, then they are the losers.

اے ایمان والو! تمھارے مال اور تمھاری اولادیں تمھیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردیں، اور جو کوئی یہ کام کرے تو وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ⑨

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑨

10. And spend (in charity) of that with which We have provided you before death comes to one of you, and he says: "My Lord! If only You would give me respite for a little while (i.e. return to the worldly life), then I should give *Sadaqah* (i.e. *Zakāt* of my wealth), and be among the righteous [i.e. perform *Hajj* (pilgrimage to Makkah) and other good deeds]. [2]

اور تم اس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمھیں رزق دیا ہے، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی ایک کو موت آئے، پھر وہ کہے: اے میرے رب! تو نے مجھے کچھ مدت تک اور کیوں نہ مہلت دی کہ میں صدقہ کرتا اور میں صالحین میں سے ہوتا ⑩ ① ★

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ
لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ
وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩

---

[1] (V.63:6) See (V.4:138-145).

[2] (V.63:10)

A) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Everyday two angels come down from heaven and one of them says, 'O Allāh! Compensate every person who spends in Your Cause,' and the other (angel) says, 'O Allāh! Destroy every miser.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 2/1442 (O.P.522)]

B) The performance of *Hajj* is an enjoined duty and its superiority, and the Statement of Allāh عز وجل: "*Hajj* (pilgrimage) to the House (Ka'bah), is a duty that mankind owes to Allāh, those who can afford the expenses (for one's conveyance, provision and residence); and whoever disbelieves [i.e. denies *Hajj* (pilgrimage to Makkah), then he is a disbeliever of Allāh], then Allāh stands not in need of any of *Al-'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)." (V.3:97).

C) Islam demolishes all the previous evil deeds and so do migration (for Allāh's sake) and *Hajj* (pilgrimage to ▸▸

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع 3 14

اور اللہ کسی کو ہرگز مہلت نہ دے گا جب اس کی اجل آجائے گی، اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو⑪

11. And Allāh grants respite to none when his appointed time (death) comes. And Allāh is Well-Acquainted with what you do.

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (108) (64) ایاتہا 18 رکوعاتہا 2

سورۂ تغابن

Sūrat At-Taghābun (Mutual Loss and Gain) 64

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے (ہرقسم کی) حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے①

1. Whatsoever is in the heavens and whatsoever is on the earth glorifies Allāh. His is the dominion, and to Him belong all the praises and thanks, and He is Able to do all things.

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ
مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾

وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی کافر اور کوئی مومن ہے، اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے②

2. He it is Who created you, then some of you are disbelievers and some of you are believers. And Allāh is All-Seer of what you do.

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمھیں صورت دی تو تمھاری صورتیں بہت اچھی بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے③

3. He has created the heavens and the earth with truth, and He shaped you and made good your shapes. And to Him is the final Return.

يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو، اور اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے④

4. He knows what is in the heavens and on earth, and He knows what you conceal and what you reveal. And Allāh is All-Knower of what is in the breasts (of men).

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾

کیا تمھارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جنھوں نے اس سے پہلے کفر کیا؟ پھر انھوں نے اپنے معاملے (عملوں) کا وبال چکھا، اور ان کے لیے نہایت دردناک عذاب ہے⑤

5. Has not the news reached you of those who disbelieved aforetime? And so they tasted the evil result of their disbelief, and theirs will be a painful torment.

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫
فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ

یہ اس لیے کہ بے شک ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لاتے تھے تو انھوں نے کہا: کیا بشر ہمیں راہ دکھائیں گے؟ پھر انھوں نے کفر کیا اور

6. That was because there came to them their Messengers with clear proofs (signs), but they said: "Shall mere men guide us?" So

» Makkah). (*Al-Lū'lū' wal-Marjān* and *Sahīh Muslim*)
D) See the footnote of (V.3:180).

★ بقیہ حاشیہ: منافقون، آیت:10.

① ملاحظہ کریں حواشی: (سورۂ آل عمران:3/180) و (سورۂ نساء:4/37)

غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥

(حق سے) منہ موڑا اور اللہ نے (ان سے) بے پروائی کی، اور اللہ بے پروا، بہت قابل تعریف ہے⑥

they disbelieved and turned away (from the truth). But Allāh was not in need (of them). And Allāh is Rich (Free of all needs), Worthy of all praise.

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦

کافروں نے دعویٰ کیا کہ وہ (قبروں سے) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ (اے نبی!) کہہ دیجیے: کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم! تمھیں ضرور اٹھایا جائے گا، پھر تمھیں ضرور جتائے جائیں گے جو تم نے عمل کیے، اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے⑦

7. The disbelievers pretend that they will never be resurrected (for the Account). Say (O Muhammad ﷺ): "Yes! By my Lord, you will certainly be resurrected, then you will be informed of (and recompensed for) what you did; and that is easy for Allāh."

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧

چنانچہ تم اللہ اور اس کے رسول اور اس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا، اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو⑧

8. Therefore, believe in Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ) and in the Light (this Qur'ān) which We have sent down. And Allāh is Well-Acquainted with what you do.

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨

جس دن وہ تمھیں جمع ہونے کے دن اکٹھا کرے گا، وہی ہار جیت کا دن ہے۔ اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس سے اس کی برائیاں مٹا دے گا اور اسے ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ابد تک۔ یہی عظیم کامیابی ہے⑨

9. (And remember) the Day when He will gather you (all) on the Day of Gathering, — that will be the Day of mutual loss and gain (i.e. loss for the disbelievers as they will enter the Hell-fire and gain for the believers as they will enter Paradise). And whosoever believes in Allāh and performs righteous good deeds, He will expiate from him his sins, and will admit him to Gardens under which rivers flow (Paradise), to dwell therein forever; that will be the great success.

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩ ع

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات جھٹلائیں ① وہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ برا ٹھکانا ہے⑩

10. But those who disbelieved (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), they will be the dwellers of the Fire, to dwell therein forever. And worst indeed is that destination.[1]

[1] (V.64:10) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 85/3)

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪

جو مصیبت بھی آتی ہے وہ اللہ ہی کے حکم سے آتی ہے، اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے تو وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے⑪

11. No calamity befalls, but by the Leave [i.e. Decision and *Qadar* (Divine Preordainments)] of Allāh, and whosoever believes in Allāh, He guides his heart [to the true Faith with certainty, i.e. what has befallen him was already written for him by Allāh from the *Qadar* (Divine Preordainments)]. And Allāh is All-Knower of everything.[1]

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫

اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم (حق سے) منہ موڑو، تو ہمارے رسول کا کام بس کھول کر پہنچا دینا ہے⑫

12. Obey Allāh, and obey the Messenger (Muhammad ﷺ); but if you turn away, then the duty of Our Messenger (ﷺ) is only to convey (the Message) clearly.

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، اور پس لازم ہے کہ مومن اللہ ہی پر توکل کریں⑬

13. Allāh! *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He). And in Allāh (Alone) therefore let the believers put their trust.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭

اے ایمان والو! بے شک تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، لہٰذا تم ان سے محتاط رہو۔ اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ خوب بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے⑭

14. O you who believe! Verily, among your wives and your children there are enemies for you (who may stop you from the obedience of Allāh); therefore beware of them! But if you pardon (them) and overlook, and forgive (their faults), then verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑮

بلاشبہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد فتنہ (آزمائش) ہیں، اور اللہ ہی کے پاس اجر عظیم ہے⑮

15. Your wealth and your children are only a trial, whereas Allāh! With Him is a great reward (Paradise).

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑯

چنانچہ جہاں تک تمہاری استطاعت ہو تم اللہ سے ڈرو اور سنو، اور اطاعت کرو، اور خرچ کرو، یہ تمہاری ذات کے لیے بہتر ہے، اور جسے اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں⑯

16. So keep your duty to Allāh and fear Him as much as you can; listen and obey, and spend in charity; that is better for yourselves. And whosoever is saved from his own covetousness, then they are the successful.

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ⑰

اگر تم اللہ کو قرض دو، قرض حسنہ، تو وہ اسے تمہارے لیے بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بڑا قدردان، بہت حلم والا ہے⑰

17. If you lend to Allāh a goodly loan (i.e. spend in Allāh's Cause), He will double it for you, and will forgive you. And Allāh is

[1] (V.64:11) See the footnote of (V.57:22).

Most Ready to appreciate and to reward, Most Forbearing,

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑱ ع 2/8 16

وہ غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والا، زبردست، خوب حکمت والا ہے ⑱

18. All-Knower of the unseen and seen, the All-Mighty, the All-Wise.

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (65) — آیاتھا 12 — رکوعاتھا 2

سورۂ طلاق

Sūrat At-Talāq (The Divorce) 65

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①

اے نبی! جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو انھیں ان کی عدت① کے (آغاز) وقت میں طلاق دو، اور عدت گنتے رہو۔ اور اللہ سے جو تمھارا رب ہے، ڈرو۔ تم انھیں ان کے گھروں سے نہ نکالو، اور نہ وہ خود نکلیں، مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کریں، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے تو یقیناً اس نے خود پر ظلم کیا۔ (اے مخاطب!) تو نہیں جانتا شاید اللہ اس (طلاق) کے بعد کوئی نئی راہ نکال دے ①

1. O Prophet (ﷺ)! When you divorce women, divorce them at their *'Iddah* (prescribed periods) and count (accurately) their *'Iddah* (periods[1]). And fear Allāh your Lord (O Muslims). And turn them not out of their (husband's) homes nor shall they (themselves) leave, except in case they are guilty of some open illegal sexual intercourse. And those are the set limits of Allāh. And whosoever transgresses the set limits of Allāh, then indeed he has wronged himself. You (the one who divorces his wife) know not it may be that Allāh will afterward bring some new thing to pass (i.e. to return her back to you if that was the first or second divorce).

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

پھر جب وہ اپنی عدت (ختم ہونے) کو پہنچیں تو تم انھیں معروف طریقے سے (اپنے پاس بحیثیت بیوی)

2. Then when they are about to attain their term appointed, either take them back in a good

---

[1] (V.65:1) Narrated 'Abdullāh bin 'Umar رضي الله عنهما that he had divorced his wife while she was menstruating during the lifetime of Allāh's Messenger ﷺ. 'Umar bin Al-Khattāb رضي الله عنه asked Allāh's Messenger ﷺ about that. Allāh's Messenger ﷺ said, "Order him (your son) to take her back and keep her till she is clean from her menses and then to wait till she gets her next period and becomes clean again, whereupon, if he wishes to keep her, he can do so, and if he wishes to divorce her he can divorce her before having sexual intercourse with her; and that is the *'Iddah* (prescribed period) which Allāh has fixed for the women meant to be divorced." [*Sahih Al-Bukhari*, 7/5251 (O.P.178)]

① "عدت کے وقت میں طلاق دو" کا مطلب ہے عدت کے آغاز میں یعنی جب عورت حیض سے پاک ہو جائے تو اس سے ہم بستری کیے بغیر طلاق دو، حالت طہر اس کی عدت کا آغاز ہے۔ گویا حیض کی حالت میں یا طہر میں ہم بستری کرنے کے بعد طلاق دینا غلط طریقہ ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کے زمانے میں اپنی بیوی (آمنہ بنت غفار) کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی کریم ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے (اپنے بیٹے کو) حکم دو کہ وہ رجوع کر لے اور اس عورت کو حیض سے پاک ہونے تک اپنے پاس رہنے دے یہاں تک کہ اسے دوبارہ حیض آئے اور پھر وہ حیض سے پاک ہو پھر اس کو اختیار ہے اگر وہ اسے رکھنا چاہے تو رکھ لے اور طلاق دینا چاہے تو صحبت سے قبل طلاق دے دے اور یہی عدت ہے جس کا اللہ نے تعین کیا ہے کہ عورتوں کو ان کی عدت میں طلاق دو۔" (صحیح البخاری، الطلاق، باب: 1 حدیث: 5251)

وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ②

روک لو یا انھیں معروف طریقے سے جدا کردو، اور تم اپنے میں سے دو صاحب عدل آدمی گواہ بنالو، اور اللہ کے لیے گواہی قائم کرو، اس (حکم) کی اسے نصیحت کی جاتی ہے جو کوئی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے، اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو وہ اس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا راستہ بنادیتا ہے②

manner or part with them in a good manner. And take as witness two just persons from among you (Muslims). And establish the testimony for Allāh. That will be an admonition given to him who believes in Allāh and the Last Day. And whosoever fears Allāh and keeps his duty to Him, He will make a way for him to get out (from every difficulty).

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③

اور وہ اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا۔ اور جو شخص اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کے لیے کافی ہے، بے شک اللہ اپنا کام پورا کرکے رہتا ہے۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کے لیے اندازہ مقرر کر رکھا ہے③

3. And He will provide him from (sources) he never could imagine. And whosoever puts his trust in Allāh, then He will suffice him. Verily, Allāh will accomplish his purpose. Indeed Allāh has set a measure for all things.

وَالّٰٓـئِْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـئِْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④

اور وہ جو حیض سے مایوس ہو جائیں تمھاری (طلاق یافتہ) عورتوں میں سے، اگر تم شک میں پڑو تو ان کی عدت تین ماہ ہے، اور (اسی طرح) ان کی بھی جنھیں (ابھی) حیض نہیں آیا۔ اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل تک ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو وہ اس کے لیے اس کے کام میں آسانی فرماتا ہے① ④

4. And those of your women as have passed the age of monthly courses, for them the *'Iddah* (prescribed period), if you have doubt (about their periods), is three months; and for those who have no courses [(i.e. they are still immature) their *'Iddah* (prescribed period) is three months likewise, except in case of death].[1] And for those who are pregnant (whether they are divorced or their husbands are dead), their *'Iddah* (prescribed period) is until they lay down their burden; and whosoever fears Allāh and keeps his duty to Him, He will make his matter easy for him.

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ⑤

یہ اللہ کا حکم ہے جسے اس نے تمھاری طرف نازل کیا ہے، اور جو (شخص) اللہ سے ڈرے تو وہ اس سے اس کی برائیاں مٹا دیتا ہے، اور اسے زیادہ اجر دیتا ہے⑤

5. That is the Command of Allāh, which He has sent down to you; and whosoever fears Allāh and keeps his duty to Him, He will expiate from him his sins, and will enlarge his reward.

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ

تم انھیں رہائش دو جہاں تم (خود) رہتے ہو اپنی حیثیت کے مطابق، اور ان کو تنگ کرنے کے لیے

6. Lodge them (the divorced women) where you dwell, according to your means, and do

[1] (V.65:4) See the Verse 2:234.

① ملاحظہ کریں: (سورۂ بقرہ 2/234)

وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ
حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ
لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَأْتَمِرُوا
بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ
فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرٰى ⑥

انھیں تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ (طلاق یافتہ) حمل
والیاں ہوں تو وضع حمل تک تم ان پر خرچ کرو، پھر
اگر وہ (بچے کو) تمھارے لیے دودھ پلائیں تو تم انھیں
ان کی اجرت دو، اور (یہ) آپس میں دستور کے
مطابق مشورے سے (طے) کرو، اور اگر تم باہم ضد
پکڑ لو تو اسے کوئی اور عورت دودھ پلائے ⑥

not harm them so as to straiten them (that they be obliged to leave your house). And if they are pregnant, then spend on them till they lay down their burden. Then if they give suck to the children for you, give them their due payment, and let each of you accept the advice of the other in a just way. But if you make difficulties for one another, then some other woman may give suck for him (the father of the child).

لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ ؕ وَمَنْ قُدِرَ
عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللّٰهُ ؕ
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ؕ
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ⑦ ع 1/7 17

پس لازم ہے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق
خرچ کرے، اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہو تو
وہ اسی میں سے خرچ کرے جو اسے اللہ نے دیا۔
اللہ کسی شخص پر اتنی ہی ذمہ داری ڈالتا ہے جتنا اس
نے اسے دیا۔ اللہ تنگی کے بعد جلد آسانی فرما دے گا ⑦

7. Let the rich man spend according to his means; and the man whose resources are restricted, let him spend according to what Allāh has given him. Allāh puts no burden on any person beyond what He has given him. Allāh will grant after hardship, ease.

وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ
رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا
شَدِيدًا ۙ وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنھوں نے اپنے رب اور اس
کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا شدید
محاسبہ کیا، اور ہم نے انھیں ہولناک عذاب دیا ⑧

8. And many a town (population) revolted against the Command of its Lord and His Messengers; and We called it to a severe account (i.e. torment in this worldly life), and We shall punish it with a horrible torment (in Hell in the Hereafter).

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ
أَمْرِهَا خُسْرًا ⑨

بالآخر (ان بستیوں نے) اپنے کرتوتوں کا وبال چکھا
اور ان کے کرتوتوں کا انجام خسارہ ہی تھا ⑨

9. So it tasted the evil result of its affair (disbelief), and the consequence of its affair (disbelief) was loss (destruction in this life and an eternal punishment in the Hereafter).

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۙ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا ؕ
قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ⑩

اللہ نے ان کے لیے شدید عذاب تیار کیا ہے، لہٰذا تم
اللہ سے ڈرو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو! تحقیق
اللہ نے تمھاری طرف ذکر (قرآن) نازل کیا ہے ⑩

10. Allāh has prepared for them a severe torment. So fear Allāh and keep your duty to Him, O men of understanding — who have believed! Allāh has indeed sent down to you a Reminder (this Qur'ān).

رَّسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللّٰهِ
مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ؕ

(اور) ایک رسول جو تم پر اللہ کی واضح آیات تلاوت
کرتا ہے، تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور
نیک عمل کیے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال

11. (And has also sent to you) a Messenger (Muhammad ﷺ), who recites to you the Verses of Allāh (the Qur'ān) containing clear

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا
يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ⑪

لائے، اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل
کرے، وہ اسے ان جنتوں میں داخل کرے گا جن
کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں
گے ابد تک۔ اللہ نے اسے خوب رزق دیا ہے ⑪

explanations, that He may take out those who believe and do righteous good deeds, from the darkness (of polytheism and disbelief) to the light (of Islamic Monotheism). And whosoever believes in Allāh and performs righteous good deeds, He will admit him into Gardens under which rivers flow (Paradise), to dwell therein forever. Allāh has indeed granted for him an excellent provision.

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ
الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ
ع 2 5 18 قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫

اللہ وہ ذات ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور
زمینیں بھی ان (آسمانوں) کی مثل، ان کے درمیان
اس کا حکم نازل ہوتا ہے، تاکہ تم جان لو کہ بلاشبہ اللہ
ہر چیز پر خوب قادر ہے، اور بلاشبہ اللہ نے (اپنے) علم
سے ہر شے کا احاطہ کر رکھا ہے ⑫

12. It is Allāh Who has created seven heavens and of the earth the like thereof (i.e. seven). His Command descends between them (heavens and earth), that you may know that Allāh has power over all things, and that Allāh surrounds all things in (His) Knowledge.

آیاتها 12 (66) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (107) رکوعاتها 2

سورۂ تحریم

Sūrat At-Tahrīm (The Prohibition) 66

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ
لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①

اے نبی! آپ حرام کیوں ٹھہراتے ہیں جو اللہ نے
آپ کے لیے حلال کیا ہے؟ آپ اپنی بیویوں کی
رضامندی چاہتے ہیں۔ اور اللہ خوب بخشنے والا،
بہت رحم کرنے والا ہے ①

1. O Prophet! Why do you forbid (for yourself) that which Allāh has allowed to you, seeking to please your wives? And Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ
وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ
الْحَكِيْمُ ②

تحقیق اللہ نے تمھارے لیے تمھاری (ناجائز) قسمیں
کھولنا (توڑنا) فرض کر دیا ہے، اور اللہ تمھارا مولا
ہے، اور وہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ②

2. Allāh has already ordained for you (O men) the absolution from your oaths. And Allāh is your *Maulā* (Lord, or Master, or Protector) and He is the All-Knower, the All-Wise.

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ
حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ
عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ
بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ
اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ
الْخَبِيْرُ ③

اور جب نبی نے اپنی بیویوں میں سے کسی ایک سے
ایک بات چھپا کر کہی، پھر جب اس نے (دوسری کو)
وہ بتا دی اور اللہ نے وہ (گفتگو) اس (نبی) پر ظاہر کر
دی تو اس نے اس میں سے کچھ (اس بیوی کو) جتائی
اور کچھ ٹال دی۔ پھر جب اس (نبی) نے اسے وہ
(بات) بتائی تو وہ کہنے لگی: آپ کو یہ کس نے بتائی؟

3. And (remember) when the Prophet (ﷺ) disclosed a matter in confidence to one of his wives (Hafsah), then she told it (to another i.e. 'Āishah). And Allāh made it known to him; he informed part thereof and left a part. Then when he told her

(Hafsah) thereof, she said: "Who told you this?" He said: "The All-Knower, the Well-Acquainted (Allāh) has told me."

اس (نبی) نے فرمایا: مجھے خوب جاننے والے، بہت باخبر (اللہ) نے خبر دی ہے③

4. If you two (wives of the Prophet ﷺ: 'Āishah and Hafsah رضي الله عنهما) turn in repentance to Allāh, (it will be better for you), your hearts are indeed so inclined (to oppose what the Prophet ﷺ likes); but if you help one another against him (Muhammad ﷺ), then verily, Allāh is his *Maulā* (Lord, or Master, or Protector), and Jibrāīl (Gabriel), and the righteous among the believers; — and furthermore, the angels are his helpers.

اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرتی ہو (تو بہتر ہے) پس تمھارے دل (حق سے) ہٹ گئے ہیں، اور اگر تم دونوں اس (نبی) کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو گی تو اللہ خود اس کا مددگار ہے اور جبریل اور تمام نیک مومن اور ان کے علاوہ (تمام) فرشتے (بھی) مددگار ہیں④

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④

5. It may be if he divorced you (all) that his Lord would give him instead of you, wives better than you, — Muslims (who submit to Allāh), believers, obedient (to Allāh), turning to Allāh in repentance, worshipping Allāh sincerely, given to fasting (or emigrants for Allāh's sake), previously married and virgins.

اگر وہ (نبی) تمھیں طلاق دے دے تو شاید اس کا رب اس کو تم سے بہتر بیویاں بدلے میں دے، مسلمان، مومن، فرمانبردار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار، روزہ دار، شوہر دیدہ اور کنواری عورتیں⑤

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ⑤

6. O you who believe! Ward off yourselves and your families against a Fire (Hell) whose fuel is men and stones, over which are (appointed) angels stern (and) severe, who disobey not, (from executing) the Commands they receive from Allāh, but do that which they are commanded.

اے ایمان والو! تم خود کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں، اس پر تند مزاج اور سخت گیر فرشتے (مقرر) ہیں، اللہ انھیں جو حکم دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے، اور وہ وہی کرتے ہیں جو انھیں حکم دیا جاتا ہے⑥

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ⑥

7. (It will be said in the Hereafter) O you who disbelieve (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism)! Make no excuses this Day! You are being requited only for what you used to do.[1]

اے کفر کرنے والو! تم آج عذر پیش نہ کرو، یقیناً تمھیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کرتے تھے①⑦

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ⑦ ع 1 7 19

[1] (V.66:7) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:85)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑧

اے ایمان والو! تم اللہ کے حضور خالص توبہ کرو، شاید تمھارا رب تم سے تمھاری برائیاں دور کر دے اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں،① اس دن جب اللہ نبی کو اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا، ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں دوڑتا ہوگا، وہ کہیں گے: (اے) ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہماری مغفرت فرما، بے شک تو ہر چیز پر خوب قادر ہے⑧

8. O you who believe! Turn to Allāh with sincere repentance! It may be that your Lord will expiate from you your sins, and admit you into Gardens under which rivers flow (Paradise) — the Day that Allāh will not disgrace the Prophet (Muhammad ﷺ) and those who believe with him. Their Light will run forward before them and (with their Records — Books of deeds) in their right hands. They will say: "Our Lord! Keep perfect our Light for us [and do not put it off till we cross over the *Sirāt* (a slippery bridge over the Hell) safely] and grant us forgiveness. Verily, You are Able to do all things."[1]

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑨

اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے، اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے⑨

9. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Strive hard against the disbelievers and the hypocrites, and be severe against them; their abode will be Hell, — and worst indeed is that destination.[2]

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ⑩

کفر کرنے والوں کے لیے اللہ نے مثال بیان فرمائی نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی، دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے تحت (نکاح میں) تھیں، تو ان دونوں (عورتوں) نے ان کی خیانت کی، پھر وہ دونوں (رسول) ان دونوں (عورتوں) کو اللہ (کے عذاب) سے بچانے میں کچھ کام نہ آئے اور ان سے کہا گیا: تم دونوں دوزخ میں داخل ہو جاؤ داخل ہونے والوں کے ساتھ⑩

10. Allāh sets forth an example for those who disbelieve: the wife of Nūh (Noah) and the wife of Lūt (Lot). They were under two of our righteous slaves, but they both betrayed them (their husbands by rejecting their doctrine). So, they [Nūh (Noah) and Lūt (Lot) عليهما السلام] availed them (their respective wives) not against Allāh and it was said: "Enter the Fire along with those who enter!"

---

[1] (V.66:8) (a) See (V.57:12).
b) See the footnote of (V.4:106).
c) See the footnote of (V.5:74).
d) See the footnote of (V.68:42).

[2] (V.66:9) See the footnote of (V.8:39).

① ملاحظہ کریں حواشی: (سورۂ نساء 4/106 وسورۂ مائدہ 5/74) علاوہ ازیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "(قیامت کے دن) پروردگار اپنی پنڈلی کھولے گا تو سب مومن مرد اور مومن عورتیں سجدے میں گر پڑیں گے لیکن وہ لوگ رہ جائیں گے جو دنیا میں ریاکاری اور نیک نام کہلانے کے لیے سجدہ (عبادت) کیا کرتے تھے وہ بھی سجدہ کرنا چاہیں گے لیکن ان کی پیٹھ اکڑ کر تختہ ہو جائے گی۔ (چنانچہ وہ اس قابل نہ ہوں گے کہ سجدہ کر سکیں۔")" (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 2 حدیث: 4919)

11. And Allāh has set forth an example for those who believe: the wife of Fir'aun (Pharaoh), when she said: "My Lord! Build for me a home with You in Paradise, and save me from Fir'aun (Pharaoh) and his work, and save me from the people who are *Zālimūn* (polytheists, wrong doers and disbelievers in Allāh).

اور اللہ نے اہل ایمان کے لیے فرعون کی بیوی① کی مثال بیان کی، جب اس نے کہا: (اے) میرے رب! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا، اور مجھے فرعون اور اس کے عمل (شر) سے نجات دے، اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے ⑪

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝11

12. And Maryam (Mary), the daughter of 'Imrān who guarded her chastity. And We breathed into (the sleeve of her shirt or her garment) through Our *Rūh* [i.e. Jibrāīl (Gabriel)[1]], and she testified to the truth of the Words of her Lord [i.e. believed in the Words of Allāh: "Be!" — and he was; that is 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary) as a Messenger of Allāh], and (also believed in) His Scriptures, and she was of the *Qanitūn* (i.e. obedient to Allāh).[2]

(اور مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے اس (کے گریبان) میں اپنی روح پھونکی، اور اس نے اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی، اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی ⑫

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝12

---

[1] (V.66:12) "And (remember) she who guarded her chastity [Virgin Maryam (Mary)], We breathed into (the sleeves of) her (shirt or garment) through Our *Rūh* [Jibrāīl (Gabriel)],* and We made her and her son ['Īsā (Jesus)] a sign for *Al-'Ālamīn* (mankind and jinn)." (V.21:91)

* It is said that Jibrāīl (Gabriel) had merely breathed in the sleeve of Maryam's (Mary) shirt, and thus she conceived.

[2] (V.66:12) The Statement of Allāh عز وجل:

"And Allāh has set forth an example for those who believe: the wife of Fir'aun... (up to) ... and she was of the *Qānitūn* (i.e., obedient to Allāh)." (V.66:11, 12)

Narrated Abu Mūsā رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Many amongst men reached (the level of) perfection but none amongst the women reached this level except Asiyah, Pharaoh's wife, and Maryam (Mary), the daughter of 'Imrān. And no doubt, the superiority of 'Āishah to other women is like the superiority of *Tharīd* (i.e. a meat and bread dish) to other meals." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3411 (O.P.623)]

① فرعون کی بیوی کا نام "آسیہ" تھا۔ یہ بڑی پاکباز مومنہ عورت تھی۔ اسی لیے حدیث میں اس کی فضیلت آئی ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مردوں میں سے تو بہت سے کامل گزرے ہیں لیکن عورتوں میں سے آسیہ فرعون کی بیوی اور مریم بنت عمران کمال کو پہنچیں اور عائشہ کی فضیلت عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی دوسرے کھانوں پر۔" (صحیح البخاری، أحادیث الأنبیاء، باب: 32 حدیث: 3411)

Sūrat Al-Mulk (Dominion) 67

سورۂ ملک

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (67) — آياتها 30 — رکوعاتها 2

In the Name of Allâh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. Blessed is He (Allâh) in Whose Hand is the dominion; and He is Able to do all things.

وہ ذات بڑی ہی بابرکت ہے جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے①

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرُۨ ①

2. Who has created death and life that He may test you which of you is best in deed.[1] And He is the All-Mighty, the Oft-Forgiving;

وہ جس نے موت وحیات کو پیدا کیا تاکہ وہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں زیادہ اچھا ہے۔① اور وہ زبردست ہے، خوب بخشنے والا②

الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ②

3. Who has created the seven heavens one above another; you can see no fault in the creation of the Most Gracious. Then look again: "Can you see any rifts?"

وہ جس نے سات آسمان اوپر نیچے پیدا کیے۔ (اے انسان!) تو رحمٰن کی تخلیق میں کوئی فرق نہیں دیکھے گا، پھر نگاہ ڈال، کیا تو کوئی دراڑ دیکھتا ہے؟③

الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى
فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ
الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③

4. Then look again and yet again, your sight will return to you in a state of humiliation, and worn out.

پھر بار بار نگاہ دوڑا، (تیری) نگاہ ذلیل وخوار ہو کر تیری طرف لوٹ آئے گی جبکہ وہ تھکی ماندی ہوگی④

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④

5. And indeed We have adorned the nearest heaven with lamps,[2] and We have made such lamps (as) missiles to drive away the *Shayātīn* (devils), and have prepared for them the torment of the blazing Fire.

اور البتہ یقیناً ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے زینت دی ہے، اور انھیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنایا ہے② اور ہم نے ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے⑤

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤

6. And for those who disbelieve in their Lord (Allâh) is the torment of Hell, and worst indeed is that destination.

اور جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا، ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے، اور (وہ) برا ٹھکانا ہے⑥

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥

7. When they are cast therein, they will hear the (terrible) drawing in of its breath as it blazes forth.

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی دھاڑ سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی⑦

اِذَاۤ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ
تَفُوْرُ ۙ⑦

8. It almost bursts up with fury. Every time a group is cast therein, its keepers will ask: "Did no warner come to you?"

قریب ہے کہ وہ غیظ وغضب سے پھٹ پڑے۔ جب بھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا، اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے: کیا تمھارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟⑧

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلْقِىَ فِيْهَا
فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑧

[1] (V.67:2) i.e. who amongst you do the good deeds in the most perfect manner, that means to do them (deeds) totally for Allâh's sake and in accordance with the legal ways of Prophet Muhammad ﷺ.

[2] (V.67:5) See the footnotes of (V.6:97) and (V.85:1)

① یعنی تم میں سے کون احسن طریقے سے نیک عمل کرتا ہے جو کہ صرف رضائے الٰہی کے لیے اور حضرت محمد ﷺ کی سنت کے مطابق ہوں۔

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انعام 6/97)

9. They will say: "Yes, indeed a warner did come to us, but we denied him and said: 'Allāh never sent down anything (of Revelation); you are only in great error.'"

وہ کہیں گے: کیوں نہیں! یقیناً ڈرانے والا ہمارے
پاس آیا تھا، چنانچہ ہم نے (اس ڈرانے والے کی)
تکذیب کی اور ہم نے کہا کہ اللہ نے (کسی پر) کچھ بھی
نہیں اتارا، تم تو بہت بڑی گمراہی میں ہو ⑨

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ۝٩

10. And they will say: "Had we but listened or used our intelligence, we would not have been among the dwellers of the blazing Fire!"

اور وہ کہیں گے: کاش ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم
دوزخ والوں میں نہ ہوتے ⑩

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْۤ
اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝١٠

11. Then they will confess their sin. So, away with the dwellers of the blazing Fire!

پھر وہ اپنے گناہ کا اعتراف کریں گے، چنانچہ دوزخ
والوں پر لعنت ہے ⑪

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ
السَّعِیْرِ ۝١١

12. Verily, those who fear their Lord unseen (i.e. they do not see Him, nor His punishment in the Hereafter), theirs will be forgiveness and a great reward (i.e. Paradise).

بے شک جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے
ہیں، ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے ⑫

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝١٢

13. And (whether you) keep your talk secret or disclose it, verily, He is All-Knower of what is in the breasts (of men).

اور تم اپنی بات چھپا کر کہو یا اسے پکار کر کہو، بے شک
وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے ⑬

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣

14. Should not He Who has created know? And He is the Most Kind and Courteous (to His slaves), the Well-Acquainted (with everything).

بھلا وہ نہ جانے گا جس نے (سب کو) پیدا کیا۔ اور
وہی باریک بین، بہت باخبر ہے ⑭

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ
الْخَبِیْرُ ۝١٤ ع 1 14

15. He it is Who has made the earth subservient to you (i.e. easy for you to walk, to live and to do agriculture on it); so walk in the paths thereof and eat of His provision. And to Him will be the Resurrection.

وہی ہے جس نے زمین کو تمھارے تابع کر دیا، لہٰذا تم
اس کی راہوں میں چلو اور اس (اللہ) کے رزق میں
سے کھاؤ، اور اسی کی طرف جی اٹھنا ہے ⑮

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا
فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ
وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۝١٥

16. Do you feel secure that He, Who is over the heaven (Allāh), will not cause the earth to sink with you, and then it should quake?

کیا تم اس (اللہ) سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان
میں ہے، یہ کہ وہ تمھیں زمین میں دھنسا دے تو
ناگہاں وہ لرزنے لگے؟ ⑯

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ۝١٦

17. Or do you feel secure that He, Who is over the heaven (Allāh), will not send against you a violent whirlwind? Then you shall know how (terrible) has been My Warning.

یا تم اس (اللہ) سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان
میں ہے، یہ کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجے؟
پھر جلد تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے؟ ⑰

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ
عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ
نَذِیْرِ ۝١٧

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾

اور البتہ یقیناً تکذیب کر چکے وہ جو ان سے پہلے تھے، چنانچہ (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا تھا؟ ⑱

18. And indeed those before them denied (the Messengers of Allāh), then how terrible was My denial (punishment)?

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾

کیا انھوں نے اپنے اوپر پر پھیلاتے اور سکیڑتے ہوئے پرندے نہیں دیکھے۔ انھیں (اللہ) رحمٰن کے سوا کوئی نہیں تھامتا، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ⑲

19. Do they not see the birds above them, spreading out their wings and folding them in? None upholds them except the Most Gracious (Allāh). Verily, He is All-Seer of everything.

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾

بھلا ایسا کون ہے جو سوائے رحمٰن کے تمھاری فوج بن کر تمھاری مدد کرے؟ کافر تو نرے دھوکے میں ہیں ⑳

20. Who is he besides the Most Gracious that can be an army to you to help you? The disbelievers are in nothing but delusion.

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾

بھلا ایسا کون ہے جو تمھیں رزق دے اگر رحمٰن اپنا رزق روک لے؟ (کوئی نہیں) لیکن وہ سرکشی اور (حق سے) گریز پر اڑے ہوئے ہیں ㉑

21. Who is he that can provide for you if He should withhold His provision? Nay, but they continue to be in pride, and (they) flee (from the truth).

أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾

بھلا جو شخص اوندھا ہو کر اپنے چہرے کے بل چلتا ہو، وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو بالکل سیدھا ہو کر صراط مستقیم پر چلتا ہو؟ ㉒

22. Is he who walks prone (without seeing) on his face, more rightly guided, or he who (sees and) walks upright on a Straight Way (i.e. Islāmic Monotheism)?

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾

کہہ دیجیے: وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا اور تمھارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو ㉓

23. Say: "It is He Who has created you, and endowed you with hearing (ears) and seeing (eyes), and hearts. Little thanks you give."

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

کہہ دیجیے: وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کے حضور تم اکٹھے کیے جاؤ گے ㉔

24. Say: "It is He Who has created you on the earth, and to Him shall you be gathered (in the Hereafter)."

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

اور وہ (کافر) کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟ ㉕

25. They say: "When will this promise (i.e. the Day of Resurrection) come to pass if you are telling the truth?"

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٦﴾

کہہ دیجیے: بے شک (اس کا) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، اور بس میں تو واضح طور پر ڈرانے والا ہوں ㉖

26. Say (O Muhammad ﷺ): "The knowledge (of its exact time) is with Allāh only, and I am only a plain warner."

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾

پھر جب وہ اسے قریب دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا: یہی ہے جو تم مانگتے تھے ㉗

27. But when they will see it (the torment on the Day of Resurrection) approaching, the faces of those who disbelieve will

change and turn black with sadness and in grief and it will be said (to them): "This is (the promise) which you were calling for!"

28. Say (O Muhammad ﷺ): "Tell me! If Allāh destroys me, and those with me, or He bestows His Mercy on us — who can save the disbelievers from a painful torment?"

کہہ دیجیے: بھلا بتاؤ تو! اللہ خواہ مجھے اور ان کو جو میرے ساتھ ہیں، ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا؟ ㉘

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ㉘

29. Say: "He is the Most Gracious (Allāh), in Him we believe, and in Him we put our trust. So, you will come to know who it is that is in manifest error."

کہہ دیجیے: وہ رحمٰن ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے توکل کیا، چنانچہ تم جلد جان لو گے کہ کون کھلی گمراہی میں ہے ㉙

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ㉙

30. Say (O Muhammad ﷺ): "Tell me! If (all) your water were to sink away, who then can supply you with flowing (spring) water?"

کہہ دیجیے: بھلا بتاؤ تو! اگر تمھارا (کنوؤں کا) پانی گہرا ہو جائے تو تمھارے پاس نتھرا (جاری) پانی کون لائے گا؟ ㉚

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّأْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ㉚ ع 2 16 2

Sūrat Al-Qalam or Nūn (The Pen) 68

سورۂ قلم

٥٢ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ٢

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. *Nūn.*
[These letters (*Nūn*, etc.) are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]
By the pen and by what they (the angels) write (in the Records of men).

نٓ، قسم ہے قلم کی اور (اس کی) جو وہ لکھتے ہیں! ①

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ①

2. You (O Muhammad ﷺ), by the Grace of your Lord, are not mad.

(اے نبی!) آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ②

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ②

3. And verily, for you (O Muhammad ﷺ) will be an endless reward.

اور بے شک آپ کے لیے البتہ بے انتہا اجر ہے ③

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ③

4. And verily, you (O Muhammad ﷺ) are on an exalted (standard of) character.

اور یقیناً آپ خُلقِ عظیم پر (کاربند) ہیں ④

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ④

5. You will see, and they will see,

پھر جلد ہی آپ دیکھ لیں گے اور وہ (کفار) بھی دیکھ لیں گے ⑤

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ⑤

بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ ⑥

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے ⑥

6. Which of you is afflicted with madness.

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ⑦

بے شک آپ کا رب ہی اسے بہتر جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا اور وہی بہتر جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو ⑦

7. Verily, your Lord is the Best Knower of him who has gone astray from His path, and He is the Best Knower of those who are guided.

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ⑧

تو آپ تکذیب کرنے والوں کی اطاعت نہ کریں ⑧

8. So (O Muhammad ﷺ), obey you not the deniers [(of Islāmic Monotheism - those who deny the Verses of Allāh), the Oneness of Allāh, and the Messengership of Muhammad ﷺ].[1]

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ⑨

وہ چاہتے ہیں کہ آپ (کچھ) نرم پڑیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں ⑨

9. They wish that you should compromise (in religion out of courtesy) with them, so they (too) would compromise with you.

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ ⑩

اور آپ ہر قسمیں کھانے والے ذلیل کی بات نہ مانیں ⑩

10. And (O Muhammad ﷺ) obey you not everyone *Hallāf Mahīn* (the one who swears much and is a liar or is worthless). (*Tafsir At-Tabari*)

هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ⑪

جو طعنے دینے والا، انتہائی چغل خور ہے ⑪

11. A slanderer, going about with calumnies,

مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ⑫

بھلائی سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا، سخت گناہ گار ہے ⑫

12. Hinderer of the good, transgressor, sinful,

عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ⑬

اجڈ، اس کے علاوہ حرام زادہ ہے ⑬

13. Cruel, and moreover baseborn (of illegitimate birth).

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ⑭

اس لیے کہ (وہ) مال اور بیٹوں والا ہے ⑭

14. (He was so) because he had wealth and children.

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑮

جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ (یہ) پہلوں کے افسانے ہیں ⑮

15. When Our Verses (of the Qur'ān) are recited to him, he says: "Tales of the men of old!"

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ⑯

ہم جلد اسے (اس کی) سونڈ (ناک) پر داغ لگائیں گے ⑯

16. We shall brand him on the snout (nose)!

إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ⑰

بے شک ہم نے انھیں آزمایا جیسے ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انھوں نے قسم کھائی کہ البتہ صبح ہوتے ہی اس کے پھل کو ضرور توڑ لیں گے ⑰

17. Verily, We have tried them as We tried the People of the Garden, when they swore to pluck the fruits of the (garden) in the morning,

وَلَا يَسْتَثْنُونَ ⑱

اور وہ "ان شاء اللہ" نہیں کہہ رہے تھے ⑱

18. Without saying: *In shā' Allāh* (If Allāh wills).

---

[1] (V.68:8) See the footnote of (V.3:85).

English	Urdu	Arabic
19. Then there passed by on it (the garden) a visitation (fire) from your Lord (at night and burnt it) while they were asleep.	تو آپ کے رب کی طرف سے کوئی پھرنے والا (عذاب) اس (باغ) پر پھر گیا، جبکہ وہ سو رہے تھے ⑲	فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ⑲
20. So the (garden) became black by the morning, like a pitch dark night (in complete ruins).	پھر وہ (باغ) کٹی کھیتی کی طرح ہو گیا ⑳	فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ⑳
21. Then they called out one to another as soon as the morning broke.	پھر صبح ہوتے ہی انھوں نے ایک دوسرے کو پکارا ㉑	فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ㉑
22. Saying: "Go to your tilth in the morning, if you would pluck the fruits."	کہ تم اپنی کھیتی پر صبح سویرے چلو اگر تمھیں پھل توڑنا ہے ㉒	اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ㉒
23. So they departed, conversing in secret low tones (saying):	چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے ㉓	فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ㉓
24. "No *Miskīn* (needy man) shall enter upon you into it today."	کہ آج تمھارے پاس باغ میں کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے ㉔	اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ㉔
25. And they went in the morning with strong intention, thinking that they have power (to prevent the poor taking anything of the fruits therefrom).	اور وہ صبح سویرے (یہ سوچ کر) لپکتے گئے کہ وہ (مسکینوں کو) روکنے پر قادر ہیں ㉕	وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ㉕
26. But when they saw the (garden), they said: "Verily, we have gone astray."	پھر جب انھوں نے باغ دیکھا تو کہا: یقیناً ہم (راہ) بھول گئے ہیں ㉖	فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ㉖
27. (Then they said): "Nay! Indeed we are deprived of (the fruits)!"	(نہیں) بلکہ ہم تو محروم کر دیے گئے ہیں ㉗	بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ㉗
28. The best among them said: "Did I not tell you, why say you not: *In shā' Allāh* (If Allāh wills)."	ان کا بہترین کہنے لگا: کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ㉘	قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ㉘
29. They said: "Glory to Our Lord! Verily, we have been *Zālimūn* (wrong doers)."	انھوں نے کہا: پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہم ہی ظالم تھے ㉙	قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ㉙
30. Then they turned one against another, blaming.	پھر وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے ملامت کرنے لگے ㉚	فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ㉚
31. They said: "Woe to us! Verily, we were *Tāghūn* (transgressors and disobedient)	(اور) کہنے لگے: ہائے ہم پر افسوس! بے شک ہم ہی سرکش تھے ㉛	قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ㉛
32. "We hope that our Lord will give us in exchange a better (garden) than this. Truly, we turn to our Lord (wishing for good	شاید ہمارا رب بدلے میں اس سے بہتر ہمیں دے، بے شک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں ㉜	عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ㉜

that He may forgive our sins and reward us in the Hereafter)."

33. Such is the punishment (in this life), but truly, the punishment of the Hereafter is greater if they but knew.

اسی طرح ہوتا ہے عذاب۔ اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑا ہے۔ کاش! وہ جان لیتے ﴿33﴾

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾

34. Verily, for the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) are Gardens of Delight (Paradise) with their Lord.

بے شک متقین کے لیے ان کے رب کے ہاں نعمت کے باغات ہیں ﴿34﴾

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿34﴾

35. Shall We then treat the Muslims (believers of Islamic Monotheism, doers of righteous deeds) like the *Mujrimūn* (criminals, polytheists and disbelievers)?

کیا پھر ہم مسلمانوں کو مجرموں کے برابر ٹھہرائیں گے؟ ﴿35﴾

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿35﴾

36. What is the matter with you? How judge you?

تمھیں کیا ہوا، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ ﴿36﴾

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾

37. Or have you a Book wherein you learn,

کیا تمھارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھ لیتے ہو؟ ﴿37﴾

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾

38. That you shall therein have all that you choose?

(کہ) یقیناً تمھارے لیے اس (کتاب) میں تمھاری من مانی باتیں ہوں؟ ﴿38﴾

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿38﴾

39. Or have you oaths from Us, reaching to the Day of Resurrection, that yours will be what you judge?

کیا تم نے ہم سے یوم قیامت تک پہنچنے والی قسمیں لی ہیں کہ تمھارے لیے وہ ہوگا جو تم فیصلہ کرو گے؟ ﴿39﴾

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾

40. Ask them, which of them will stand surety for that!

ان سے پوچھیے کہ ان میں کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟ ﴿40﴾

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿40﴾

41. Or have they "partners"? Then let them bring their "partners" if they are truthful!

کیا ان کے کوئی شریک ہیں؟ تو چاہیے کہ وہ اپنے شریک لے آئیں اگر وہ سچے ہیں ﴿41﴾

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾

42. (Remember) the Day when the Shin[1] shall be laid bare (i.e.

جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور انھیں سجدے

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى

---

[1] (V.68:42) a) Narrated Abū-Sa'īd رضي الله عنه: I heard the Prophet ﷺ saying, "Allāh will lay bare His Shin and then all the believers, men and women, will prostrate themselves before Him; but there will remain those who used to prostrate themselves in the world for showing off and for gaining good reputation. Such a one will try to prostrate himself (on the Day of Judgement) but his back (bones) will become a single (vertebra) bone (so he will not be able to prostrate). [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4919 (O.P.441)]

b) See the footnote of (V.3:73) صفات الله.

c) Narrated Abū Sa'īd Al-Khudri رضي الله عنه: We said, "O Allāh's Messenger! Shall we see our Lord on the Day of Resurrection?" He said, "Do you have any difficulty in seeing the sun and the moon when the sky is clear?" We said, "No." He said, "So you will have no difficulty in seeing your Lord on that Day as you have no difficulty in seeing the sun and the moon (in a clear sky)." The Prophet ﷺ then said, "Somebody will then announce, 'Let every nation follow what they used to worship.' So the people of the Cross will go with their Cross, and the idolaters (will go) with their idols, and the worshippers of every god (false deities) (will go) with their gods, till there remain those who used to worship Allāh, from the righteous pious ones and the mischievous ones, and some of the people of the Scripture (Jews and Christians). Then Hell will be presented to them as if it were a mirage. Then it will be said to the Jews, ▸▸

السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ کے لیے بلایا جائے گا تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے[1] ﴿٤٢﴾

the Day of Resurrection) and they shall be called to prostrate themselves (to Allāh), but they (hypocrites and those who pray to show off or to gain good reputation) shall not be able to do so.

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ ان کی نظریں جھکی ہوں گی، ان پر ذلت چھا رہی ہوگی۔ اور تحقیق (دنیا میں) انھیں سجدے کے لیے بلایا

43. Their eyes will be cast down and ignominy will cover them;

➤ 'What did you use to worship?' They will reply, 'We used to worship 'Uzair (Ezra), the son of Allāh.' It will be said to them, 'You are liars, for Allāh has neither a wife nor a son. What do you want (now)?' They will reply, 'We want You to provide us with water.' Then it will be said to them 'Drink', and they will fall down in Hell (instead). Then it will be said to the Christians, 'What did you use to worship?' They will reply, 'We used to worship Messiah, the son of Allāh.' It will be said, 'You are liars, for Allāh has neither a wife nor a son. What do you want (now)?' They will say, 'We want You to provide us with water.' It will be said to them, 'Drink,' and they will fall down in Hell (instead), till there remain only those who used to worship Allāh (Alone), from the righteous pious ones and the mischievous evil ones, it will be said to them, 'What keeps you here when all the people have gone?' They will say, 'We left them (in the world) when we were in greater need of them than we are today; we heard the call of one proclaiming — Let every nation follow what they used to worship, - and now we are waiting for our Lord.' Then the Almighty will come to them in a shape other than the one which they saw the first time, and He will say, 'I am your Lord,' and they will say, 'You are our Lord.' And none will speak to Him then but the Prophets. And then it will be said to them, 'Do you know any sign by which you can recognise Him?' They will say, 'The Shin,' and so Allāh will then uncover His Shin whereupon every believer will prostrate himself before Him and there will remain those who used to prostrate themselves before Him just for showing off and for gaining good reputation. Such a one will try to prostrate himself but his back (bones) will become a single (vertebra) bone [like one piece of wood and he will not be able to prostrate]. Then the bridge will be brought and laid across Hell." We (the Companions of the Prophet ﷺ) said, "O Allāh's Messenger! What is the bridge?" He said, "It is a slippery (bridge) on which there are clamps and (hooks like) a thorny seed that is wide at one side and narrow at the other and has thorns with bent ends. Such a thorny seed is found in Najd and is called *As-Sa'dān*. Some of the believers will cross the bridge as quickly as the wink of an eye, some others as quick as lightning, or a strong wind, or fast horses or she-camels. So some will be safe without any harm; some will be safe after receiving some scratches and some will fall down into Hell (Fire). The last person will cross as if being dragged (over the bridge)." The Prophet ﷺ said, "In claiming from me a right that has been clearly proved to be yours, you (Muslims) cannot be more pressing than the believers in interceding with the Almighty for their (Muslim) brothers on that Day, when they see themselves safe. They will say, 'O Allāh! (Save) our brothers (for they) used to pray with us, fast with us and also do good deeds with us.' Allāh will say, 'Go and take out (of Hell) anyone in whose heart you find Faith equal to the weight of one (gold) Dinar.' Allāh will forbid the Fire to burn the faces of those sinners. They will go to them and find some of them in Hell (Fire) up to their feet, and some up to the middle of their legs. So, they will take out those whom they will recognise and then they will return. And Allāh will say (to them), 'Go and take out (of Hell) anyone in whose heart you find Faith equal to the weight of half a Dinar.' They will take out whomever they will recognise and return. And then Allāh will say, 'Go and take out (of Hell) anyone in whose heart you find Faith equal to the weight of an atom (or a small ant), and so they will take out all those whom they will recognise." Abū Sa'īd said: "If you do not believe me then read the Holy Verse: 'Surely, Allāh wrongs not even of the weight of an atom (or a small ant), but if there is any good (done), He doubles it.' (V.4:40)."

The Prophet ﷺ added: "Then the Prophets and angels and the believers will intercede, and (last of all) the Almighty (Allāh) will say, 'Now remains My Intercession. He will then hold a handful of the Fire from which He will take out some people whose bodies have been burnt, and they will be thrown into a river at the entrance of Paradise, called the Water of Life. They will grow on its banks, as a seed carried by the torrent grows. You have noticed how it grows beside a rock or beside a tree, and how the side facing the sun is usually green while the side facing the shade is white. Those people will come out (of the River of Life) like pearls, and they will have (golden) necklaces, and then they will enter Paradise whereupon the people of Paradise will say, 'These are the people emancipated by the Most Gracious (Allāh). He has admitted them into Paradise without (them) having done any good deed and without sending forth any good (for themselves).' Then it will be said to them, 'For you is what you have seen and its equivalent as well.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7439 (O.P.532B)]

---

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ تحریم: 8/66)

سٰلِمُوْنَ ۝٤٣

جاتا تھا جب کہ وہ صحیح سالم تھے ۝٤٣

they used to be called (call for the congregational prayer in the mosque) to prostrate themselves (offer prayers), while they were healthy and good (in the life of the world, but they did not come to the mosque).[1] (*Tafsir At-Tabarī* and *Al-Qurtubi*)

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٤٤

لہٰذا چھوڑ دیجیے مجھے اور اس کو جو اس حدیث (قرآن) کو جھٹلاتا ہے، ہم انھیں آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) لے جائیں گے اس طرح کہ انھیں علم تک نہ ہوگا ۝٤٤

44. Then leave Me Alone with such as deny this Qur'ān. We shall punish them gradually from directions they perceive not.

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝٤٥

اور میں انھیں ڈھیل دیتا ہوں، بے شک میری تدبیر انتہائی پختہ ہے ۝٤٥

45. And I will grant them a respite. Verily, My Plan is strong.

اَمْ تَسْـَٔــلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝٤٦

(اے نبی!) کیا آپ ان سے اجر مانگتے ہیں جو وہ چٹی کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں؟ ۝٤٦

46. Or is it that you (O Muhammad ﷺ) ask them a wage, so that they are heavily burdened with debt?

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝٤٧

کیا ان کے پاس (علم) غیب ہے تو وہ (اس سے) لکھ لاتے ہیں؟ ۝٤٧

47. Or that the *Ghaib* (the Unseen — here in this Verse it means *Al-Lauh Al-Mahfūz*) is in their hands, so that they can write it down?

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝٤٨

چنانچہ آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کریں اور مچھلی والے (یونس) کی طرح نہ ہوں، جب اس نے (اللہ کو) پکارا تھا جبکہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا ۝٤٨

48. So, wait with patience for the Decision of your Lord, and be not like the Companion of the Fish — when he cried out (to Us) while he was in deep sorrow. (See Verse 21:87)

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ۝٤٩

اگر اس کے رب کا احسان اسے نہ سنبھالتا تو وہ چٹیل میدان میں پھینکا جاتا جبکہ وہ مذموم ہوتا ۝٤٩

49. Had not a Grace from his Lord reached him, he would indeed have been (left in the stomach of the fish, but We forgave him), so he was cast off on the naked shore, while he was to be blamed.

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٥٠

پھر اس کے رب نے اسے نوازا اور اس کو صالحین میں شامل کیا ۝٥٠

50. Then his Lord chose him and made him of the righteous.

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝٥١

اور بلاشبہ قریب ہے کہ کافر (لوگ) اپنی (بری) نظروں سے آپ کو پھسلا دیں گے جب وہ یہ ذکر (قرآن) سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بے شک وہ تو یقیناً دیوانہ ہے ۝٥١

51. And verily, those who disbelieve would almost make you slip with their eyes (through hatred) when they hear the Reminder (the Qur'ān), and they

[1] (V.68:43) See the footnote of (V.9:54).

say: "Verily, he (Muhammad ﷺ) is a madman!"

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ ۝٥٢ ع 19

اور یہ (قرآن) تو سب جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔ ۝٥٢

52. But it is nothing else than a Reminder to all the *'Ālamīn* (mankind and jinn).

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (69) آیاتها 52 (78) رکوعاتها 2	سورۂ حاقہ	*Sūrat Al-Ḥāqqah* (The Inevitable) 69

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

الْحَاقَّةُ ۝١ — ثابت ہونے والی ۝١

1. The Inevitable (i.e. the Day of Resurrection)!

مَا الْحَاقَّةُ ۝٢ — کیا ہے ثابت ہونے والی؟ ۝٢

2. What is the Inevitable?

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝٣ — اور آپ کو کس نے خبر دی کیا ہے ثابت ہونے والی؟ ۝٣

3. And what will make you know what the Inevitable is?

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۝٤ — ثمود اور عاد نے اس تہلکہ خیز (قیامت) کو جھٹلایا ۝٤

4. Thamūd and 'Ād people denied the *Qāri'ah* (the striking Hour of Judgement)!

فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۝٥ — تو جو ثمود تھے وہ انتہائی اونچی خوفناک آواز سے ہلاک کیے گئے ۝٥

5. As for Thamūd, — they were destroyed by the awful cry!

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝٦ — اور جو عاد تھے تو وہ یخ تند و تیز بے قابو آندھی سے ہلاک ہوئے ۝٦

6. And as for 'Ād, — they were destroyed by a furious violent wind!

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝٧ — اللہ نے اسے ان پر سات راتیں اور آٹھ دن جڑ کاٹنے (فنا کرنے) کے لیے مسلط رکھا، پھر آپ اس قوم کو پچھاڑے (ہلاک کیے) ہوئے دیکھتے ہو گویا وہ کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں ۝٧

7. Which Allāh imposed on them for seven nights and eight days in succession, so that you could see men lying overthrown (destroyed), as if they were hollow trunks of date palms!

فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّن بَاقِيَةٍ ۝٨ — پھر کیا آپ ان کی کوئی باقیات دیکھتے ہیں؟ ۝٨

8. Do you see any remnants of them?

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩ — اور فرعون اور جو اس سے پہلے تھے اور الٹائی گئی بستیوں والے گناہ کرتے تھے ۝٩

9. And Fir'aun (Pharaoh), and those before him, and the cities overthrown [the towns of the people of [Lūt (Lot)] committed sin.

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ — پھر انھوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اس (رب) نے انھیں نہایت سخت گرفت میں لے لیا ۝١٠

10. And they disobeyed their Lord's Messenger, so He seized them with a strong punishment.

إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١ — بے شک جب پانی میں طغیانی آئی تو ہم نے تمھیں بہتی ناؤ میں سوار کیا ۝١١

11. Verily, when the water rose beyond its limits [Nūh's (Noah) Flood], We carried you (mankind) in the floating [ship that was constructed by Nūh

(Noah)].

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَآ أُذُنٌ وَاعِيَةٌ (12)

تاکہ ہم تمھارے لیے اس (فعل) کو نصیحت بنادیں اور (تاکہ) یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں (12)

12. That We might make it (Noah's ship) an admonition for you and that it might be retained by the retaining ears.

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ (13)

پھر جب صور میں ایک ہی بار پھونک ماری جائے گی (13)

13. Then when the Trumpet will be blown with one blowing (the first one).

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً (14)

اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ہی چوٹ سے ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے (14)

14. And the earth and the mountains shall be removed from their places, and crushed with a single crushing.

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (15)

تو اس دن واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہوگی (15)

15. Then on that Day shall the (Great) Event befall.

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ (16)

اور آسمان پھٹ جائے گا، تو وہ اس دن بودا ہوگا (16)

16. And the heaven will be rent asunder, for that Day it (the heaven) will be frail and torn up.

وَالْمَلَكُ عَلَىٰٓ أَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَٰنِيَةٌ (17)

اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے، اور اس دن آٹھ (فرشتے) آپ کے رب کا عرش اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے (17)

17. And the angels will be on its sides, and eight angels will, that Day, bear the Throne of your Lord above them.

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ (18)

اس دن تمھاری پیشی ہوگی اور تمھارا کوئی راز خفیہ نہ رہے گا (18)

18. That Day shall you be brought to Judgement, not a secret of you will be hidden.

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ فَيَقُولُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتَٰبِيَهْ (19)

پھر جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا: لو! میرا اعمال نامہ پڑھو (19)

19. Then as for him who will be given his Record in his right hand will say: "Here! read my Record!

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَٰقٍ حِسَابِيَهْ (20)

بے شک مجھے یقین تھا کہ مجھے اپنے حساب کو ملنا ہے (20)

20. "Surely, I did believe that I shall meet my Account!"

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ (21)

چنانچہ وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا (21)

21. So, he shall be in a life, well-pleasing.

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (22)

بہشت بریں میں (22)

22. In a lofty Paradise,

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ (23)

اس کے پھل قریب جھکے ہوں گے (23)

23. The fruits in bunches whereof will be low and near at hand.

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ (24)

(کہا جائے گا:) مزے سے کھاؤ اور پیو ان (اعمال) کے بدلے جو تم نے گزرے دنوں میں آگے بھیجے (24)

24. Eat and drink at ease for that which you have sent on before you in days past!

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ بِشِمَالِهِۦ فَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَٰبِيَهْ (25)

اور جسے اس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا: کاش! مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا (25)

25. But as for him who will be given his Record in his left hand, will say: "I wish that I had not been given my Record!

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ (26)

اور مجھے خبر نہ ہوتی میرا حساب کیا ہے (26)

26. "And that I had never known how my Account is!

27. "Would that it (death) had been my end!
کاش! وہی (موت) فیصلہ کن (ثابت) ہوتی ﴿27﴾
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿27﴾

28. "My wealth has not availed me;
مجھے میرے مال نے کچھ فائدہ نہ دیا ﴿28﴾
مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿28﴾

29. "My power (and arguments to defend myself) have gone from me!"
میری سلطانی مجھ سے چھن گئی ﴿29﴾
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿29﴾

30. (It will be said): "Seize him and fetter him;
(حکم ہوگا:) اسے پکڑو، پھر طوق ڈال دو ﴿30﴾
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿30﴾

31. Then throw him in the blazing Fire.
پھر اسے جہنم (کی آگ) میں جھونک دو ﴿31﴾
ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿31﴾

32. "Then fasten him with a chain whereof the length is seventy cubits!"
پھر ایک زنجیر میں، جس کی پیمائش ستر گز ہے، اسے جکڑ (یا پرو) دو ﴿32﴾
ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿32﴾

33. Verily, he used not to believe in Allāh, the Most Great,
بے شک وہ اللہ عظیم پر ایمان نہیں لاتا تھا ﴿33﴾
اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿33﴾

34. And urged not on the feeding of *Al-Miskīn* (the needy).[1]
اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے پر شوق دلاتا تھا ① ﴿34﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿34﴾

35. So, no friend has he here this Day,
لہٰذا آج یہاں کوئی اس کا غم خوار دوست نہیں ﴿35﴾
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿35﴾

36. Nor any food except filth from the washing of wounds.
اور زخموں کے دھوون کے سوا کوئی کھانا نہیں ﴿36﴾
وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾

37. None will eat it except the *Khāti'ūn* (sinners, disbelievers, polytheists).
خطا کاروں کے سوا اسے کوئی نہیں کھاتا ﴿37﴾
لَّا يَأْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿37﴾ ع 1/37/5

38. So, I swear by whatsoever you see,
تو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو ﴿38﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾

39. And by whatsoever you see not,
اور (ان کی) جو تم نہیں دیکھتے ﴿39﴾
وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾

40. That is verily the word of an honoured Messenger [i.e. Jibrāīl (Gabriel) or Muhammad ﷺ which he has brought from Allāh].
بلاشبہ یہ (قرآن) رسول کریم (جبریل) کا قول ہے ﴿40﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾

41. It is not the word of a poet, little is that you believe!
اور یہ کسی شاعر کا قول نہیں، تم کم ہی ایمان لاتے ہو ﴿41﴾
وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾

---

[1] (V.69:34)
a) See the footnote of (V.2:83).
b) Narrated 'Abdullāh bin 'Amr رضي الله عنه: A man asked the Prophet ﷺ, "What sort of deeds (or what qualities) of Islām are good?" The Prophet ﷺ replied, "To feed (the needy) and greet those whom you know and those whom you do not know". [*Sahih Al-Bukhari*, 1/12 (O.P.11)]

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:83) رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: اسلام کی کون سی خصلت بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "(بھوکے کو) کھانا کھلانا اور (ہر مسلمان کو) سلام کرنا خواہ تم اسے جانتے ہو یا نہیں۔" (صحیح البخاري، الإیمان، باب: 6 حدیث: 12)

42. Nor is it the word of a soothsayer (or a foreteller), little is that you remember!

اور نہ (یہ) کسی کاہن کا قول ہے، تم کم ہی نصیحت پکڑتے ہو ﴿٤٢﴾

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

43. (This is the) Revelation sent down from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

(یہ تو) رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے ﴿٤٣﴾

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾

44. And if he (Muhammad ﷺ) had forged a false saying concerning Us (Allāh جل جلاله),

اور اگر یہ ہم پر کوئی بات گھڑ کر لگاتا ﴿٤٤﴾

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾

45. We surely would have seized him by his right hand (or with power and might),

تو یقیناً ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے ﴿٤٥﴾

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾

46. And then We certainly would have cut off his life artery (aorta),

پھر البتہ ہم اس کی شہ رگ کاٹ ڈالتے ﴿٤٦﴾

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾

47. And none of you could have withheld Us from (punishing) him.

پھر تم میں سے کوئی ایک بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا ﴿٤٧﴾

فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾

48. And verily, this (Qur'ān) is a Reminder for the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

اور بلاشبہ یہ (قرآن) تو متقین کے لیے نصیحت ہے ﴿٤٨﴾

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

49. And verily, We know that there are some among you that deny (this Qur'ān). (*Tafsir At-Tabarī*)

اور یقیناً ہمیں علم ہے کہ تم میں سے بعض (اس کی) تکذیب کرتے ہیں ﴿٤٩﴾

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

50. And indeed it (this Qur'ān) will be an anguish for the disbelievers (on the Day of Resurrection).[1]

اور یقیناً وہ (جھٹلانا) کافروں کے لیے باعث حسرت ہے① ﴿٥٠﴾

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾

51. And verily, it (this Qur'ān) is an absolute truth with certainty.[2]

اور بے شک یہ حق الیقین ہے② ﴿٥١﴾

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾

52. So, glorify the Name of your Lord, the Most Great.[3]

چنانچہ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے③ ﴿٥٢﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾ ع 2 13 6

---

[1] (V.69:50) See the footnote of (V.3:85).
[2] (V.69:51) See the footnote of (V.10:37).
[3] (V.69:52) See the footnotes of (V.13:28).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ یونس: 37/10)
③ ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ رعد: 28/13)

English	Urdu	Arabic
Sūrat Al-Ma'ārij (The Ways of Ascent) 70	سورۂ معارج	سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (70)
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جونہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. A questioner asked concerning a torment about to befall	ایک سائل نے عذاب مانگا جو واقع ہونے والا ہے①	سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ①
2. Upon the disbelievers, which none can avert,	کافروں پر، کوئی اسے ٹالنے والا نہیں②	لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ②
3. From Allāh, the Lord of the ways of ascent.	اس اللہ کی طرف سے جو اونچے درجوں والا ہے③	مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ③
4. The angels and the *Rūh* [Jibrāîl (Gabriel)] ascend to Him in a Day the measure whereof is fifty thousand years.	فرشتے اور روح (جبریل) اس کی طرف چڑھیں گے ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے④	تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ④
5. So be patient (O Muhammad ﷺ), with a good patience.	تو (اے نبی!) آپ صبر جمیل سے کام لیجیے⑤	فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ⑤
6. Verily, they see it (the torment) afar off.	بے شک وہ (لوگ) اس کو دور دیکھتے ہیں⑥	اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ⑥
7. But We see it (quite) near.	اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں⑦	وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ⑦
8. The Day that the sky will be like the boiling filth of oil (or molten copper or silver or lead).	جس دن آسمان پگھلے تانبے جیسا ہوگا⑧	يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ⑧
9. And the mountains will be like flakes of wool.	اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون جیسے ہو جائیں گے⑨	وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ⑨
10. And no friend will ask a friend (about his condition),	اور کوئی جگری دوست کسی جگری دوست کو نہ پوچھے گا⑩	وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ⑩
11. Though they shall be made to see one another (i.e. on the Day of Resurrection, there will be none but see his father, children and relatives, but he will neither speak to them nor will ask them for any help). The *Mujrim*, (criminal, sinner, disbeliever) would desire to ransom himself from the punishment of that Day by his children.	حالانکہ وہ انھیں دکھلا بھی دیے جائیں گے۔ مجرم چاہے گا کاش! عذاب سے (بچنے کو) اپنے بیٹے فدیے میں دے دے⑪	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ⑪
12. And his wife and his brother,	اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی⑫	وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ⑫
13. And his kindred who sheltered him,	اور اپنا خاندان جو اسے پناہ دیتا تھا⑬	وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ⑬
14. And all that are in the earth,	اور جتنے زمین پر ہیں سب، پھر وہ (فدیہ) اسے نجات	وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ⑭

دلا دے ① ⑭
so that it might save him.[1]

كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ⑮
ہرگز نہیں! بے شک وہ بھڑکتی آگ ہے ⑮
15. By no means! Verily, it will be the fire of Hell,

نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ ⑯
چمڑیاں ادھیڑ دینے والی ⑯
16. Taking away (burning completely) the head skin!

تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ⑰
وہ (ہر) اس شخص کو پکارے گی جس نے پیٹھ پھیری اور (حق سے) منہ موڑا ⑰
17. Calling[2] (all) such as turn their backs and turn away their faces (from Faith) [picking and swallowing them up from that great gathering of mankind on the Day of Resurrection just as a bird picks up a food grain from the earth with its beak and swallows it up], (*Tafsir Al-Qurtubī*)

وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ⑱
اور (مال) جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا ⑱
18. And collect (wealth) and hide it (from spending it in the Cause of Allāh).

إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ⑲
بے شک انسان کو بے صبر (تھڑدلا) پیدا کیا گیا ⑲
19. Verily, man was created very impatient;

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ⑳
جب اسے شر پہنچے تو گھبرا جاتا ہے ⑳
20. Irritable (discontented) when evil touches him;

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ㉑
اور جب اسے خیر ملے تو نہایت روکنے والا (کنجوس) بن جاتا ہے ㉑
21. And niggardly when good touches him.

إِلَّا الْمُصَلِّينَ ㉒
مگر وہ نمازی ㉒
22. Except those who are devoted to *Salāt* (prayers).[3]

الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ㉓
جو اپنی نماز پر ہمیشہ قائم ہیں ㉓
23. Those who remain constant in their *Salāt* (prayers);

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ㉔
اور جن کے مالوں میں حق مقرر ہے ㉔
24. And those in whose wealth there is a recognised right

لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ㉕
سوالی اور محروم کا ㉕
25. For the beggar who asks, and for the unlucky who has lost his property and wealth (and his means of living has been straitened).

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ㉖
اور جو یوم جزا کی تصدیق کرتے ہیں ㉖
26. And those who believe in the Day of Recompense.

وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ㉗
اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں ㉗
27. And those who fear the torment of their Lord.

[1] (V.70:14) See the footnote (B) of (V.51:60).
[2] (V.70:17) Calling: (i.e. the Hell will call out:) "O *Kāfir* [O disbeliever in Allāh, His angels, His Book, His Messengers, Day of Resurrection and in *Al-Qadar* (Divine Preordainments)], O *Mushrik* (O polytheist, disbeliever in the Oneness of Allāh)."
[3] (V.70:22) See the footnote of (V.9:91).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ ذاریات 60/51)

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٢٨﴾

بے شک ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں ﴿٢٨﴾

28. Verily, the torment of their Lord is that before which none can feel secure.

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٢٩﴾

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ﴿٢٩﴾

29. And those who guard their chastity (i.e. private parts from illegal sexual acts).[1]

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾

سوائے اپنی بیویوں یا اپنی لونڈیوں کے، پھر یقیناً ان پر کوئی ملامت نہیں ﴿٣٠﴾

30. Except from their wives or (the women slaves) whom their right hands possess — for (then) they are not blameworthy.

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿٣١﴾

پھر جو کوئی اس کے علاوہ چاہے تو وہی حد سے گزرنے والے ہیں ﴿٣١﴾

31. But whosoever seeks beyond that, then it is those who are trespassers.[2]

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٣٢﴾

اور جو اپنی امانتیں اور اپنے عہد نبھانے والے ہیں ﴿٣٢﴾

32. And those who keep their trusts and covenants.

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿٣٣﴾

اور جو اپنی شہادتوں پر قائم ہیں ﴿٣٣﴾

33. And those who stand firm in their testimonies.

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾

اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں① ﴿٣٤﴾

34. And those who guard their *Salāt* (prayers) well.[3]

ع 1/33 7 أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾

وہی لوگ باغوں میں معزز ہوں گے ﴿٣٥﴾

35. Such shall dwell in the Gardens (i.e. Paradise), honoured.

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾

پھر (اے نبی!) کافروں کو کیا ہوا ہے کہ آپ کی طرف دوڑے آ رہے ہیں؟ ﴿٣٦﴾

36. So, what is the matter with those who disbelieve that they hasten to listen from you [(O Muhammad ﷺ) in order to deny you and to mock at you, and at Allāh's Book (this Qur'ān)].

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿٣٧﴾

دائیں سے اور بائیں سے گروہ کے گروہ ﴿٣٧﴾

37. (Sitting) in groups on the right and on the left (of you, O Muhammad ﷺ)?

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾

کیا ان میں سے ہر شخص طمع رکھتا ہے کہ اسے نعمتوں والی جنت میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿٣٨﴾

38. Does every man of them hope to enter the Paradise of Delight?

---

[1] (V.70:29) Narrated Sahl bin Sa'd رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Whoever can guarantee (the chastity of) what is between his two jaw-bones and what is between his two legs (i.e. his mouth, tongue and his private parts),* I guarantee Paradise for him." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6474 (O.P.481)]

* i.e., whoever protects his tongue from illegal talk like telling lies, or backbiting, etc., and his mouth from eating and drinking of forbidden things, etc., and his private parts from illegal sexual acts.

[2] (V.70:31) Narrated Anas رضي الله عنه: I will narrate to you a *Hadith* I heard from Allāh's Messenger ﷺ and none other than I will tell of it. I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "From among the portents of the Hour are the following: Religious knowledge will be taken away; General ignorance (in religious matters) will increase; Illegal sexual intercourse will prevail; Drinking of alcoholic drinks will be very common; Men will decrease in number, and women will increase in number, so much so that fifty women will be looked after by one man."

[*Sahih Al-Bukhari*, 7/5231 (O.P.158)]

[3] (V.70:34) See (V.2:238) and its footnote.

① ملاحظہ کریں: (سورۂ بقرہ: 238/2)

كَلَّاؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

ہرگز نہیں! بے شک ہم نے انھیں اس چیز سے تخلیق کیا جسے وہ جانتے ہیں ﴿۳۹﴾

39. No, that is not like that! Verily, We have created them out of that which they know!

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾

پس میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں، یقیناً ہم قادر ہیں ﴿۴۰﴾

40. So, I swear by the Lord of all the [three hundred and sixty-five (365)] points of sunrise and sunset in the east and the west that surely We are Able —

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾

اس بات پر کہ (انھیں) بدل کر ان سے بہتر لے آئیں، اور ہم عاجز و مغلوب نہیں ﴿۴۱﴾

41. To replace them by (others) better than them; and We are not to be outrun.

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾

چنانچہ آپ انھیں چھوڑ دیجیے، وہ باتیں بنائیں اور کھیلیں حتی کہ اپنے اس دن سے دوچار ہوں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿۴۲﴾

42. So, leave them to plunge in vain talk[1] and play about, until they meet their Day which they are promised —

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾

جس دن وہ قبروں سے دوڑتے نکلیں گے جیسے وہ آستانوں کی طرف دوڑ رہے ہوں ﴿۴۳﴾

43. The Day when they will come out of the graves quickly as racing to a goal,

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع 2/9/8

ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی، ان پر ذلت چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۴۴﴾

44. With their eyes lowered in fear and humility, ignominy covering them (all over)! That is the Day which they were promised!

Sūrat Nūḥ (Noah) 71

سورۂ نوح

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (71) رکوعاتها 2 (71) آیاتها 28

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱﴾

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ تو اپنی قوم کو ڈرا، اس سے پہلے کہ انھیں دردناک عذاب آلے ﴿۱﴾

1. Verily, We sent Nūh (Noah) to his people (saying): "Warn your people before there comes to them a painful torment."

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾

اس نے کہا: اے میری قوم! بے شک میں تمھیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۲﴾

2. He said: "O my people! Verily, I am a plain warner to you,

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾

یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۳﴾

3. "That you should worship Allāh (Alone), fear (be dutiful to) Him, and obey me,

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ الربع

وہ گناہوں سے تمھاری مغفرت کرے گا اور تمھیں ایک مقرر وقت تک مہلت دے گا۔ بے شک جب اللہ کا مقرر وقت آجائے تو وہ مؤخر نہیں ہوتا۔ کاش! تمھیں علم ہوتا ﴿۴﴾

4. "He (Allāh) will forgive you of your sins and respite you to an appointed term. Verily, the term of Allāh when it comes, cannot be delayed, if you but know."

[1] (V.70:42) See the footnote of (V.4:5).

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿٥﴾

اس نے کہا: میرے رب! بے شک میں نے اپنی قوم کو رات دن دعوت دی (5)

5. He said: "O my Lord! Verily, I have called to my people night and day (i.e. secretly and openly to accept the doctrine of Islâmic Monotheism),[1]

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاءِي إِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾

چنانچہ میری دعوت نے ان کے (حق سے) فرار ہی کو زیادہ کیا (6)

6. "But all my calling added nothing but to (their) flight (from the truth).

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾

اور میں نے جب بھی انھیں دعوت دی تاکہ تو ان کی مغفرت کرے، تو انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑے (اوپر) لپیٹ لیے اور ضد کی اور انتہائی تکبر کیا (7)

7. "And verily, every time I called to them that You might forgive them, they thrust their fingers into their ears, covered themselves up with their garments, and persisted (in their refusal), and magnified themselves in pride.

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾

پھر بے شک میں نے انھیں کھلی دعوت دی (8)

8. "Then verily, I called to them openly (aloud).

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿٩﴾

پھر میں نے ان سے علانیہ کہا اور چپکے چپکے بھی سمجھایا (9)

9. "Then verily, I proclaimed to them in public, and I have appealed to them in private.

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾

چنانچہ میں نے کہا: تم اپنے رب سے استغفار کرو۔ بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا ہے (10)

10. "I said (to them): 'Ask forgiveness from your Lord, verily, He is Oft-Forgiving;

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿١١﴾

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا (11)

11. 'He will send rain to you in abundance,

وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ﴿١٢﴾

اور تمھیں مال اور بیٹوں سے بڑھائے گا اور تمھارے لیے باغ پیدا کرے گا اور نہریں جاری کرے گا (12)

12. 'And give you increase in wealth and children, and bestow on you gardens and bestow on you rivers.' "

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾

تمھیں کیا ہوا ہے کہ اللہ کے لیے وقار (عظمت) کا عقیدہ نہیں رکھتے؟ (13)

13. What is the matter with you, that [you fear not Allâh (His punishment), and] you hope not for reward (from Allâh or you believe not in His Oneness).

وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾

حالانکہ اس نے تمھیں کئی مرحلوں میں تخلیق کیا ہے (14)

14. While He has created you in (different) stages [i.e. first *Nutfah*, then *'Alaqah* and then *Mudghah*, see (V.23:13,14)].

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے سات آسمان تہ بہ تہ کیسے تخلیق کیے؟ (15)

15. See you not how Allâh has created the seven heavens one above another?

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾

اور اس نے ان میں چاند کو روشن اور سورج کو چراغ بنایا؟ (16)

16. And has made the moon a light therein, and made the sun a lamp?

---

[1] (V.71:5) See the footnote of (V.2:143).

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ ⑰	اور اللہ ہی نے تمھیں زمین سے (خاص انداز سے) اگایا؟ ⑰	**17.** And Allāh has brought you forth from the (dust of) earth. (*Tafsir At-Tabarī*)
ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ⑱	پھر وہ تمھیں اس میں لوٹائے گا، اور پھر تمھیں (دوبارہ) نکالے گا ⑱	**18.** Afterwards He will return you into it (the earth), and bring you forth (again on the Day of Resurrection).
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ ⑲	اور اللہ نے زمین کو تمھارے لیے بچھونا بنایا ⑲	**19.** And Allāh has made for you the earth a wide expanse.
لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۧ ⑳ (ع 1 20 9)	تا کہ تم اس کی کھلی راہوں میں چلو ⑳	**20.** That you may go about therein in broad roads.
قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۚ ㉑	نوح نے کہا: اے میرے رب! بے شک انھوں نے میری نافرمانی کی اور ان کی اتباع کی جنھیں ان کے مال اور اولاد نے خسارے ہی میں بڑھایا ㉑	**21.** Nūh (Noah) said: "My Lord! They have disobeyed me, and followed one whose wealth and children give him no increase but loss.
وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۚ ㉒	اور انھوں نے بڑے بڑے مکر کیے ㉒	**22.** "And they have plotted a mighty plot.
وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ ㉓	اور انھوں نے کہا: تم ہرگز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو، اور ہرگز نہ چھوڑو تم وَدّ کو اور نہ سُواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو ㉓	**23.** "And they have said: 'You shall not leave your gods, nor shall you leave *Wadd*, nor *Suwā'*, nor *Yaghūth*, nor *Ya'ūq*, nor *Nasr*' (these are the names of their idols).
وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ㉔	اور بلاشبہ انھوں نے بہتوں کو گمراہ کیا، اور (اے اللہ!) تو ظالموں کو ضلالت ہی میں زیادہ کر ㉔	**24.** "And indeed they have led many astray. And (O Allāh): 'Grant no increase to the *Zālimūn* (polytheists, wrong doers, and disbelievers) except error.' "
مِمَّا خَطِيْٓــٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ㉕	وہ اپنی خطا کاریوں کی وجہ سے غرق کیے گئے، پھر دوزخ میں داخل کیے گئے، تو انھوں نے اللہ کے سوا کوئی اپنا مددگار نہ پایا ㉕	**25.** Because of their sins they were drowned, then were made to enter the Fire. And they found none to help them instead of Allāh.
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ㉖	اور نوح نے کہا: (اے) میرے رب! کفر کرنے والوں کا زمین پر کوئی گھر نہ چھوڑ ㉖	**26.** And Nūh (Noah) said: "My Lord! Leave not one of the disbelievers on the earth!
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ㉗	بلاشبہ اگر تو انھیں چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور (آیندہ) فاجر کافر ہی جنیں گے ㉗	**27.** "If You leave them, they will mislead Your slaves, and they will beget none but wicked disbelievers.
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۧ ㉘ (ع 2 28 10)	(اے) میرے رب! تو میری اور میرے والدین کی مغفرت فرما اور (ہر) اس شخص کی جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہو اور مومنین اور مومنات کی	**28.** "My Lord! Forgive me, and my parents, and him who enters my home as a believer, and all the believing men and women.

(مغفرت کر) اور ظالموں کو ہلاکت (اور بربادی) ہی
میں زیادہ کر ㉘

And to the *Zālimūn* (polytheists, wrong doers, and disbelievers) grant You no increase but destruction!"

Sūrat Al-Jinn (The Jinn) 72

سورۂ جن

آياتها ٢٨ (٧٢) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (٤٠) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم
کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ
فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ①

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ
جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) غور سے سنا، تو
انھوں نے کہا: بے شک ہم نے ایک عجیب قرآن
سنا ہے ①

1. Say (O Muhammad ﷺ): "It has been revealed to me that a group (from three to ten in number) of jinn[1] listened (to this Qur'ān). They said: 'Verily, we have heard a wonderful Recitation (this Qur'ān)!

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ②

وہ رشد و ہدایت کی راہ دکھاتا ہے، تو ہم اس پر ایمان
لائے ہیں، اور ہم کسی کو بھی اپنے رب کا ہرگز شریک
نہیں ٹھہرائیں گے ②

2. 'It guides to the Right Path, and we have believed therein, and we shall never join (in worship) anything with our Lord (Allāh).

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا ③

اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت اونچی ہے، نہ
اس نے (اپنی) کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد① ③

3. 'And He, exalted is the Majesty of our Lord, has taken neither a wife nor a son (or offspring or children).[2]

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ
شَطَطًا ④

اور یہ کہ ہمارا بے وقوف اللہ کی بابت ناحق جھوٹی
باتیں لگاتا رہا ہے ④

4. 'And that the foolish among us [i.e. *Iblīs* (Satan) or the polytheists amongst the jinn] used to utter against Allāh that which was an enormity in falsehood.

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ⑤

اور یہ کہ ہمارا خیال تھا کہ انسان اور جن② اللہ پر ہرگز
جھوٹ نہیں بولیں گے ⑤

5. 'And verily, we thought that men and jinn would not utter a lie against Allāh.

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ⑥

اور بے شک انسانوں کے کچھ مرد جنوں کے کچھ
مردوں کی پناہ پکڑتے تھے، تو انھوں نے ان کو سرکشی
میں بڑھایا ⑥

6. 'And verily, there were men among mankind who took shelter with the males among the jinn, but they (jinn) increased them (mankind) in sin and transgression.

---

[1] (V.72:1) Jinn: Allāh created jinn from fire, human beings from mud, and angels from light.

[2] (V.72:3)

A) See the footnotes of (V.2:116) and (V.6:101).

B) See the footnote c) of (V.68:42).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 116/2)

② جس طرح انسان کو مٹی سے اور فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے۔ اسی طرح جن بھی اللہ کی مخلوق ہیں، جن کی تخلیق آگ سے ہوئی ہے۔

7. 'And they thought as you thought, that Allāh will not send any Messenger (to mankind or jinn).

اور یہ کہ انھوں نے خیال کیا تھا جیسے تم (جنوں) نے خیال کیا تھا کہ اللہ کسی کو دوبارہ ہرگز نہیں اٹھائے گا ⑦

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ⑦

8. 'And we have sought to reach the heaven; but found it filled with stern guards and flaming fires.

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسے سخت پہریداروں اور شہابوں (شعلوں) سے بھرا پایا ⑧

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ⑧

9. 'And verily, we used to sit there in stations, to (steal) hearing, but any who listens now will find a flaming fire watching him in ambush.

اور یہ کہ ہم آسمان کے ٹھکانوں میں سن گن لینے کو بیٹھا کرتے تھے، چنانچہ اب جو سننے کی کوشش کرتا ہے تو ایک شہاب اپنی گھات میں پاتا ہے ⑨

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ⑨

10. 'And we know not whether evil is intended for those on earth, or whether their Lord intends for them a Right Path.

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ کیا زمین والوں کے لیے برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے لیے بھلائی کا ارادہ کیا ہے ⑩

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ⑩

11. 'There are among us some that are righteous, and some the contrary; we are groups having different ways (religious sects).

اور یہ کہ ہم میں سے نیک بھی ہیں اور اس کے سوا بھی ہیں، ہم مختلف طریقوں (مذاہب) پر تھے ⑪

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ⑪

12. 'And we think that we cannot escape (the punishment of) Allāh in the earth, nor can we escape Him by flight.

اور یہ کہ ہمیں یقین ہو چکا کہ ہم اللہ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور نہ (کہیں) بھاگ کر ہی عاجز کر سکتے ہیں ⑫

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ⑫

13. 'And indeed when we heard the Guidance (this Qur'ān), we believed therein (Islāmic Monotheism), and whosoever believes in his Lord shall have no fear, either of a decrease in the reward of his good deeds or an increase in the punishment for his sins.

اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت (کی بات) سنی تو اس پر ایمان لے آئے، پھر جو کوئی اپنے رب پر ایمان لائے تو اسے نہ تو کسی نقصان کا خوف ہوگا اور نہ ظلم کا ⑬

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ⑬

14. 'And of us some are Muslims (who have submitted to Allāh, after listening to this Qur'ān), and of us some are *Al-Qāsitūn* (disbelievers who deviated from the Right Path).' And whosoever has embraced Islām (i.e. has become a Muslim by submitting to Allāh), then such have sought the Right Path."

اور یہ کہ ہم میں مسلمان بھی ہیں اور ظالم بھی، پھر جو کوئی اسلام لائے تو انھوں نے ہدایت کی راہ ڈھونڈ لی ⑭

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ⑭

15. And as for the *Qāsitūn* (disbelievers who deviated from the Right Path), they shall be

اور لیکن جو ظالم ہیں تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں ⑮

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ⑮

firewood for Hell,

English	Urdu	Arabic
16. If they (non-Muslims) had believed in Allāh, and went on the Right Way (i.e. Islām), We would surely have bestowed on them water (rain) in abundance.	اور (وحی کی گئی ہے) کہ اگر (لوگ) سیدھی راہ پر قائم رہتے تو ہم انھیں خوب سیراب کرتے ⑯	وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿16﴾
17. That We might try them thereby. And whosoever turns away from the Reminder of his Lord (i.e. this Qur'ān, — and practise not its laws and orders), He will cause him to enter a severe torment (i.e. Hell).	تاکہ ہم اس میں انھیں آزمائیں، اور جو کوئی اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا تو اسے وہ بڑھتے چڑھتے عذاب میں مبتلا کرے گا ⑰	لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۚ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾
18. And the mosques are for Allāh (Alone), so invoke not anyone along with Allāh.[1]	اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں، لہٰذا اللہ کے ساتھ کسی کو بھی نہ پکارو ① ⑱	وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿18﴾
19. And when the slave of Allāh (Muhammad ﷺ) stood up invoking Him (his Lord — Allāh) in prayer they (the jinn) just made round him a dense crowd as if sticking one over the other (in order to listen to the Prophet's ﷺ recitation).	اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) اللہ کو پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ لوگ (کفار) اس پر ٹوٹ پڑیں ⑲	وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿19﴾ ع 19/1 11
20. Say (O Muhammad ﷺ): "I invoke only my Lord (Allāh Alone), and I associate none as partners along with Him."	کہہ دیجیے: بے شک میں اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ⑳	قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿20﴾
21. Say: "It is not in my power to cause you harm, or to bring you to the Right Path."	کہہ دیجیے: بلاشبہ میں تمھارے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ بھلائی کا ㉑	قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾
22. Say (O Muhammad ﷺ): "None can protect me from Allāh's punishment (if I were to disobey Him), nor can I find refuge except in Him.	کہہ دیجیے: یقیناً مجھے اللہ (کے عذاب) سے کوئی پناہ نہ دے گا اور اس کے سوا میں ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا ㉒	قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿22﴾
23. "(Mine is) but conveyance (of the truth) from Allāh and His Messages (of Islāmic Monotheism), and whosoever disobeys Allāh and His Messenger, then verily, for him is the fire of Hell, he shall dwell	اللہ کا حکم اور اس کے پیغام پہنچانے کے سوا (میں کوئی اختیار نہیں رکھتا) اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو بے شک اس کے لیے آتش جہنم ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ابد تک ② ㉓	اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۚ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿23﴾

[1] (V.72:18) See the footnote of (V.2:165).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:165/2)

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:85/3)

therein forever."[1]

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾

حتیٰ کہ جب وہ دیکھیں گے جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو انھیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور تر اور تعداد میں کم تر ہیں ﴿٢٤﴾

24. Till, when they see that which they are promised, then they will know who it is that is weaker concerning helpers and less important concerning numbers.

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾

کہہ دیجیے: میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا اس کے لیے میرے رب نے کوئی لمبی مدت رکھی ہے ﴿٢٥﴾

25. Say (O Muhammad ﷺ): "I know not whether (the punishment) which you are promised is near or whether my Lord will appoint for it a distant term.

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾

(وہی) عالم الغیب ہے، وہ اپنا غیب کسی پر ظاہر نہیں کرتا ﴿٢٦﴾

26. "(He Alone is) the All-Knower of the *Ghaib* (Unseen), and He reveals to none His *Ghaib* (Unseen)."

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾

سوائے کسی رسول کے جسے وہ پسند کرے، پھر بے شک وہ اس (رسول) کے آگے اور پیچھے نگہبان لگا دیتا ہے ﴿٢٧﴾

27. Except to a Messenger (from mankind) whom He has chosen (He informs him of the Unseen as much as He likes), and then He makes a band of watching guards (angels) to march before him and behind him.

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ع 2/9/12

تاکہ وہ معلوم کرے کہ انھوں نے اپنے رب کے پیغام پہنچا دیے ہیں، اور اس نے ان (کے گرد و پیش) کا احاطہ کیا ہوا ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے ﴿٢٨﴾

28. [He (Allāh) protects them (the Messengers)], till He sees that they (the Messengers) have conveyed the Messages of their Lord (Allāh). And He (Allāh) surrounds all that which is with them, and He (Allāh) keeps count of all things (i.e. He knows the exact number of everything).

آیاتہا 20 (73) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (3) رکوعاتہا 2

سورۂ مزمل

Sūrat Al-Muzzammil (The One wrapped in Garments) 73

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾

اے چادر میں لپٹنے والے! ﴿١﴾

1. O you wrapped in garments (i.e. Prophet Muhammad ﷺ)!

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾

رات میں قیام کیجیے مگر تھوڑا سا ﴿٢﴾

2. Stand (to pray) all night, except a little —

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿٣﴾

(یعنی) رات کا نصف، یا اس سے تھوڑا سا کم کیجیے ﴿٣﴾

3. Half of it, — or a little less than that,

[1] (V.72:23) See the footnote of (V.3:85).

أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ④

یا اس پر (کچھ) زیادہ کیجیے اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے① ④

4. Or a little more. And recite the Qur'ān (aloud) in a slow (pleasant tone and) style.[1]

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ⑤

یقیناً ہم جلد آپ پر ایک بھاری بات ڈالیں گے ⑤

5. Verily, We shall send down to you a weighty Word (i.e. obligations, laws).

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ⑥

بلاشبہ رات کا اٹھنا (نفس کے) کچلنے میں زیادہ سخت اور دعا و ذکر کے لیے مناسب تر ہے ⑥

6. Verily, the rising by night (for *Tahajjud* prayer) is very hard and most potent and good for governing oneself, and most suitable for (understanding) the Word (of Allāh).

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ⑦

یقیناً دن میں آپ کے لیے بہت مصروفیت ہے ⑦

7. Verily, there is for you by day prolonged occupation with ordinary duties.

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ⑧

اور اپنے رب کا نام ذکر کیجیے اور سب سے کٹ کر اسی کی طرف متوجہ ہو جایئے ⑧

8. And remember the Name of your Lord and devote yourself to Him with a complete devotion.

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ⑨

(وہ) مشرق و مغرب کا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، لہٰذا اسی کو کارساز بنا لیجیے② ⑨

9. (He Alone is) the Lord of the east and the west; *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He). So take Him Alone as *Wakīl* (Disposer of your affairs).[2]

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ⑩

اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کیجیے اور انھیں اچھے طریقے سے چھوڑ دیجیے ⑩

10. And be patient (O Muhammad ﷺ) with what they say, and keep away from them in a good way.

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ⑪

اور مجھے اور تکذیب کرنے والے آسودہ حال لوگوں کو تنہا چھوڑ دیجیے اور انھیں تھوڑی سی مہلت دیجیے ⑪

11. And leave Me Alone to deal with the deniers (those who deny My Verses), those who are in possession of good things of life. And give them respite for a little while.

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ⑫

بے شک ہمارے پاس بیڑیاں اور بھڑکتی آگ ہے ⑫

12. Verily, with Us are fetters (to bind them), and a raging Fire.

---

[1] (V.73:4) See the footnote of (V.29:51).

[2] (V.73:9) See the (V.3:173) and its footnotes.

① اس میں نبی ﷺ کو قرآن کریم پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ جس سے اصل مقصود امت کو ترغیب دینا ہے کیونکہ قرآن کی تلاوت، اس کا حفظ اور علم بہت فضیلت والے عمل ہیں۔ یہ ایسے اعمال ہیں کہ جن کو یہ چیزیں میسر آ جائیں وہ قابل رشک لوگ ہیں، جیسا کہ حدیث میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رشک صرف دو آدمیوں پر ہی کیا جا سکتا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن کے علم سے نوازا ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت میں مشغول رہتا ہو اور اس صورت میں اس کا ہمسایہ رشک کر سکتا ہے: کاش! مجھے بھی یہ قرآن اس شخص کی طرح یاد ہوتا تو میں بھی اس کی طرح (تلاوت) کرتا رہتا۔ دوسرا وہ جسے اللہ نے مال عطا کیا ہو اور وہ اسے اچھے کاموں میں خرچ کرتا ہو، اس پر کوئی شخص یوں رشک کر سکتا ہے: کاش مجھے بھی ایسی ہی دولت ملتی تو میں اس کی طرح (اللہ کی راہ میں نیک کاموں میں) خرچ کرتا۔'' (صحیح البخاری، فضائل القرآن، باب: 20 حدیث: 5026)

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 173/3)

13. And a food that chokes, and a painful torment.

اور گلے میں اٹکنے والا طعام اور دردناک عذاب ہے⑬

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾

14. On the Day when the earth and the mountains will be in violent shake, and the mountains will be a heap of sand poured out.

جس دن زمین اور پہاڑ کانپیں گے اور پہاڑ ریت کے بھربھرے ٹیلے ہوں گے⑭

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾

15. Verily, We have sent to you (O men) a Messenger (Muhammad ﷺ) to be a witness over you, as We did send a Messenger [Mūsā (Moses)] to Fir'aun (Pharaoh).[1]

بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا① جو تم پر شاہد ہے جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا⑮

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾

16. But Fir'aun (Pharaoh) disobeyed the Messenger [Mūsā (Moses)]; so We seized him with a severe punishment.

چنانچہ فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے نہایت سختی سے پکڑ لیا⑯

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾

17. Then how can you avoid the punishment, if you disbelieve, on a Day (i.e. the Day of Resurrection) that will make the children grey-headed,

پھر تم (عذاب سے) کیسے بچو گے اگر تم نے اس دن کا انکار کیا جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا؟⑰

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾

18. Whereon the heaven will be cleft asunder? His Promise is certainly to be accomplished.

جس (کی شدت) سے آسمان پھٹ جائے گا۔ اس (اللہ) کا وعدہ ہو کے رہنا ہے⑱

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾

19. Verily, this is an admonition, therefore whosoever wills, let him take a Path to His Lord!

بے شک یہ (قرآن) تو نصیحت ہے، پھر جو کوئی چاہے اپنے رب کی راہ پکڑ لے⑲

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ ع 1 19 13

20. Verily, your Lord knows that you do stand (to pray at night) a little less than two-thirds of the night, or half the night, or a third of the night, and also a party of those with you. And Allāh measures the night and the day. He knows that you are unable to pray the whole night, so He has turned to you (in mercy). So, recite you of the Qur'ān as much as may be easy for you. He knows that there will be some among you sick, others travelling through the land, seeking of Allāh's bounty, yet others fighting

یقیناً آپ کے رب کو علم ہے کہ آپ قریباً دو تہائی رات یا نصف رات یا ایک تہائی رات قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں سے ایک گروہ بھی۔ اور اللہ ہی رات اور دن کا (پورا) اندازہ کرتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم اسے نبھا نہیں سکو گے، چنانچہ اس نے تم پر مہربانی کی، پھر قرآن میں سے جتنا آسان ہو تم پڑھو۔ اسے علم ہے کہ تم میں کتنے بیمار ہوں گے اور کتنے اور زمین میں اللہ کا فضل ڈھونڈتے پھریں گے، اور کتنے اور اللہ کی راہ میں لڑیں گے، چنانچہ اس (قرآن) میں سے جتنا آسان ہو پڑھو، اور نماز قائم کرو اور زکاۃ دو اور اللہ کو قرض حسنہ دو۔ اور تم اپنے آپ کے لیے جو نیکی آگے بھیجو گے تو اسے اللہ کے

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ
ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ
مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ
وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ
عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ
يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ
اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

[1] (V.73:15) See the footnotes of (V.2:252).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/252)

in Allāh's Cause. So recite as much of the Qur'ān as may be easy (for you), and perform *As-Salāt* (the prayers) and give *Zakāt* (obligatory charity), and lend to Allāh a goodly loan. And whatever good you send before you for yourselves (i.e. *Nawāfil* — non-obligatory acts of worship: prayers, charity, fasting, *Hajj* and *'Umrah*), you will certainly find it with Allāh, better and greater in reward. And seek forgiveness of Allāh. Verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.[1]	ہاں بہتر اور زیادہ اجر والی پاؤ گے۔ اور اللہ سے استغفار کرو۔ بے شک اللہ خوب بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٢٠﴾	تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع 2 1 14

Sūrat Al-Muddaththir (The One Enveloped) 74 — سورۂ مدثر — سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (74) (4) 56 2

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. O you (Muhammad ﷺ) enveloped in garments!	اے لحاف میں لپٹنے والے! ﴿١﴾	يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ ﴿١﴾
2. Arise and warn!	اٹھیے اور ڈرائیے ﴿٢﴾	قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ ﴿٢﴾
3. And magnify your Lord (Allāh)!	اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجیے ﴿٣﴾	وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ ﴿٣﴾
4. And purify your garments!	اور اپنے کپڑے پاک رکھیے ﴿٤﴾	وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ ﴿٤﴾
5. And keep away from *Ar-Rujz* (the idols)!	اور ناپاکی چھوڑ دیجیے ﴿٥﴾	وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ ﴿٥﴾
6. And give not a thing in order to have more (or consider not your deeds of obedience to Allāh as a favour to Him).	اور حصولِ کثرت کے لیے احسان نہ کیجیے ﴿٦﴾	وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ ﴿٦﴾
7. And be patient for the sake of your Lord (i.e. perform your duty to Allāh)!	اور اپنے رب کے لیے صبر کیجیے ﴿٧﴾	وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۙ ﴿٧﴾
8. Then, when the Trumpet is sounded (i.e. the second blowing of the horn).	پس جب صور میں پھونکا جائے گا ﴿٨﴾	فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ ﴿٨﴾
9. Truly, that Day will be a Hard Day —	تو وہ دن سخت مشکل دن ہوگا ﴿٩﴾	فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ ﴿٩﴾
10. Far from easy for the disbelievers.	کافروں کے لیے آسان نہ ہوگا ﴿١٠﴾	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾

[1] (V.73:20) See the footnotes of (V.50:39).

11. Leave Me Alone (to deal) with whom I created lonely (without any wealth or children, etc., i.e., Al-Walīd bin Al-Mughīrah Al-Makhzūmī).	مجھے اور اس کو تنہا چھوڑ دیجیے جسے میں نے اکیلا ہی پیدا کیا (11)	ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ (11)
12. And then granted him resources in abundance.	اور اسے مال وافر دیا (12)	وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ (12)
13. And children to be by his side.	اور حاضر باش بیٹے (دیے) (13)	وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ (13)
14. And made life smooth and comfortable for him.	اور اس کے لیے خوب فراخی کا سامان کیا (14)	وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ (14)
15. After all that he desires that I should give more;	پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں (اسے) مزید دوں (15)	ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ (15)
16. Nay! Verily, he has been opposing Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.).	ہرگز نہیں! بلاشبہ وہ ہماری آیات سے سخت عناد رکھتا ہے (16)	كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۭ (16)
17. I shall oblige him to (climb a slippery mountain in the Hell-fire called *As-Sa'ūd*, or) face a severe torment!	میں اسے جلد مشکل چڑھائی چڑھاؤں گا (17)	سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۭ (17)
18. Verily, he thought and plotted.	بے شک اس نے غور و فکر کیا اور اندازہ لگایا (18)	اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ (18)
19. So let him be cursed, how he plotted!	تو وہ مارا جائے! کیسا اندازہ لگایا؟ (19)	فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ (19)
20. And once more let him be cursed, how he plotted!	پھر وہ مارا جائے! کیسا اندازہ لگایا؟ (20)	ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ (20)
21. Then he thought.	پھر اس نے دیکھا (21)	ثُمَّ نَظَرَ ۙ (21)
22. Then he frowned and he looked in a bad tempered way;	پھر تیوری چڑھائی اور منہ بسورا (22)	ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ (22)
23. Then he turned back, and was proud.	پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا (23)	ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ (23)
24. Then he said: "This is nothing but magic from that of old,	پھر اس نے کہا: یہ (قرآن) تو صرف جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے (24)	فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ (24)
25. "This is nothing but the word of a human being!"	یہ تو صرف ایک بشر کا قول ہے (25)	اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۭ (25)
26. I will cast him into Hell-fire.[1]	میں جلد اسے سقر (جہنم) میں ڈالوں گا (26)①	سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ (26)
27. And what will make you know (exactly) what Hell-fire is?	اور آپ کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ (27)	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۭ (27)

[1] (V.74:26) See the footnote of (V.17:97).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل 17:97)

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾

وہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی ﴿٢٨﴾

28. It spares not (any sinner), nor does it leave (anything unburnt)!

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

چمڑی جھلسا دینے والی ہے ﴿٢٩﴾

29. Burning and blackening the skins!

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾

اس پر انیس (فرشتے مقرر) ہیں ﴿٣٠﴾

30. Over it are nineteen (angels as guardians and keepers of Hell).

وَمَا جَعَلْنَآ أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ
وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ
الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ
وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا
مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ
رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٰى
لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ ع 1 31 15

اور ہم نے فرشتے ہی دوزخ کے نگران بنائے ہیں، اور ہم نے ان کی تعداد ہی کافروں کے لیے آزمائش بنادی ہے تاکہ اہل کتاب یقین کریں اور ایمانداروں کا ایمان زیادہ ہو، اور اہل کتاب اور مومن شک میں نہ پڑیں، اور تاکہ دل کے روگی اور کافر کہیں: اس مثال سے اللہ کی کیا مراد ہے؟ اسی طرح اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ اور آپ کے رب کے لشکروں کو بس وہی جانتا ہے۔ اور وہ (جہنم) بشر کے لیے نصیحت ہی تو ہے ﴿٣١﴾

31. And We have set none but angels as guardians of the Fire. And We have fixed their number (19) only as a trial for the disbelievers, in order that the people of the Scripture (Jews and Christians) may arrive at a certainty [that this Qur'ân is the truth as it agrees with their Books regarding the number (19) which is written in the Taurât (Torah) and the Injîl (Gospel)] and that the believers may increase in Faith (as this Qur'ân is the truth), and that no doubt may be left for the people of the Scripture and the believers, and that those in whose hearts is a disease (of hypocrisy) and the disbelievers may say: "What Allâh intends by this (curious) example?" Thus Allâh leads astray whom He wills and guides whom He wills. And none can know the hosts of your Lord but He. And this (Hell) is nothing else than a (warning) reminder to mankind.

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾

ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی ﴿٣٢﴾

32. Nay! And by the moon

وَالَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾

اور رات کی جب وہ ڈھل جائے ﴿٣٣﴾

33. And by the night when it withdraws.

وَالصُّبْحِ إِذَآ أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾

اور صبح کی جب وہ روشن ہو ﴿٣٤﴾

34. And by the dawn when it brightens.

إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾

بلاشبہ وہ (جہنم) بڑی (ہولناک) چیزوں میں سے ایک ہے ﴿٣٥﴾

35. Verily, it (Hell, or their denial of Prophet Muhammad ﷺ, or the Day of Resurrection) is but one of the greatest (signs).

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾

بشر کے لیے ڈراوا ہے ﴿٣٦﴾

36. A warning to mankind —

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ أَنْ يَّتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾

اس کے لیے (ڈراوا) جو تم میں سے آگے (نیکی کی

37. To any of you that chooses to

go forward (by working righteous deeds), or to remain behind (by committing sins).	طرف) بڑھنا یا پیچھے ہٹنا چاہے ۳۷	
38. Every person is a pledge for what he has earned,	ہر نفس نے جو کیا اس کے بدلے وہ گروی ہے ۳۸	كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۳۸
39. Except those on the Right (i.e. the pious true believers of Islâmic Monotheism).	دائیں (ہاتھ) والوں کے سوا ۳۹	إِلَّآ أَصْحَٰبَ ٱلْيَمِينِ ۳۹
40. In Gardens (Paradise) they will ask one another,	وہ باغات بہشت میں ہوں گے، باہم سوال کریں گے ۴۰	فِى جَنَّٰتٍ يَتَسَآءَلُونَ ۴۰
41. About *Al-Mujrimūn* (polytheists, criminals, disbelievers) (and they will say to them):	مجرموں کے بارے میں ۴۱	عَنِ ٱلْمُجْرِمِينَ ۴۱
42. "What has caused you to enter Hell?"	(ان سے پوچھیں گے:) تمھیں کس چیز نے جہنم میں ڈالا؟ ۴۲	مَا سَلَكَكُمْ فِى سَقَرَ ۴۲
43. They will say: "We were not of those who used to offer the *Salât* (prayers),[1]	وہ کہیں گے: ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے ① ۴۳	قَالُوا۟ لَمْ نَكُ مِنَ ٱلْمُصَلِّينَ ۴۳
44. "Nor we used to feed *Al-Miskīn* (the needy);	اور ہم مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے ۴۴	وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ ٱلْمِسْكِينَ ۴۴
45. "And we used to talk falsehood (all that which Allâh hated) with vain talkers.[2]	اور ہم (باطل میں) مشغول ہونے والوں کے ساتھ مشغول ہوتے تھے ۴۵	وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ ٱلْخَآئِضِينَ ۴۵
46. And we used to deny the Day of Recompense,[3]	اور ہم روز جزا کی تکذیب کرتے تھے ۴۶	وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ ٱلدِّينِ ۴۶
47. "Until there came to us (the death) that is certain."	حتی کہ ہمیں موت نے آلیا ۴۷	حَتَّىٰٓ أَتَىٰنَا ٱلْيَقِينُ ۴۷
48. So no intercession of intercessors will be of any use to them.	پھر سفارشیوں کی سفارش انھیں نفع نہ دے گی ۴۸	فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَٰعَةُ ٱلشَّٰفِعِينَ ۴۸
49. Then what is wrong with them (i.e. the polytheists, the disbelievers) that they turn away from (receiving) admonition?	پھر انھیں کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑتے ہیں؟ ۴۹	فَمَا لَهُمْ عَنِ ٱلتَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۴۹
50. As if they were (frightened) wild donkeys.	جیسے وہ بدکے ہوئے گدھے ہوں ۵۰	كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ۵۰
51. Fleeing from a hunter, or a lion, or a beast of prey.	جو شیر سے بھاگے ہوں ۵۱	فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍۭ ۵۱

[1] (V.74:43) See the footnote of (V.8:39).
[2] (V.74:45) See the footnote of (V.4:5).
[3] (V.74:46) See the footnotes of (V.3:85).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انفال 8: 39)

52. Nay, everyone of them desires that he should be given pages spread out (coming from Allāh with a writing that Islām is the right religion, and Muhammad ﷺ has come with the truth from Allāh, the Lord of the heavens and earth).

بلکہ ان میں سے ہر آدمی چاہتا ہے کہ اسے کھلے صحیفے دیے جائیں ﴿٥٢﴾

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾

53. Nay! But they fear not the Hereafter (from Allāh's punishment).

ہرگز نہیں! بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے ﴿٥٣﴾

كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾

54. Nay, verily, this (Qur'ān) is an admonition,

ہرگز نہیں! یقیناً یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے ﴿٥٤﴾

كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾

55. So whosoever will (let him read it), and receive admonition (from it)!

تو جو کوئی چاہے اسے یاد کرے ﴿٥٥﴾

فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٥٥﴾

56. And they will not receive admonition unless Allāh wills; He (Allāh) is the One, deserving that mankind should be afraid of, and should be dutiful to Him, and should not take any *ilāh* (god) along with Him, and He is the One Who forgives (sins).

اور وہ (کفار) اسے یاد نہیں کریں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ وہی تقوے کے لائق اور مغفرت کے لائق ہے ﴿٥٦﴾

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾ ع 2 25 16

Sūrat Al-Qiyāmah (The Resurrection) 75

سورۂ قیامہ

سُورَةُ الْقِيَامَةِ مَكِّيَّةٌ (75) (31) آياتها 40 ركوعاتها 2

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1. I swear by the Day of Resurrection.

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی ﴿١﴾

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿١﴾

2. And I swear by the self-reproaching person (a believer).

اور قسم کھاتا ہوں نفسِ ملامت گر کی ﴿٢﴾

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾

3. Does man (a disbeliever) think that We shall not assemble his bones?

کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہیں کر پائیں گے؟ ﴿٣﴾

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ﴿٣﴾

4. Yes, We are Able to put together in perfect order the tips of his fingers.[1]

کیوں نہیں! بلکہ ہم تو اس کی پور پور ٹھیک کرنے پر قادر ہیں[1] ﴿٤﴾

بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿٤﴾

---

[1] (V.75:4) Each human being has his or her own special finger prints not resembling anyone else, indicating that our Lord (Allāh) is the Most Superior Creator of everything: *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He).

① یہ حقیقت ہے کہ ہر انسان کے مخصوص فنگر پرنٹس (انگلیوں کے نشانات) دنیا کے کسی دوسرے انسان کے فنگر پرنٹس سے بہرحال مختلف ہوتے ہیں۔ یہ آیت اسی جانب رہنمائی کر رہی ہے کہ ہمارا پروردگار سب سے ارفع واعلیٰ ہے اور ہر شے کا خالق وہی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ⑤

بلکہ انسان تو چاہتا ہے کہ اپنے آگے (آیندہ بھی) فسق وفجور کے کام کرے⑤

5. Nay! Man (denies Resurrection and Reckoning. So he) desires to continue committing sins.

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ⑥

وہ پوچھتا ہے یوم قیامت کب ہے؟⑥

6. He asks: "When will be this Day of Resurrection?"

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ⑦

چنانچہ جب آنکھیں خیرہ ہو جائیں گی⑦

7. So, when the sight shall be dazed.

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ⑧

اور چاند گہنا جائے گا⑧

8. And the moon will be eclipsed.

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ⑨

اور سورج اور چاند جمع کر دیے جائیں گے① ⑨

9. And the sun and moon will be joined together (by going one into the other or folded up or deprived of their light).[1]

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ⑩

انسان اس دن کہے گا: جائے فرار کہاں ہے؟⑩

10. On that Day man will say: "Where (is the refuge) to flee?"

كَلَّا لَا وَزَرَ ⑪

ہرگز نہیں! (وہاں) کوئی پناہ گاہ نہیں⑪

11. No! There is no refuge!

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ الْمُسْتَقَرُّ ⑫

اس دن تیرے رب کے سامنے جا ٹھہرنا ہوگا⑫

12. Unto your Lord (Alone) will be the place of rest that Day.

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ⑬

اس دن انسان کو بتا دیا جائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا⑬

13. On that Day man will be informed of what he sent forward (of his evil or good deeds), and what he left behind (of his good or evil traditions).

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ⑭

بلکہ انسان خود اپنے نفس پر خوب شاہد ہے⑭

14. Nay! Man will be a witness against himself [as his body parts (skin, hands, legs) will speak about his deeds],

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ⑮

اگرچہ وہ اپنی (کتنی ہی) معذرتیں پیش کرے⑮

15. Though he may put forth his excuses (to cover his evil deeds).

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ⑯

(اے نبی!) آپ اس (قرآن) کو جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں⑯

16. Move not your tongue concerning (the Qur'ān, O Muhammad ﷺ) to make haste therewith.

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ⑰

یقیناً اس کا (آپ کے سینے میں) جمع کرنا اور (آپ سے) اس کا پڑھوا دینا ہمارے ذمے ہے⑰

17. It is for Us to collect it and to give you (O Muhammad ﷺ) the ability to recite it (the Qur'ān).

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ⑱

پھر جب ہم اسے پڑھوا چکیں تو آپ اس کے پڑھنے کی اتباع کریں⑱

18. And when We have recited it to you [O Muhammad ﷺ through Jibrāīl (Gabriel)], then follow its (the Qur'ān's)

---

[1] (V.75:9) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The sun and the moon will be folded up (or joined together or deprived of their lights) on the Day of Resurrection." (See the Qur'ān 75:9)

[*Sahih Al-Bukhari*, 4/3200 (O.P.422)]

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے دن سورج اور چاند دونوں تاریک (بے نور) ہو جائیں گے۔" (صحیح البخاری، کتاب بدء الخلق، باب: 4 حدیث: 3200)

recitation.

19. Then it is for Us (Allāh) to make it clear (to you).
پھر یقیناً اس کی وضاحت ہمارے ذمے ہے ⑲
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ⑲

20. Not [as you think, that you (mankind) will not be resurrected and recompensed for your deeds], but you (men) love the present life of this world,
ہرگز نہیں! بلکہ تم دنیا کو پسند کرتے ہو ⑳
كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ⑳

21. And neglect the Hereafter.
اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو ㉑
وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ㉑

22. Some faces that Day shall be *Nādirah* (shining and radiant).
اس دن (کئی) چہرے تروتازہ ہوں گے ㉒
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ㉒

23. Looking at their Lord (Allāh).
اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے ㉓
إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ㉓

24. And some faces that Day will be *Bāsirah* (dark, gloomy, frowning and sad),
اور اس دن (کئی) چہرے اداس ہوں گے ㉔
وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ㉔

25. Thinking that some calamity is about to fall on them.
وہ سمجھیں گے کہ ان سے کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا ㉕
تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ㉕

26. Nay, when (the soul) reaches to the collarbone (i.e. up to the throat in its exit),
ہرگز نہیں! جب (جان) ہنسلی تک آ پہنچے گی ㉖
كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ㉖

27. And it will be said: "Who can cure him (and save him from death)?"
اور کہا جائے گا: کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ ㉗
وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ㉗

28. And he (the dying person) will conclude that it was (the time) of parting (death);
اور وہ سمجھے گا یہ (وقت) فراق ہے ㉘
وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ㉘

29. And one leg will be joined with another leg (shrouded).[1]
اور پنڈلی، پنڈلی سے لپٹ جائے گی[1] ㉙
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ㉙

30. The drive will be on that Day to your Lord (Allāh)!
اس دن آپ کے رب کی طرف چلنا ہوگا ㉚
إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ㉚ ع 1 30 17

31. So, he (the disbeliever) neither believed (in this Qur'ān and in the Message of Muhammad ﷺ) nor prayed!
نہ تو اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی ㉛
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ㉛

32. But on the contrary, he denied (this Qur'ān and the Message of Muhammad ﷺ) and turned away!
بلکہ اس نے (حق کو) جھٹلایا اور منہ موڑا ㉜
وَلَٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ㉜

33. Then he walked in conceit
پھر اپنے اہل وعیال کے پاس اکڑتا ہوا گیا ㉝
ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ㉝

---

[1] (V.75:29) Or it may mean: hardship and distress will be joined with another hardship and distress (i.e. distress of death, and of the thought as to what is going to happen to him in the Hereafter). (*Tafsīr At-Tabarī*)

① اس کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ ان کی تکلیف و گھبراہٹ میں ایک اور مصیبت کا اضافہ ہو جائے گا، یعنی موت اور بعد از موت پیش آنے والی صورت حال کی گھبراہٹ اور پریشانی۔ (تفسیر الطبری 243/29)

(full pride) to his family admiring himself!

أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٤﴾

تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ﴿۳۴﴾

34. Woe to you [O man (disbeliever)]! And then (again) woe to you!

ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٥﴾

پھر تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ﴿۳۵﴾

35. Again, woe to you [O man (disbeliever)]! And then (again) woe to you!

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾

کیا انسان سمجھتا ہے کہ اسے یوں ہی بے کار (بلاحساب کتاب) چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿۳۶﴾

36. Does man think that he will be left neglected (without being punished or rewarded for the obligatory duties enjoined by his Lord Allāh on him)?

أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ﴿٣٧﴾

کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے؟ ﴿۳۷﴾

37. Was he not a *Nutfah* (mixed drops of male and female sexual discharge) emitted (poured forth)?

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٣٨﴾

پھر وہ لوتھڑا بنا، پھر اللہ نے پیدا کیا اور اس کی نوک پلک سنواری① ﴿۳۸﴾

38. Then he became an *'Alaqah* (a clot); then (Allāh) shaped and fashioned (him) in due proportion.[1]

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٣٩﴾

پھر اس سے مذکر اور مؤنث کا جوڑا بنایا ﴿۳۹﴾

39. And made of him two sexes, male and female.

ع 2 10 18 أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ﴿٤٠﴾

کیا وہ (اللہ) اس بات پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے؟ ﴿۴۰﴾

40. Is not He (Allāh Who does that) Able to give life to the dead? (Yes! He is Able to do all things).

آياتها 31 (76) سُورَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ (98) ركوعاتها 2

سورۂ دہر

Sūrat Al-Insān or *Ad-Dahr* (Man or Time) 76

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾

یقیناً (ہر) انسان پر زمانے سے ایک ایسا وقت گزر چکا ہے جب وہ کوئی قابل ذکر شے نہ تھا ﴿۱﴾

1. Has there not been over man a period of time, when he was not a thing worth mentioning?

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾

بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا، ہم اسے آزمانا چاہتے ہیں، چنانچہ ہم نے اس کو سننے، دیکھنے والا بنا دیا ﴿۲﴾

2. Verily, We have created man from *Nutfah* (mixed drops of male and female sexual discharge), in order to try him, so We made him hearer and seer.

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾

بے شک ہم نے اسے راستے کی ہدایت دی، خواہ شکر گزار بنے یا ناشکرا ﴿۳﴾

3. Verily, We showed him the way, whether he be grateful or ungrateful.

[1] (V.75:38) See the footnote of (V.22:5).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ حج: 5/22)

4. Verily, We have prepared for the disbelievers iron chains, iron collars, and a blazing Fire.

بلاشبہ ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے ④

إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكَٰفِرِينَ سَلَٰسِلَا۟ وَأَغْلَٰلًا وَسَعِيرًا ④

5. Verily, *Al-Abrār* (the pious believers of Islamic Monotheism) shall drink of a cup (of wine) mixed with (water from a spring in Paradise called) *Kāfūr*.

بے شک نیک لوگ ایسے جام سے پئیں گے جس میں کافور کی ملاوٹ ہوگی ⑤

إِنَّ ٱلْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ⑤

6. A spring wherefrom the slaves of Allāh will drink, causing it to gush forth abundantly.

(وہ) ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اور (جدھر چاہیں گے) اس کی شاخیں نکال لے جائیں گے ⑥

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ ٱللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ⑥

7. They (are those who) fulfil (their) vows, and they fear a Day whose evil will be wide-spreading.

وہ اپنی نذریں پوری کرتے اور اس دن سے خوف کھاتے ہیں جس کی آفت (ہر طرف) پھیلی ہوگی ⑦

يُوفُونَ بِٱلنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُۥ مُسْتَطِيرًا ⑦

8. And they give food, inspite of their love for it (or for the love of Him), to the *Miskīn* [1] (the needy), the orphan and the captive,

اور وہ کھانا، اس کی محبت کے باوجود، مسکینوں① اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں ⑧

وَيُطْعِمُونَ ٱلطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِۦ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ⑧

9. (Saying): "We feed you seeking Allāh's Countenance only. We wish for no reward, nor thanks from you.

(اور کہتے ہیں:) بس ہم تو تمھیں اللہ کی خاطر کھانا کھلاتے ہیں، ہم تم سے جزا اور شکر گزاری نہیں چاہتے ⑨

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ ٱللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَآءً وَلَا شُكُورًا ⑨

10. "Verily, We fear from our Lord a Day, hard and distressful, that will make the faces look horrible (from extreme dislike to it)."

ہم اپنے رب سے چہرے بگاڑ دینے والے نہایت سخت دن کا خوف کھاتے ہیں ⑩

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ⑩

11. So, Allāh saved them from the evil of that Day, and gave them *Nadhrah* (a light of beauty) and joy.

پھر اللہ نے انھیں اس دن کے شر (عذاب) سے بچالیا اور تازگی اور سرور سے نوازا ⑪

فَوَقَىٰهُمُ ٱللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ ٱلْيَوْمِ وَلَقَّىٰهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ⑪

12. And their recompense shall be Paradise, and silken garments, because they were patient.

اور ان کے صبر کے عوض انھیں جنت اور ریشمی لباس کا بدلہ عطا فرمایا ⑫

وَجَزَىٰهُم بِمَا صَبَرُوا۟ جَنَّةً وَحَرِيرًا ⑫

13. Reclining therein on raised thrones, they will see there neither the excessive heat of the sun, nor the excessive bitter cold (as in Paradise there is no sun and no moon).

وہ جنت میں مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، وہاں نہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ شدید سردی ⑬

مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ⑬

14. And the shade thereof is close upon them, and the

اور اس (جنت) کے سائے ان پر جھکے ہوں گے، اور

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَٰلُهَا وَذُلِّلَتْ

[1] (V.76:8) See the footnote of (V.2:83).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2: 83)

قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ⑭

اس کے (پھلوں کے) گچھے ان کے تابع فرمان بنا دیے جائیں گے ⑭

bunches of fruit thereof will hang low within their reach.

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ⑮

اور ان پر چاندی کے برتن اور شیشے کے ساغر پھرائے جائیں گے ⑮

15. And amongst them will be passed round vessels of silver and cups of crystal —

قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ⑯

شیشے بھی چاندی (کی قسم) کے، (ساقی) انھیں ٹھیک اندازے سے بھریں گے ⑯

16. Crystal-clear, made of silver. They will determine the measure thereof (according to their wishes).

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ⑰

اور وہاں انھیں ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں سونٹھ کی ملاوٹ ہوگی ⑰

17. And they will be given to drink there of a cup (of wine) mixed with *Zanjabīl* (ginger),

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ⑱

(یہ) جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کا نام دیا گیا ہے ⑱

18. A spring there, called *Salsabīl*.

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ⑲

اور ان کی خدمت میں سدا نوخیز ہی رہنے والے لڑکے پھرتے ہوں گے۔ جب تو انھیں دیکھے گا تو انھیں بکھرے ہوئے موتی سمجھے گا ⑲

19. And round about them will (serve) boys of everlasting youth. If you see them, you would think them scattered pearls.

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ⑳

اور جب تو وہاں (کسی بھی طرف) دیکھے گا تو نعمتیں ہی نعمتیں اور بہت بڑی سلطنت دیکھے گا ⑳

20. And when you look there (in Paradise), you will see a delight (that cannot be imagined), and a great dominion.

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۚ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ㉑

ان (کے تن) پر باریک، سبز اور دبیز ریشم کے کپڑے (لباس) ہوں گے، اور انھیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب انھیں شراب طہور پلائے گا ㉑

21. Upon them will be green garments of fine and thick silk. They will be adorned with bracelets of silver, and their Lord will give them a pure drink.

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاۗءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ㉒ ع 1 22 19

(کہا جائے گا:) بلاشبہ یہ تمھاری جزا ہے اور تمھاری سعی قابل قدر ہے ㉒

22. (And it will be said to them): "Verily, this is a reward for you, and your endeavour has been accepted."

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ㉓

یقیناً ہم ہی نے آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے ㉓

23. Verily, it is We Who have sent down the Qur'ān to you (O Muhammad ﷺ) by stages.

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ㉔

چنانچہ آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کیجیے اور ان میں سے کسی گناہ گار یا ناشکرے کی اطاعت نہ کیجیے ㉔

24. Therefore be patient (O Muhammad ﷺ) with constancy to the Command of your Lord (Allāh, by doing your duty to Him and by conveying His Message to mankind), and obey neither a sinner nor a disbeliever among them.

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ㉕

اور صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکر کیجیے ㉕

25. And remember the Name of your Lord every morning and

afternoon [i.e. offering of the Morning (*Fajr*), *Zuhr*, and *'Asr* prayers].

26. And during the night, prostrate yourself to Him (i.e. the offering of *Maghrib* and *'Ishā'* prayers), and glorify Him a long night through (i.e. *Tahajjud* prayer).

اور کچھ (حصہ) رات میں اس کے لیے سجدے کیجیے اور رات گئے تک اس کی تسبیح کیجیے ﴿٢٦﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿٢٦﴾

27. Verily, these (disbelievers) love the present life of this world, and put behind them a heavy Day (that will be hard).

بے شک یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور بھاری دن (قیامت) کو پس پشت ڈالتے ہیں ﴿٢٧﴾

إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿٢٧﴾

28. It is We Who created them, and We have made them of strong build. And when We will, We can replace them with others like them with a complete replacement.

ہم ہی نے انھیں تخلیق کیا اور ان کے جوڑ مضبوط کیے۔ اور جب ہم چاہیں بدل کر ان جیسے (اور لوگ) لے آئیں ﴿٢٨﴾

نَحْنُ خَلَقْنَٰهُمْ وَشَدَدْنَآ أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ أَمْثَٰلَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿٢٨﴾

29. Verily, this (Verses of the Qur'ān) is an admonition, so whosoever wills, let him take a Path to his Lord (Allāh).

بے شک یہ ایک نصیحت ہے، پھر جو چاہے اپنے رب کی طرف (پہنچانے والی) راہ اختیار کرلے ﴿٢٩﴾

إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَآءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿٢٩﴾

30. But you cannot will, unless Allāh wills. Verily, Allāh is Ever All-Knowing, All-Wise.

اور تم نہ چاہو گے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بے شک اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿٣٠﴾

وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٣٠﴾

31. He will admit to His Mercy whom He wills and as for the *Zālimūn* (polytheists, wrong doers), He has prepared a painful torment.

وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے ﴿٣١﴾

يُدْخِلُ مَن يَشَآءُ فِى رَحْمَتِهِۦ ۚ وَالظَّٰلِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًۢا ﴿٣١﴾ ع 2 9 20

Sūrat Al-Mursalāt (Those sent forth) 77

سورۂ مرسلات

سُورَةُ الْمُرْسَلَٰتِ مَكِّيَّةٌ (77) (33) 2 50

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1. By the winds (or the angels or the Messengers of Allāh) sent forth one after another.

لگاتار بھیجی گئی ہواؤں کی قسم! ﴿١﴾

وَالْمُرْسَلَٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾

2. And by the winds that blow violently.

پھر تند و تیز چلتی طوفانی ہواؤں کی ﴿٢﴾

فَالْعَٰصِفَٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾

3. And by the winds that scatter clouds and rain.

اور (مینہ برسانے، بادل) پھیلانے والی ہواؤں کی قسم ﴿٣﴾

وَالنَّٰشِرَٰتِ نَشْرًا ﴿٣﴾

4. And by (the Verses of the Qur'ān) that separate (the right

پھر انھیں پھاڑ کر جدا جدا کرنے والی ہواؤں کی ﴿٤﴾

فَالْفَٰرِقَٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾

from the wrong).

5. And by the angels that bring the Revelations (to the Messengers),
پھر ذکر اتارنے والے فرشتوں کی (قسم) ⑤
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ⑤

6. To cut off all excuses or to warn.
عذر (ختم کرنے) یا ڈر سنانے کو ⑥
عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ⑥

7. Surely, what you are promised must come to pass.
یقیناً تم سے جس (قیامت) کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور واقع ہو کر رہے گی ⑦
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ⑦

8. Then when the stars lose their lights.
پھر جب ستارے بے نور کر دیے جائیں گے ⑧
فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ⑧

9. And when the heaven is cleft asunder.
اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا ⑨
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ⑨

10. And when the mountains are blown away.
اور جب پہاڑوں کی دھجیاں اڑا دی جائیں گے ⑩
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ⑩

11. And when the Messengers are gathered to their time appointed.
اور جب رسولوں کو مقرر وقت پر لایا جائے گا ⑪
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ⑪

12. For what Day are (these signs) postponed?
(کہا جائے گا:) کس دن کے لیے انھیں مؤخر کیا گیا؟ ⑫
لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ⑫

13. For the Day of Sorting Out (the men of Paradise from the men destined for Hell).
فیصلے کے دن کے لیے ⑬
لِيَوْمِ الْفَصْلِ ⑬

14. And what will explain to you what is the Day of Sorting Out?
اور آپ کیا سمجھے فیصلے کا دن کیا ہے؟ ⑭
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ⑭

15. Woe that Day to the deniers (of the Day of Resurrection)!
اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے بربادی ہے ⑮
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑮

16. Did We not destroy the ancients?
کیا ہم پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے؟ ⑯
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ⑯

17. So shall We make later generations to follow them.
پھر ہم پچھلوں کو ان کے پیچھے لگائیں گے ⑰
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ⑰

18. Thus do We deal with the *Mujrimūn* (polytheists, disbelievers, sinners, criminals).
ہم مجرموں سے یہی کچھ کرتے ہیں ⑱
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ⑱

19. Woe that Day to the deniers (of the Day of Resurrection)!
اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے تباہی ہے ⑲
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑲

20. Did We not create you from a despised water (semen)?
کیا ہم نے تمھیں حقیر پانی (منی) سے تخلیق نہیں کیا؟ ⑳
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ⑳

21. Then We placed it in a place of safety (womb),
پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ رکھا ㉑
فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ㉑

22. For a known period (determined by gestation)?
ایک مقررہ اندازے (مدت) تک ㉒
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ㉒

23. So We did measure; and We are the Best to measure (the things).
پھر ہم نے اندازہ لگایا تو کیا خوب اندازہ لگانے والے ہیں ㉓
فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ㉓

24. Woe that Day to the deniers (of the Day of Resurrection)!	اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے ہلاکت ہے ﴿۲۴﴾	وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۴﴾
25. Have We not made the earth a receptacle	کیا ہم نے نہیں بنائی زمین سمیٹنے والی ﴿۲۵﴾	اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾
26. For the living and the dead?	زندوں کو اور مردوں کو؟ ﴿۲۶﴾	اَحۡيَآءً وَّاَمۡوَاتًا ﴿۲۶﴾
27. And have placed therein firm and tall mountains, and have given you to drink sweet water?	اور ہم نے اس میں مضبوط (جمے ہوئے) اونچے پہاڑ بنائے اور تمھیں میٹھا پانی پلایا ﴿۲۷﴾	وَّجَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾
28. Woe that Day to the deniers (of the Day of Resurrection)!	اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے تباہی ہے ﴿۲۸﴾	وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۸﴾
29. (It will be said to the disbelievers): "Depart you to that which you used to deny!	(کہا جائے گا:) چلو اس (عذاب) کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿۲۹﴾	اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۹﴾
30. "Depart you to a shadow (of Hell-fire smoke ascending) in three columns,	چلو تین شاخوں والے سائے (دھوئیں) کی طرف ﴿۳۰﴾	اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾
31. Neither shady nor of any use against the fierce flame of the Fire."	نہ ٹھنڈک پہنچانے والا اور نہ شعلوں سے بچاؤ کرے ﴿۳۱﴾	لَّا ظَلِيۡلٍ وَّلَا يُغۡنِىۡ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾
32. Verily, it (Hell) throws sparks (huge) as *Al-Qasr* (a fort or a huge log of wood),	بے شک جہنم (آگ کے اتنے بڑے) شرارے پھینکے گا جیسے محل ﴿۳۲﴾	اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾
33. As if they were yellow camels (or bundles of ropes).	گویا وہ زرد اونٹ ہوں ﴿۳۳﴾	كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ ﴿۳۳﴾
34. Woe that Day to the deniers (of the Day of Resurrection)!	اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بربادی ہے ﴿۳۴﴾	وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۴﴾
35. That will be a Day when they shall not speak (during some part of it),	یہ (وہ) دن ہے کہ (لوگ) بول نہیں سکیں گے ﴿۳۵﴾	هٰذَا يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾
36. And they will not be permitted to put forth any excuse.	اور نہ انھیں اذن ملے گا کہ وہ معذرت کر سکیں ﴿۳۶﴾	وَلَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾
37. Woe that Day to the deniers (of the Day of Resurrection)!	اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے تباہی ہے ﴿۳۷﴾	وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۷﴾
38. That will be a Day of Decision! We have brought you and the men of old together!	یہ فیصلے کا دن ہے، ہم تمھیں اور پہلوں کو جمع کریں گے ﴿۳۸﴾	هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ‌ۚ جَمَعۡنٰكُمۡ وَالۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۸﴾
39. So, if you have a plot, use it against Me (Allāh جل جلاله)!	پھر اگر تمھارے پاس کوئی چال ہے تو میرے خلاف چلو ﴿۳۹﴾	فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ كَيۡدٌ فَكِيۡدُوۡنِ ﴿۳۹﴾
40. Woe that Day to the deniers (of the Day of Resurrection)!	اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے ﴿۴۰﴾	وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۰﴾ ع 40 21
41. Verily, the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) shall be amidst shades and springs.	بے شک متقی لوگ چھاؤں میں اور بہتے چشموں میں ہوں گے ﴿۴۱﴾	اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ ظِلٰلٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۴۱﴾

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾

اور (لذیذ) میووں میں جس قسم کے وہ چاہیں گے ﴿٤٢﴾

42. And fruits, such as they desire.

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

(کہا جائے گا:) مزے سے کھاؤ اور پیو، اس کے بدلے جو تم عمل کرتے رہے ﴿٤٣﴾

43. "Eat and drink comfortably for that which you used to do."

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

بے شک ہم نیکوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿٤٤﴾

44. Verily, thus We reward the *Muhsinūn* (good-doers. See V.2:112).

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بربادی ہے ﴿٤٥﴾

45. Woe that Day to the deniers (of the Day of Resurrection)!

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾

(اے جھٹلانے والو!) تم (دنیا میں) تھوڑا سا کھاؤ اور فائدہ اٹھاؤ، بے شک تم مجرم ہو ﴿٤٦﴾

46. (O you disbelievers)! Eat and enjoy yourselves (in this worldly life) for a little while. Verily, you are *Mujrimūn* (polytheists, disbelievers, sinners, criminals).

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بربادی ہے ﴿٤٧﴾

47. Woe that Day to the deniers (of the Day of Resurrection)!

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾

اور جب ان سے کہا جائے (اللہ کے آگے) رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے① ﴿٤٨﴾

48. And when it is said to them: "Bow down yourselves (in prayer)!" They bow not down (offer not their prayers).[1]

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے بربادی ہے ﴿٤٩﴾

49. Woe that Day to the deniers (of the Day of Resurrection)!

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾ 10 / 22

پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿٥٠﴾

50. Then in what statement after this (the Qur'ân) will they believe?

---

[1] (V.77:48)

A) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "I have been ordered to fight the people till they say: *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh). And if they say so, perform *As-Salāt* (the prayer) like our *Salāt* (prayers), face our *Qiblah* and slaughter as we slaughter, then their blood and property will be sacred to us and we will not interfere with them except legally and their reckoning will be with Allāh." Narrated Maimūn bin Siyāh that he asked Anas bin Mālik, "O Abu Hamzah! What makes the life and property of a person sacred?" He replied, "Whoever says: *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh), faces our *Qiblah* during the *Salāt* (prayers), perform *As-Salāt* (the prayer) like us, and eat our slaughtered animals then he is a Muslim and has got the same rights and obligations as other Muslims have." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/392 (O.P.387)]

B) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "If the people knew (the reward for) pronouncing the *Adhān* and for standing in the first row (in congregational prayers) and found no other way to get that except by drawing lots they would draw lots, and if they knew (the reward of) the *Zuhr* prayer (in the early moments of its stated time) they would race for it (go early) and if they knew (the reward of) *'Ishâ* and *Fajr* (night and morning) prayers in congregation, they would come to offer them even if they had to crawl." [*Sahih Al-Bukhārī*, 1/615 (O.P.589)]

① "رکوع کرنے" سے مراد ہے نماز پڑھنا۔ اور نماز پڑھنے کا مطلب مسلمان ہونا ہے کیونکہ نماز کے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اسی لیے مسلمان کی پہچان میں اوّلیت نماز کو حاصل ہے۔ جو شخص قبلہ رو ہو کر نماز پڑھتا ہے، اس کا جان و مال محفوظ ہو گیا جیسا کہ حدیث میں ہے: "مجھے حکم ہوا ہے کہ لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ [لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ] کا اقرار کرلیں اور جب وہ یہ اقرار کرلیں اور ہماری طرح نماز پڑھنے لگیں اور (نماز میں) ہمارے قبلے کی طرف رخ کریں اور جس طرح ہم ذبح کرتے ہیں، اسی طرح ذبح کریں تو ہم پر ان کے جان و مال حرام ہو گئے مگر جو حق ہو، اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔" میمون بن سیاہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: "کون سی چیز آدمی کی جان اور مال کو حرام (محفوظ) کر دیتی ہے؟" انہوں نے کہا: "جو کوئی کہے: [لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ] یعنی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہمارے قبلے کی طرف منہ کرے اور ہماری نماز کی طرح نماز پڑھے اور ہمارا ذبح کیا ہوا جانور کھائے تو وہ مسلمان ہے، اور جو دوسرے مسلمانوں کا حق ہے وہی اس کا حق ہے اور جو فرائض دوسرے مسلمانوں پر عائد ہیں وہی اس پر ہیں۔" (صحیح البخاری، الصلاۃ، باب: 28، حدیث: 392، 393)

Sūrat An-Naba'
(The News) 78

سورۂ نبا

آیاتها 40 (78) سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ (80) رکوعاتها 2

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. What are they asking one another about?

وہ باہم کس چیز کے بارے میں سوال کرتے ہیں؟ ①

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ①

2. About the great news (i.e. Islāmic Monotheism, the Qur'ân which Prophet Muhammad ﷺ brought and the Day of Resurrection),

اس عظیم خبر کے بارے میں ②

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ②

3. About which they are in disagreement.

جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں ③

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ③

4. Nay, they will come to know!

ہرگز نہیں! جلد ہی وہ جان لیں گے ④

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ④

5. Nay, again, they will come to know!

پھر ہرگز نہیں! جلد ہی وہ جان لیں گے ⑤

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤

6. Have We not made the earth as a bed,

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ ⑥

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ⑥

7. And the mountains as pegs?

اور پہاڑوں کو میخیں (نہیں بنایا؟) ⑦

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ⑦

8. And We have created you in pairs (male and female, tall and short, good and bad).

اور ہم نے تمھیں جوڑا جوڑا پیدا کیا ⑧

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ⑧

9. And We have made your sleep as a thing for rest.

اور ہم نے تمھاری نیند کو آرام کا ذریعہ بنایا ⑨

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ⑨

10. And We have made the night as a covering (through its darkness),

اور ہم نے رات کو تمھارے لیے لباس بنایا ⑩

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ⑩

11. And We have made the day for livelihood.

اور ہم نے دن کو روزی کمانے کا وقت بنایا ⑪

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ⑪

12. And We have built above you seven strong (heavens),

اور ہم نے تمھارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے ⑫

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ⑫

13. And We have made (therein) a shining lamp (sun).

اور ہم نے ایک روشن چراغ (سورج) بنایا ⑬

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ⑬

14. And We have sent down from the rainy clouds abundant water.

اور ہم نے بھرے بادلوں سے خوب برسنے والا پانی نازل کیا ⑭

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ⑭

15. That We may produce therewith corn and vegetation,

تاکہ ہم اس کے ذریعے سے اناج اور سبزہ نکالیں ⑮

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ⑮

16. And gardens of thick growth.

اور گھنے باغات (اگائیں) ⑯

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ⑯

17. Verily, the Day of Decision is a fixed time,

بے شک فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے ⑰

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ⑰

يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ⑱
جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم گروہ در گروہ چلے آؤ گے ⑱
18. The Day when the Trumpet will be blown, and you shall come forth in crowds (groups after groups). (*Tafsir At-Tabari*)

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ⑲
اور آسمان کھول دیا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے ⑲
19. And the heaven shall be opened, and it will become as gates,

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ⑳
اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ سراب (ریت) کی طرح ہو جائیں گے ⑳
20. And the mountains shall be moved away from their places and they will be as if they were a mirage.

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ㉑
بے شک دوزخ تاک میں ہے ㉑
21. Truly, Hell is a place of ambush —

لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ㉒
سرکشوں کا ٹھکانا ہے ㉒
22. A dwelling place for the *Tāghūn* (those who transgress the boundary limits set by Allāh, like polytheists, disbelievers in the Oneness of Allāh, hypocrites, sinners, criminals),

لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ㉓
وہ اس میں مدتوں پڑے رہیں گے ㉓
23. They will abide therein for ages.

لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ㉔
وہ اس میں کسی ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ کسی مشروب کا ㉔
24. Nothing cool shall they taste therein, nor any drink.

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ㉕
(ہاں) مگر کھولتا پانی اور بہتی پیپ ㉕
25. Except boiling water, and dirty wound discharges —

جَزَاءً وِفَاقًا ㉖
(یہ ہے) بدلہ پورا ㉖
26. An exact recompense (according to their evil crimes).

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ㉗
انھیں تو حساب کی امید ہی نہ تھی ㉗
27. For verily, they used not to look for a reckoning.

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ㉘
انھوں نے ہماری آیات کو بے دریغ جھٹلایا ㉘
28. But they denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, and that which Our Prophet ﷺ brought) completely.

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ㉙
اور ہم نے ہر چیز کو ایک کتاب میں گن رکھا ہے ㉙
29. And all things We have recorded in a Book.

ع 30 1 فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ㉚
لہٰذا اب تم (اپنے کیے کا مزہ) چکھو، ہم تمھارا عذاب بڑھاتے ہی رہیں گے ㉚
30. So taste you (the results of your evil actions). No increase shall We give you, except in torment.

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ㉛
بے شک متقی① لوگوں کے لیے کامیابی ہے ㉛
31. Verily, for the *Muttaqūn*,[1]

---

[1] (V.78:31) *Muttaqūn* means the pious believers of Islamic Monotheism who fear Allāh much (abstain from all kinds of sins and evil deeds which He has forbidden) and love Allāh much (perform all kinds of good deeds which He has ordained).

① [مُتَّقِینَ] "پرہیزگار" ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/2)

there will be a success (Paradise);

32. Gardens and vineyards,
باغات اور انگور ہیں ﴿٣٢﴾
حَدَآئِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾

33. And young full-breasted (mature) maidens of equal age,
اور نوجوان ہم عمر عورتیں (ہیں) ﴿٣٣﴾
وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾

34. And a full cup (of wine).
اور چھلکتے ہوئے جام ہیں ﴿٣٤﴾
وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾

35. No *Laghw* (dirty, false, evil talk) shall they hear therein, nor lying;
وہ جنت میں نہ تو بے ہودہ باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ ﴿٣٥﴾
لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّٰبًا ﴿٣٥﴾

36. A reward from your Lord, an ample calculated gift (according to the best of their good deeds),[1]
انھیں آپ کے رب کی طرف سے (نیک اعمال کا یہ) بدلہ ملے گا جو ان کے لیے کافی انعام ہوگا① ﴿٣٦﴾
جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾

37. (From) the Lord of the heavens and the earth, and whatsoever is in between them, — the Most Gracious, with Whom they cannot dare to speak (on the Day of Resurrection except by His Leave).
جو آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان تمام اشیا کا رب ہے، نہایت مہربان ہے، وہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہیں رکھیں گے ﴿٣٧﴾
رَّبِّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ٱلرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾

38. The Day that *Ar-Rūh* [Jibrāīl (Gabriel) or another angel] and the angels will stand forth in rows, they will not speak except him whom the Most Gracious (Allāh) allows, and he will speak what is right.
جس دن جبریل اور (سب) فرشتے اس کے حضور صف بستہ کھڑے ہوں گے، اس سے صرف وہی کلام کر سکے گا جسے رحمٰن اجازت دے گا اور وہ درست بات کہے گا ﴿٣٨﴾
يَوْمَ يَقُومُ ٱلرُّوحُ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ ٱلرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾

39. That is (without doubt) the True Day. So, whosoever wills, let him seek a place with (or a way to) his Lord (by obeying Him in this worldly life)!
یہ دن برحق ہے، چنانچہ جو چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنا لے ﴿٣٩﴾
ذَٰلِكَ ٱلْيَوْمُ ٱلْحَقُّ ۖ فَمَن شَآءَ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ مَـَٔابًا ﴿٣٩﴾

40. Verily, We have warned you of near torment, — the Day when man will see that (the deeds) which his hands have sent
بے شک ہم نے تمھیں جلد آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے، اس دن انسان وہ (سب کچھ) دیکھے گا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہوگا اور کافر
إِنَّآ أَنذَرْنَٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ ٱلْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ ٱلْكَافِرُ يَٰلَيْتَنِى كُنتُ تُرَٰبًۢا ﴿٤٠﴾ ع 2 10 2

[1] (V.78:36)
a) Islām demolishes all the previous evil deeds and so do migration (for Allāh's sake) and *Hajj* (pilgrimage to Makkah). (*Sahih Muslim*)
b) What is said regarding the superiority of a person who embraces Islām sincerely:
Narrated Abu Sa'īd Al-Khudri رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "If a person embraces Islām sincerely, then Allāh shall forgive all his past sins, and after that starts the settlement of accounts: the reward of his good deeds will be ten times to seven hundred times for each good deed, and an evil deed will be recorded as it is unless Allāh forgives it." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/41 (O.P.40A)]
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "If anyone of you improves (follows strictly) his Islāmic religion, then his good deeds will be rewarded ten times to seven hundred times for each good deed and a bad deed will be recorded as it is." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/42 (O.P.40B)]

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ توبہ 9:121)

forth, and the disbeliever will say: "I wish I would have been dust!"

کہے گا: کاش! میں مٹی ہو جاتا⑳

Sūrat An-Nāzi'āt (Those Who pull out) 79

سورۂ نازعات

(٧٩) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (٨١)

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. By those (angels) who pull out (the souls of the disbelievers and the wicked) with great violence.

قسم ہے ڈوب کر روح نکالنے والے (فرشتوں) کی①

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ①

2. By those (angels) who gently take out (the souls of the believers).

اور آسانی سے روح نکالنے والوں کی②

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ②

3. And by those that swim along (i.e. angels or planets in their orbits).

اور تیزی سے تیرنے والوں کی③

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ③

4. And by those that press forward as in a race (i.e. the angels or stars or the horses).

پھر دوڑ کر آگے بڑھنے والوں کی④

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ④

5. And by those angels who arrange to do the Commands of their Lord, (so verily, you disbelievers will be called to account).

پھر کام کی تدبیر کرنے والوں کی⑤

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ⑤

6. On the Day (when the first blowing of the Trumpet is blown), the earth and the mountains will shake violently (and everybody will die).

جس دن کانپنے والی (زمین) کانپے گی⑥

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ⑥

7. The second blowing of the Trumpet follows it (and everybody will be resurrected).

اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی (قیامت)⑦

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ⑦

8. (Some) hearts that Day will shake with fear and anxiety.

اس دن کئی دل دھڑکتے ہوں گے⑧

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ⑧

9. Their eyes will be downcast.

ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی⑨

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ⑨

10. They say: "Shall we indeed be returned to (our) former state of life?

وہ (کافر) کہتے ہیں: کیا ہم یقیناً پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے؟⑩

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ⑩

11. "Even after we are crumbled bones?"

کیا جب ہم گلی سڑی ہڈیاں ہو جائیں گے؟⑪

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ⑪

12. They say: "It would in that case be a return with loss!"

کہتے ہیں کہ اس وقت لوٹنا تو خسارے والا ہے⑫

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ⑫

13. But it will be only a single *Zajrah* [shout (i.e., the second

چنانچہ وہ (قیامت) تو صرف ایک (خوفناک) ڈانٹ

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬

blowing of the Trumpet)], (see Verse 37:19)	ہوگی ⑬	
14. When behold, they find themselves on the surface of the earth (alive after their death).	تب لوگ ایک دم کھلے میدان میں (جمع) ہوں گے ⑭	فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ⑭
15. Has there come to you the story of Mūsā (Moses)?	کیا آپ کے پاس موسیٰ کی بات آچکی ہے؟ ⑮	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ⑮
16. When his Lord called him in the sacred valley of Tuwā,	جب اس کے رب نے مقدس وادی طویٰ میں اسے پکارا تھا ⑯	إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑯
17. Go to Fir'aun (Pharaoh); verily, he has transgressed all bounds (in crimes, sins, polytheism, disbelief).	(کہ) فرعون کی طرف جاؤ، بے شک اس نے سرکشی کی ہے ⑰	اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ⑰
18. And say (to him): "Would you purify yourself (from the sin of disbelief by becoming a believer)?"	پھر (اسے) کہو: کیا تجھے اس بات کی کوئی رغبت ہے کہ تو پاک ہو جائے؟ ⑱	فَقُلْ هَل لَّكَ إِلَىٰ أَن تَزَكَّىٰ ⑱
19. "And that I guide you to your Lord, so you should fear Him."	اور میں تیرے رب کی طرف تیری راہنمائی کروں کہ تو ڈر جائے ⑲	وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ⑲
20. Then [Mūsā (Moses)] showed him the great sign (miracles).	چنانچہ اس (موسیٰ) نے اسے بڑی نشانی دکھائی ⑳	فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ⑳
21. But [Fir'aun (Pharaoh)] denied and disobeyed.	تو اس نے (اسے) جھٹلایا اور نافرمانی کی ㉑	فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ㉑
22. Then he turned his back, striving (against Allāh).	پھر وہ پلٹا (فسادی) کوشش کرتا ہوا ㉒	ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ㉒
23. Then he gathered (his people) and cried aloud,	پھر سب کو جمع کر کے اعلان کیا ㉓	فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ㉓
24. Saying: "I am your lord, most high."	تو کہا: میں تمھارا سب سے بڑا رب ہوں ㉔	فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ㉔
25. So, Allāh seized him with punishment for his last[1] and first[2] transgression. (*Tafsir At-Tabari*)	تب اللہ نے اسے پکڑ لیا آخرت اور دنیا کے عذاب میں ㉕	فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ㉕
26. Verily, in this is an instructive admonition for whosoever fears Allāh.	بے شک اس میں اس کے لیے عبرت ہے جو ڈرتا ہے ㉖	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ㉖ ع 26 3
27. Are you more difficult to create or is the heaven that He constructed?	کیا تمھاری (دوبارہ) پیدائش زیادہ مشکل ہے یا آسمان کی؟ جسے اسی نے بنایا ہے ㉗	أَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ㉗
28. He raised its height, and perfected it.	اس نے آسمان کی چھت بلند کی پھر اسے ٹھیک ٹھاک کیا ㉘	رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا ㉘

[1] (V.79:25) Last: i.e. his saying: "I am your lord, most high." (See Verse 79:24)
[2] (V.79:25) First: i.e. his saying, "O chiefs! I know not that you have a god other than me." (See Verse 28:38)

English	Urdu	Arabic
29. Its night He covers with darkness and its forenoon He brings out (with light).	اور اس کی رات کو تاریک اور اس کے دن کو روشن بنایا (29)	وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحٰهَا (29)
30. And after that He spread the earth,	اور اس کے بعد زمین کو بچھایا (30)	وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا (30)
31. And brought forth therefrom its water and its pasture.	اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارا نکالا (31)	أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعٰهَا (31)
32. And the mountains He has fixed firmly,	اور پہاڑوں کو مضبوط گاڑ دیا (32)	وَالْجِبَالَ أَرْسٰهَا (32)
33. (To be) a provision and benefit for you and your cattle.	(یہ سب) تمھارے اور تمھارے جانوروں کے فائدے کے لیے ہیں (33)	مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ (33)
34. But when there comes the greatest catastrophe (i.e. the Day of Recompense) —	پھر جب بڑی آفت (قیامت) آ جائے گی (34)	فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرٰى (34)
35. The Day when man shall remember what he strove for.	اس دن انسان یاد کرے گا جو اس نے کوشش کی ہوگی (35)	يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعٰى (35)
36. And Hell-fire shall be made apparent in full view for (every) one who sees.	اور دوزخ ہر دیکھنے والے شخص کے سامنے (ظاہر) کر دی جائے گی (36)	وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرٰى (36)
37. Then for him who transgressed all bounds (in disbelief, oppression and evil deeds of disobedience to Allāh).	لیکن پھر جس نے سرکشی کی (37)	فَأَمَّا مَنْ طَغٰى (37)
38. And preferred the life of this world (by following his evil desires and lusts),	اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی (38)	وَآثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (38)
39. Verily, his abode will be Hell-fire;	تو بے شک دوزخ ہی (اس کا) ٹھکانا ہے (39)	فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوٰى (39)
40. But as for him who feared standing before his Lord, and restrained himself from impure evil desires and lusts.	لیکن جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور اپنے نفس کو خواہش سے روکا (40)	وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى (40)
41. Verily, Paradise will be his abode.	تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے (41)	فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى (41)
42. They ask you (O Muhammad ﷺ) about the Hour — when will be its appointed time?	(اے نبی!) کافر آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی؟ (42)	يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا (42)
43. You have no knowledge to say anything about it?	آپ کو اس کے بیان کرنے سے کیا غرض؟ (43)	فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا (43)
44. To your Lord belongs (the knowledge of) the term thereof.	اس (کے علم) کی انتہا تو آپ کے رب ہی کے پاس ہے (44)	إِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا (44)
45. You (O Muhammad ﷺ) are only a warner for those who fear it,	آپ تو صرف ہر اس شخص کو ڈراتے ہیں جو اس سے ڈرے (45)	إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَخْشٰهَا (45)

46. The Day they see it, (it will be) as if they had not tarried (in this world) except an afternoon or a morning.

جس روز وہ قیامت کو دیکھیں گے (تو سمجھیں گے) کہ گویا وہ دنیا میں بس ایک شام یا صبح ہی ٹھہرے ہیں ﴿۴۶﴾

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾ ع 2 20 4

Sūrat 'Abasa (He frowned) 80

سورۂ عبس

آیاتها ٤٢ ﴿٨٠﴾ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ﴿٢٤﴾ رکوعها ١

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1. (The Prophet ﷺ) frowned and turned away.

(اس نے) ماتھے پر شکن ڈالے اور منہ پھیر لیا ﴿۱﴾

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١﴾

2. Because there came to him the blind man (i.e. 'Abdullāh bin Umm Maktūm, who came to the Prophet ﷺ while he was preaching to one or some of the Quraish chiefs).

(اس لیے) کہ اس کے پاس ایک نابینا آیا ﴿۲﴾

أَن جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ﴿٢﴾

3. And how can you know that he might become pure (from sins)?

اور (اے نبی!) آپ کو کیا خبر شاید کہ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ﴿۳﴾

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ﴿٣﴾

4. Or he might receive admonition, and the admonition might profit him?

یا نصیحت سنتا تو اسے نصیحت نفع دیتی ﴿۴﴾

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٤﴾

5. As for him who thinks himself self-sufficient,

لیکن جو شخص پروا نہیں کرتا ہے ﴿۵﴾

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ﴿٥﴾

6. To him you attend;

تو آپ اس کی فکر میں ہیں ﴿۶﴾

فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ﴿٦﴾

7. What does it matter to you if he will not become pure (from disbelief? — you are only a Messenger, your duty is to convey the Message of Allāh).

حالانکہ اگر وہ نہیں سنورتا تو آپ پر (کوئی گناہ) نہیں ﴿۷﴾

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ﴿٧﴾

8. But as to him who came to you running,

اور جو شخص آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا ﴿۸﴾

وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ﴿٨﴾

9. And is afraid (of Allāh and His punishment).

اور وہ ڈرتا بھی ہے ﴿۹﴾

وَهُوَ يَخْشَىٰ ﴿٩﴾

10. Of him you are neglectful and divert your attention to another,

تو آپ اس سے بے رخی برتتے ہیں ﴿۱۰﴾

فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ﴿١٠﴾

11. Nay, (do not do like this); indeed it (this Qur'ān) is an admonition.

ہرگز نہیں! بے شک یہ (صحیفہ) تو ایک نصیحت ہے ﴿۱۱﴾

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾

12. So, whoever wills, let him pay attention to it.

چنانچہ جو چاہے اسے یاد کرے ﴿۱۲﴾

فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿١٢﴾

13. (It is) in Records held (greatly) in honour (*Al-Lauh Al-*

(وہ) قابل احترام صحیفوں میں (محفوظ) ہے ﴿۱۳﴾

فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾

Mahfūz),

14. Exalted (in dignity), purified,	جو بلند و بالا اور پاکیزہ ہیں ⑭	مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ⑭
15. In the hands of scribes (angels).	ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں ⑮	بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ⑮
16. Honourable and obedient.	جو معزز اور نیکوکار ہیں ⑯	كِرَامٍ بَرَرَةٍ ⑯
17. Be cursed (the disbelieving) man! How ungrateful he is!	ہلاک کیا جائے انسان، کس قدر ناشکرا ہے! ⑰	قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ⑰
18. From what thing did He create him?	(اللہ نے) اسے کس چیز سے پیدا کیا؟ ⑱	مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ⑱
19. From *Nutfah* (mixed drops of male and female sexual discharge) He created him and then set him in due proportion.	ایک (حقیر) نطفے سے، اسے پیدا کیا، پھر اس کا اس نے اندازہ لگایا ⑲	مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ⑲
20. Then He makes the Path easy for him.	پھر اس کے لیے راہ آسان کردی ⑳	ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ⑳
21. Then He causes him to die and puts him in his grave.	پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچایا ㉑	ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ㉑
22. Then when it is His Will, He will resurrect him (again).	پھر وہ جب چاہے گا اسے (دوبارہ) زندہ کرے گا ㉒	ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ㉒
23. Nay, but (man) has not done what He commanded him.	ہرگز نہیں! اس نے اب تک اللہ کے حکم کی بجا آوری نہیں کی ㉓	كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ㉓
24. Then let man look at his food:	چنانچہ انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے ㉔	فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ㉔
25. We pour forth water in abundance.	بے شک ہم نے خوب مینہ برسایا ㉕	أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ㉕
26. And We split the earth in clefts.	پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا ㉖	ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ㉖
27. And We cause therein the grain to grow,	پھر ہم نے اس میں سے اناج اگایا ㉗	فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ㉗
28. And grapes and clover plants (i.e. green fodder for the cattle),	اور انگور اور سبزیاں ㉘	وَعِنَبًا وَقَضْبًا ㉘
29. And olives and date palms,	اور زیتون اور کھجوریں ㉙	وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ㉙
30. And gardens dense with many trees,	اور گھنے باغات ㉚	وَحَدَائِقَ غُلْبًا ㉚
31. And fruits and herbage.	اور میوے اور چارا ㉛	وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ㉛
32. (To be) a provision and benefit for you and your cattle.	(جو) تمھارے اور تمھارے جانوروں کے لیے سامانِ زندگی (ہے) ㉜	مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ㉜
33. Then when there comes *As-Sākhkhah* (the second blowing of the Trumpet on the Day of Resurrection) —	پھر جب کان بہرے کر دینے والی سخت آواز (قیامت) آئے گی ㉝	فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ㉝

34. That Day shall a man flee from his brother,	اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا ﴿۳۴﴾	يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿۳۴﴾
35. And from his mother and his father,	اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ﴿۳۵﴾	وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿۳۵﴾
36. And from his wife and his children.	اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے (بھی) ﴿۳۶﴾	وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿۳۶﴾
37. Every man that Day will have enough to make him careless of others.	ان میں سے ہر شخص کا اس دن ایسا حال ہوگا جو اسے دوسروں سے بے پروا کردے گا ﴿۳۷﴾	لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿۳۷﴾
38. Some faces that Day will be bright (true believers of Islāmic Monotheism),	اس دن کئی چہرے چمکتے ہوں گے ﴿۳۸﴾	وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾
39. Laughing, rejoicing at good news (of Paradise).	ہنستے مسکراتے، ہشاش بشاش ﴿۳۹﴾	ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾
40. And other faces that Day will be dust-stained.	اور کئی چہروں پر اس دن خاک اڑ رہی ہوگی ﴿۴۰﴾	وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾
41. Darkness will cover them.	ان پر سیاہی چھائی ہوگی ﴿۴۱﴾	تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾
42. Such will be the *Kafarah* (disbelievers in Allāh, in His Oneness, and in His Messenger Muhammad ﷺ), the *Fajarah* (wicked evildoers).	یہی لوگ کافر وفاجر ہیں ﴿۴۲﴾	أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع 42 5

***Sūrat At-Takwir* (Winding round and losing its Light) 81**	سورۂ تکویر	﴿۲۹﴾ سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ ﴿۸۱﴾ ﴿۷﴾ ﴿۱﴾
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
1. When the sun shall be wound round and its light is lost and is overthrown.[1]	جب سورج لپیٹ دیا جائے گا① ﴿۱﴾	إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾
2. And when the stars shall fall.	اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ﴿۲﴾	وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾
3. And when the mountains shall be made to pass away;	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ﴿۳﴾	وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾
4. And when the pregnant she-camels shall be neglected;	اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بیکار چھوڑ دی جائیں گی ﴿۴﴾	وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾
5. And when the wohoosh (animals etc.) shall be gathered together.	اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں گے ﴿۵﴾	وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾

[1] (V.81:1) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The sun and the moon will be folded up (or joined together or deprived of their lights) on the Day of Resurrection." [See (V.75:9)] [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3200 (O.P.422)]

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ قیامہ 9/75)

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑥
اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے⑥
6. And when the seas shall become as blazing Fire (or shall overflow).

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ⑦
اور جب روحیں (جسموں سے) ملادی جائیں گی⑦
7. And when the souls shall be joined with their bodies (the good with the good and the bad with the bad).

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ⑧
اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا①⑧
8. And when the female (infant) buried alive (as the pagan Arabs used to do) shall be questioned:[1]

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ⑨
کس گناہ کی وجہ سے وہ قتل کی گئی؟⑨
9. For what sin was she killed?

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ⑩
اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے⑩
10. And when the (written) pages [of deeds (good and bad) of every person] shall be laid open.

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ⑪
اور جب آسمان کی کھال اتار دی جائے گی⑪
11. And when the heaven shall be stripped off and taken away from its place;

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ⑫
اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی⑫
12. And when Hell-fire shall be set ablaze.

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ⑬
اور جب جنت قریب لائی جائے گی⑬
13. And when Paradise shall be brought near.

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ⑭
اس وقت ہر شخص جان لے گا جو کچھ وہ لے کر آیا⑭
14. (Then) every person will know what he has brought (of good and evil).

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ⑮
چنانچہ میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے⑮
15. So verily, I swear by the planets that recede (i.e. disappear during the day and appear during the night).

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ⑯
چلنے والے، چھپ جانے والے تاروں کی⑯
16. And by the planets that move swiftly and hide themselves.

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ⑰
اور رات کی جب وہ چلی جاتی ہے⑰
17. And by the night as it departs.

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ⑱
اور صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے⑱
18. And by the dawn as it brightens.

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ⑲
بے شک یہ (قرآن) رسول کریم (جبریل) کا قول ہے⑲
19. Verily, this is the Word (this

---

[1] (V.81:8) Narrated Al-Mughīrah bin Shu'bah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Allāh has forbidden for you: (1) to be undutiful to your mothers, (2) to bury your daughters alive, (3) not to pay the rights of the others (e.g., charity), and (4) to beg of men (i.e., begging). And Allāh hates for you: (1) sinful and useless talk like backbiting, or that you talk too much about others, (2) to ask too many questions (in disputed religious matters), and (3) to waste the wealth (by extravagance with lack of wisdom and thinking)." [*Sahih Al-Bukhari*, 3/2408 (O.P.591)]

① لڑکی سے سوال کا مطلب مجرم کو پشیمان کرنا اور گرفت میں لانا ہے کیونکہ زندہ درگور کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اللہ نے تم پر ①ماں کی نافرمانی ② بچیوں کو زندہ گاڑنا ③ دوسرے کے حقوق نہ ادا کرنا (صدقہ وغیرہ) ④ اور بس اپنے حقوق کا مطالبہ رکھنا جیسے کام حرام کر رکھے ہیں اور اللہ تمہارے لیے مندرجہ ذیل چیزوں کو ناپسند کرتا ہے ① بری اور فضول باتیں کرنا (جیسے غیبت وغیرہ) ② کثرت سوال ③ اور دولت کا ضیاع۔" (صحیح البخاری، الاستقراض، باب: 19 حدیث: 2408)

Qur'ān brought by) a most honourable messenger [Jibrāīl (Gabriel), from Allāh to Prophet Muhammad ﷺ].

20. Owner of power (and high rank) with (Allāh), the Lord of the Throne,

جو بڑی قوت والا، عرش والے کے نزدیک بلند مرتبہ ہے ⑳

ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِیْنٍ ⑳

21. Obeyed (by the angels in the heavens) and trustworthy.

وہاں (آسمانوں میں) اس کی اطاعت کی جاتی ہے، امین ہے ㉑

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ㉑

22. And (O people) your companion (Muhammad ﷺ) is not a madman.

اور (اے اہل مکہ!) تمھارا ساتھی (محمد ﷺ) دیوانہ نہیں ㉒

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ㉒

23. And indeed he (Muhammad ﷺ) saw him [Jibrāīl (Gabriel)] in the clear horizon (towards the east).

یہ (نبی) تو اس (جبریل) کو روشن افق پر دیکھ چکا ہے ㉓

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ ㉓

24. And he (Muhammad ﷺ) withholds not a knowledge of the Unseen.

اور وہ غیب (کی باتوں) پر بخیل نہیں ہے ㉔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ㉔

25. And it (the Qur'ān) is not the word of outcast *Shaitān* (Satan).

اور یہ (قرآن) کسی مردود شیطان کا قول نہیں ㉕

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ㉕

26. Then where are you going?

پھر تم کدھر چلے جا رہے ہو ㉖

فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ ㉖

27. Verily, this (the Qur'ān) is no less than a Reminder to (all) the *'Ālamīn* (mankind and jinn)[1]

یہ تو سب جہانوں کے لیے نصیحت ہے[1] ㉗

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ㉗

28. To whomsoever among you who wills to walk straight.

تم میں سے اس کے لیے جو بھی سیدھی راہ پر چلنا چاہے ㉘

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ ㉘

29. And you cannot will unless (it be) that Allāh wills — the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn

اور اللہ رب العالمین کے چاہے بغیر تم (کچھ بھی) نہیں چاہ سکتے ㉙

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ㉙

ع 1 29 6

---

[1] (V.81:27)

a) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "There was no Prophet among the Prophets but was given miracles because of which people had security or had belief, but what I have been given is the Divine Revelation which Allāh has revealed to me. So I hope that my followers will be more than those of any other Prophet on the Day of Resurrection." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7274 (O.P.379)]

b) It is obligatory to have belief in the Messengership of the Prophet (Muhammad ﷺ). Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "By Him (Allāh) in Whose Hand Muhammad's soul is, there is none from amongst the Jews and Christians (of these present nations) who hears about me and then dies without believing in the Message with which I have been sent (i.e. Islāmic Monotheism), but he will be from the dwellers of the (Hell) Fire." [*Sahih Muslim*, the Book of Faith, Vol.1, *Hadith* No. 153 (S.S.M. 20)] See also (V.3:85) and (V.3:116).

① یہ قرآن کریم کے بارے میں ہے جو نبی ﷺ کا قیامت تک باقی رہنے والا معجزہ ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "مجھ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں گزرا جسے معجزے نہ دیے گئے ہوں، جس وجہ سے لوگ ان پر ایمان لائے لیکن مجھ پر جو وحی اتاری گئی ہے وہ بذات خود معجزہ ہے، لہٰذا مجھے توقع ہے کہ قیامت کے دن میری اُمت سب امتوں سے تعداد میں زیادہ ہو گی۔" (صحیح البخاری، اَلْاِعْتِصَامُ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ، باب:1 حدیث: 7274) اسی لیے نبی ﷺ کی رسالت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اس اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے! جو یہودی یا عیسائی میرے بارے میں سنے اور اس پیغام پر جو میں لایا ہوں ایمان لائے بغیر مر جائے تو وہ جہنمی ہوگا۔" (صحیح مسلم، الإیمان، بَابُ وُجُوبِ الْإِیمَانِ بِرِسَالَةِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ، حدیث: 153)

and all that exists).

Sūrat Al-Infitār (The Cleaving) 82	سورۃ انفطار	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (82)
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. When the heaven shall be cleft asunder.	جب آسمان پھٹ جائے گا①	اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ①
2. And when the stars shall be fallen and scattered.	اور جب تارے جھڑ جائیں گے②	وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ②
3. And when the seas shall be burst forth.	اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے③	وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ③
4. And when the graves shall be turned upside down (and bring out their contents)	اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی④	وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ④
5. (Then) a person will know what he has sent forward and (what he has) left behind (of good or bad deeds).	تو ہر شخص کو اس کا اگلا پچھلا کیا دھرا سب معلوم ہو جائے گا⑤	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ⑤
6. O man! What has made you careless about your Lord, the Most Generous?	اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے رب کریم کی بابت دھوکے میں ڈال رکھا ہے؟⑥	يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ⑥
7. Who created you, fashioned you perfectly, and gave you due proportion.	جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا اور تجھے معتدل بنایا⑦	الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ⑦
8. In whatever form He willed, He put you together.	اس نے جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا⑧	فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ⑧
9. Nay! But you deny *Ad-Dīn* (i.e. the Day of Recompense).	ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو⑨	كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ⑨
10. But verily, over you (are appointed angels in charge of mankind) to watch you,[1]	حالانکہ تم پر نگہبان (فرشتے) مقرر ہیں⑩	وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ⑩
11. *Kirāman* (honourable) *Kātibīn* — writing down (your deeds),[2]	معزز لکھنے والے① ⑪ ★	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ⑪

[1] (V.82:10) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said: "Angels come (to you) in succession by night and day, and all of them get together at the time of the *Fajr* and *'Asr* prayers. Then those who have stayed with you overnight, ascend to Allāh, Who asks them (and He knows the answer better than they): "How have you left My slaves?" They reply, "We left them while they were praying and we came to them while they were praying." The Prophet ﷺ added: "If anyone of you says *Āmīn* (during the prayer at the end of the recitation of *Sūrat Al-Fātihah*), and the angels in heaven say the same, and the two sayings coincide, all his past sins will be forgiven." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3223 (O.P.446)]

[2] (V.82:11) Whoever intended to do a good deed or a bad deed.
Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ narrating about his Lord عز وجل said, "Allāh ordered (the angels appointed over you) that the good and the bad deeds be written, and He then showed (the way) how (to write). If somebody intends to do a good deed and he does not do it, then Allāh will write for him a full good deed (in his account with Him); and if he intends to do a good deed and actually does it, then Allāh will write for him (in his ▸▸

12. They know all that you do. | وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو⑫ | يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ⑫

13. Verily, *Al-Abrār* (the pious believers of Islamic Monotheism) will be in Delight (Paradise); | یقیناً نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے⑬ | إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ⑬

14. And verily, *Al-Fujjār* (the wicked, disbelievers, polytheists, sinners and evildoers) will be in the blazing Fire (Hell), | اور یقیناً بدکار لوگ ضرور دوزخ میں ہوں گے⑭ | وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ⑭

15. Therein they will enter, and taste its burning flame on the Day of Recompense, | وہ روز جزا کو اس میں داخل ہوں گے⑮ | يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ⑮

16. And they (*Al-Fujjār*) will not be absent therefrom. | اور وہ اس سے غائب (دور) نہ ہو سکیں گے⑯ | وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ⑯

17. And what will make you know what the Day of Recompense is? | اور آپ کو کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے؟⑰ | وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ⑰

18. Again, what will make you know what the Day of Recompense is? | پھر آپ کو کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے؟⑱ | ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ⑱

19. (It will be) the Day when no person shall have power (to do anything) for another, and the Decision, that Day, will be (wholly) with Allāh. | اس دن کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی اختیار نہ رکھے گا اور اس دن حکم صرف اللہ کا ہوگا⑲ | يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ⑲ ع 1 19 70

Sūrat Al-Mutaffifīn (Those Who deal in Fraud) 83

سورۂ مطففین

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ (83) (86) 36 1

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful. | اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1. Woe to *Al-Mutaffifūn* (those who give less in measure and weight). | ڈنڈی مارنے والوں کے لیے تباہی ہے① | وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ①

2. Those who, when they have to receive by measure from men, demand full measure, | وہ کہ جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیتے ہیں② | الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ②

3. And when they have to give by measure or weight to (other) men, give less than due. | اور جب وہ انھیں ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیتے ہیں③ | وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ③

▸▸ account) with Him (its reward equal) from ten to seven hundred times, to many more times; and if somebody intended to do a bad deed and he does not do it, then Allāh will write a full good deed (in his account) with Him, and if he intended to do it (a bad deed) and actually does it, then Allāh will write one bad deed (in his account)."
[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6491 (O.P.498)]

★ بقیہ حاشیہ: انفطار، آیت: 11.

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انعام 6/160)

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰٓئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ④

کیا یہ لوگ یقین نہیں رکھتے کہ بیشک وہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ④

4. Do they not think that they will be resurrected (for reckoning),

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ⑤

ایک عظیم دن کے لیے ⑤

5. On a Great Day?

يَوْمَ يَقُومُ ٱلنَّاسُ لِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ⑥

جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ⑥

6. The Day when (all) mankind will stand before the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

كَلَّآ إِنَّ كِتَٰبَ ٱلْفُجَّارِ لَفِى سِجِّينٍ ⑦

ہرگز نہیں! بے شک بدکاروں کا اعمال نامہ سجّین میں ہے ⑦

7. Nay! Truly, the Record (writing of the deeds) of the *Fujjār* (disbelievers, polytheists, sinners, evildoers and the wicked) is (preserved) in *Sijjīn*.

وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا سِجِّينٌ ⑧

اور تمھیں کیا معلوم کہ وہ سجّین کیا ہے؟ ⑧

8. And what will make you know what *Sijjīn* is?

كِتَٰبٌ مَّرْقُومٌ ⑨

ایک کتاب ہے لکھی ہوئی ⑨

9. A Register inscribed.

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ⑩

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ⑩

10. Woe that Day to those who deny.

ٱلَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ ٱلدِّينِ ⑪

وہ جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں ⑪

11. Those who deny the Day of Recompense.

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِۦٓ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ⑫

اور اسے صرف ہر حد سے بڑھا گناہ گار جھٹلاتا ہے ⑫

12. And none can deny it except every transgressor beyond bounds (in disbelief, oppression and disobedience to Allāh), the sinner!

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ءَايَٰتُنَا قَالَ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ⑬

جب اس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتا ہے: یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ⑬

13. When Our Verses (of the Qur'ān) are recited to him, he says: "Tales of the ancients!"

كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ⑭

ہرگز نہیں! بلکہ ان کے دلوں پر ان کے (برے) اعمال نے زنگ لگا دیا ہے① ⑭

14. Nay! But on their hearts is the *Rān* (covering of sins and evil deeds) which they used to earn.[1]

كَلَّآ إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ⑮

ہرگز نہیں! بیشک اس روز وہ (کافر) اپنے رب (کے دیدار) سے یقیناً پردے میں رکھے جائیں گے ⑮

15. Nay! Surely, they (evildoers) will be veiled from seeing their Lord that Day.

---

[1] (V.83:14) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "When a slave (a person) commits a sin (an evil deed) a black dot is dotted on his heart. Then if that person gives up that evil deed (sin), begs Allāh to forgive him, and repents, then his heart is cleared (from that heart covering dot); but if he repeats the evil deed (sin), then that covering is increased till his heart is completely covered with it. And that is *Ar-Rān* which Allāh mentioned (in the Qur'ān): "Nay! But on their hearts is the *Rān* (covering of sins and evil deeds) which they used to earn."
(*At-Tirmidhi, Hadith* No. 3334)

① یہی بات حدیث میں اس طرح بیان کی گئی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب بندہ گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ پڑ جاتا ہے پھر اگر وہ اس برائی سے باز آ جائے، اللہ سے معافی مانگ لے اور نادم ہو تو اس کا دل (اس نقطے سے) صاف ہو جاتا ہے لیکن اگر وہ برائی کو دہراتا جائے تو وہ نقطہ بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کے پورے دل پر چھا جاتا ہے (پورا دل سیاہ ہو جاتا ہے) اور یہی [ران] ہے جس کا اللہ نے ذکر کیا ہے: "ہرگز نہیں! بلکہ زنگ پڑ گیا ہے ان کے دلوں پر بسبب اسکے جو وہ کماتے تھے۔" (جامع الترمذی، التفسیر، حدیث: 3334)

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ⑯

پھر بے شک وہ ضرور دوزخ میں داخل ہوں گے ⑯

16. Then verily, they will indeed enter (and taste) the burning flame of Hell.

ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ⑰

پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ⑰

17. Then, it will be said to them: "This is what you used to deny!"

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ⑱

ہرگز نہیں! بے شک نیک لوگوں کا اعمال نامہ یقیناً علیین میں ہے ⑱

18. Nay! Verily, the Record (writing of the deeds) of *Al-Abrār* (the pious believers of Islamic Monotheism) is (preserved) in *'Illiyyūn*.

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ⑲

اور تمھیں کیا معلوم کہ وہ علیین کیا ہے؟ ⑲

19. And what will make you know what *'Illiyyūn* is?

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ⑳

ایک کتاب ہے لکھی ہوئی ⑳

20. A Register inscribed,

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ㉑

اس کے پاس مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں ㉑

21. To which bear witness those nearest (to Allāh, i.e. the angels).

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ㉒

بے شک نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے ㉒

22. Verily, *Al-Abrār* (the pious believers of Islamic Monotheism) will be in Delight (Paradise).

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ㉓

مسہریوں پر (بیٹھے) دیکھ رہے ہوں گے ㉓

23. On thrones, looking (at all things).

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ㉔

ان کے چہروں پر آپ نعمتوں کی تازگی محسوس کریں گے ㉔

24. You will recognise in their faces the brightness of delight.

يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ㉕

انھیں مہر لگی خالص شراب پلائی جائے گی ㉕

25. They will be given to drink of pure sealed wine.

خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ㉖

اس پر کستوری کی مہر لگی ہوگی، لہٰذا شائقین کو اسی کا شوق کرنا چاہیے ㉖

26. The last thereof (that wine) will be the smell of musk, and for this let (all) those strive who want to strive (i.e. hasten earnestly to the obedience of Allāh).

وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ㉗

اس میں تسنیم کی آمیزش ہوگی ㉗

27. It (that wine) will be mixed with *Tasnīm*:

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ㉘

(وہ) ایک چشمہ ہے جس سے (اللہ کے) مقرب بندے پئیں گے ㉘

28. A spring whereof drink those nearest to Allāh.

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ㉙

بلاشبہ مجرم لوگ (دنیا میں) مومنوں پر ہنستے تھے ㉙

29. Verily, (during the worldly life) those who committed crimes used to laugh at those who believed.

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ㉚

اور جب وہ ان (مسلمانوں) کے پاس سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے ㉚

30. And, whenever they passed by them, used to wink one to another (in mockery).

وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا

اور جب وہ اپنے اہل وعیال کی طرف لوٹتے تو دل

31. And when they returned to their own people, they would

فَكِهِينَ ﴿٣١﴾ — لگی کرتے لوٹتے ﴿٣١﴾ — return jesting;

وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾ — اور جب وہ (کافر) ان (مسلمانوں) کو دیکھتے تو کہتے تھے بلاشبہ یہ یقیناً گمراہ لوگ ہیں ﴿٣٢﴾ — **32.** And when they saw them, they said: "Verily, these have indeed gone astray!"

وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾ — حالانکہ وہ (کافر) ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ﴿٣٣﴾ — **33.** But they (disbelievers, sinners) had not been sent as watchers over them (the believers).

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾ — چنانچہ آج مومن لوگ، کافروں پر ہنس رہے ہوں گے ﴿٣٤﴾ — **34.** But this Day (the Day of Resurrection) those who believe will laugh at the disbelievers[1]

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٣٥﴾ — مسہریوں پر بیٹھے انھیں دیکھ رہے ہوں گے ﴿٣٥﴾ — **35.** On (high) thrones, looking (at all things).

ع 36 8 هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ — (اور کہیں گے:) کیا کافروں کو ان حرکتوں کا بدلہ مل گیا جو وہ کرتے تھے؟ ﴿٣٦﴾ — **36.** Are not the disbelievers paid (fully) for what they used to do?

سُورَةُ الْإِنشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (٨٤) — سورۂ انشقاق — *Sūrat Al-Inshiqāq* (The Splitting Asunder) 84

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿١﴾ — جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿١﴾ — **1.** When the heaven shall be split asunder,

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾ — اور وہ اپنے رب کے حکم (کی تعمیل) کرے گا اور اس کے لائق یہی ہے ﴿٢﴾ — **2.** And listen to and obey its Lord — and it must do so.

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾ — اور جب زمین پھیلا دی جائے گی ﴿٣﴾ — **3.** And when the earth shall be stretched forth,

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾ — اور اس کے اندر جو کچھ ہے وہ اسے پھینک دے گی اور خالی ہو جائے گی ﴿٤﴾ — **4.** And shall cast out all that was in it and become empty.

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾ — اور وہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی، اور اس کے لائق یہی ہے ﴿٥﴾ — **5.** And listen and obey its Lord — and it must do so.

يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ﴿٦﴾ — اے انسان! بے شک تو اپنے رب کی طرف (جانے کے لیے) سخت محنت کر رہا ہے، بالآخر تو اس سے ملنے والا ہے ﴿٦﴾ — **6.** O man! Verily, you are returning towards your Lord — with your deeds and actions (good or bad), — a sure returning, and you will meet (the results of your deeds which you did).

---

[1] (V.83:34) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: A man said, "O Allāh's Prophet! Will Allāh gather a disbeliever (prone) on his face on the Day of Resurrection?" He ﷺ said, "Will not the One Who made him walk on his feet in this world, be able to make him walk on his face on the Day of Resurrection?" (Qatādah, a subnarrator, said: "Yes! By the Power of Our Lord!") [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4760 (O.P.283)]

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ⑦
پھر جس شخص کو اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا⑦
7. Then as for him who will be given his Record in his right hand,

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ⑧
تو جلد ہی اس سے آسان حساب لیا جائے گا⑧
8. He surely will receive an easy reckoning,

وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⑨
اور وہ اپنے اہل کی طرف ہنسی خوشی لوٹ آئے گا⑨
9. And will return to his family in joy!

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ⑩
اور جس شخص کو اس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ پیچھے دیا گیا⑩
10. But whosoever is given his Record behind his back,

فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ⑪
تو وہ عنقریب تباہی کو دعوت دے گا⑪
11. He will invoke (for his) destruction,

وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ⑫
اور وہ بھڑکتی آگ میں جا پڑے گا⑫
12. And he shall enter a blazing Fire (and made to taste its burning).

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⑬
بے شک وہ (دنیا میں) اپنے اہل وعیال میں بڑا خوش تھا⑬
13. Verily, he was among his people in joy!

إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ ⑭
بے شک اس نے سمجھا تھا کہ وہ ہرگز (اللہ کی طرف) لوٹ کر نہیں جائے گا⑭
14. Verily, he thought that he would never come back (to Us)!

بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ⑮
کیوں نہیں! بے شک اس کا رب اسے دیکھ رہا تھا⑮
15. Yes! Verily, his Lord has been ever beholding him!

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ⑯
پس میں قسم کھاتا ہوں شفق کی⑯
16. So, I swear by the afterglow of sunset;

وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ⑰
اور رات کی اور اس کی جو کچھ وہ سمیٹتی ہے⑰
17. And by the night and whatever it gathers in its darkness,

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ⑱
اور چاند کی جبکہ وہ پورا ہو جاتا ہے⑱
18. And by the moon when it is at the full.

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ⑲
تم ضرور درجہ بدرجہ ایک حالت سے دوسری حالت کو پہنچو گے⑲
19. You shall certainly travel from stage to stage (in this life and in the Hereafter).

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑳
پھر ان (کافروں) کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے؟⑳
20. What is the matter with them, that they believe not?

السجدة 13
وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۩ ㉑
اور جب ان پر قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے㉑
21. And when the Qur'ān is recited to them, they fall not prostrate.[1]

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ㉒
بلکہ کافر تو (اسے) جھٹلاتے ہیں①㉒
22. Nay, those who disbelieve, deny (Prophet Muhammad ﷺ and whatever he brought, i.e. this Qur'ān and Islāmic

[1] (V.84:21) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① ملاحظہ کریں: (حاشیہ سورۂ آل عمران: 85/3)

Monotheism).[1]

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿٢٣﴾

اور جو کچھ وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿٢٣﴾

23. And Allāh knows best what they gather (of good and bad deeds),

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾

تو آپ انھیں دردناک عذاب کی خبر دے دیجیے ﴿٢٤﴾

24. So, announce to them a painful torment.

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٢٥﴾ ع 1 25 9

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے ﴿٢٥﴾

25. Except those who believe and do righteous good deeds, for them is a reward that will never come to an end (i.e. Paradise).

Sūrat Al-Burūj (The Big Stars) 85

سورۂ بروج

آیاتها 22 (85) سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ (27) رکوعها 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿١﴾

برجوں والے[1] آسمان کی قسم! ﴿١﴾★

1. By the heaven holding the big stars.[2]

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿٢﴾

اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے ﴿٢﴾

2. And by the Promised Day (i.e. the Day of Resurrection).

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ﴿٣﴾

اور حاضر ہونے والے کی اور حاضر کیے گئے کی ﴿٣﴾

3. And by the Witnessing (i.e. Friday), and by the Witnessed [i.e. the day of *'Arafah* (*Hajj*), the ninth of Dhul-Hijjah];

قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ﴿٤﴾

ہلاک کیے گئے خندقوں والے[2] ﴿٤﴾★

4. Cursed were the People of the Ditch (in the story of the Boy and the King).[3]

---

[1] (V.84:22) It is obligatory to have belief in the Messengership of the Prophet (Muhammad ﷺ). Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "By Him (Allāh) in Whose Hand Muhammad's soul is, there is none from amongst the Jews and Christians (of these present nations) who hears about me and then dies without believing in the Message with which I have been sent (i.e. Islāmic Monotheism), but he will be from the dwellers of the (Hell) Fire." [*Sahih Muslim*, the Book of Faith, *Hadith* No. 153 (S.S.M. 20)] See also the footnotes of (V.3:85), (V.3:116) and (V.84:22).

[2] (V.85:1) (About the) Stars, Abu Qatādah mentioned Allāh's Statement:
"And We have adorned the nearest heaven with lamps," and said, "The creation of these stars is for three purposes, i.e., as decoration of the heaven, as missiles to hit the devils, and as signs to guide travellers. So, if anybody tries to find a different interpretation, he is mistaken and just wastes his efforts, and troubles himself with what is beyond his limited knowledge." (*Sahih Al-Bukhari*, The Book of the Beginning of the Creation, Chapter 3)

[3] (V.85:4) The Story of the Boy and the King.
Narrated Shu'aib رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "Among the people before you, there was a king and he had a sorcerer. When the sorcerer became old, he said to the king: 'I have now become an old man, get me a boy so that I may teach him sorcery.' So the king sent him a boy to teach him sorcery. Whenever the boy proceeded to the sorcerer, he sat with a monk who was on the way and listened to his talks and used to admire them (those talks). So when he went to the sorcerer, he passed by the monk and sat there with him. And on visiting the sorcerer, the latter thrashed him. So the boy complained about that to the monk. The monk said to him: Whenever you are afraid of the sorcerer, say to him: 'My people kept me busy'; and whenever you are afraid of your people, say to them: 'The sorcerer kept me busy.' So the boy carried on like that (for a period). "There came (on the main road) a huge creature (animal), and the people were unable to pass by. The boy said: 'Today I will know whether the sorcerer is better or the monk'. So he took a stone and said: 'O Allāh! If the deeds and actions of the monk are liked by You better than those of the sorcerer, then kill this creature so ▸▸

5. Of fire fed with fuel,	(ان خندقوں میں) آگ تھی ایندھن والی⑤	النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ⑤
6. When they sat by it (fire),	جبکہ وہ ان خندقوں (کے کناروں) پر بیٹھے تھے⑥	إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ⑥
7. And they witnessed what they	اور جو کچھ وہ مومنوں کے ساتھ کر رہے تھے، اسے	وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ⑦

▸▸ that the people can cross (the road).' Then he hit (it) with the stone, and it was killed and the people passed (the road). The boy came to the monk and informed him about it. The monk said to him: 'O my son! Today you are better than I; you have achieved what I see! And you will be put to trial. And in case you are put to trial, do not inform (them) about me.' The boy used to treat the people suffering from born-blindness, leprosy, leucoderma, and other diseases. A blind courtier of the king heard about the boy. He came and brought a number of gifts for the boy and said: 'All these gifts are for you on condition that you cure me.' The boy said: 'I do not cure anybody; it is only Allāh (Alone) Who cures (people). So if you believe in Allāh, and invoke Allāh, He will cure you.' He then believed in Allāh, and Allāh cured him. Later the courtier came to the king, and sat at the place where he used to sit before. The king asked him: 'Who has given you your sight back?' The courtier replied: 'My Lord (Allāh)!' The king said: 'Have you got another lord than I?' The courtier said: 'My Lord and your Lord is Allāh!' The king got hold of him and kept on tormenting him till he informed him about the boy. So the boy was brought. The king said to the boy: 'O boy! Has your (knowledge of) sorcery reached to the extent that you cure born-blinds, lepers,* leucodermic patients and do such and such?' The boy replied: 'I do not cure anybody; it is only Allāh (Alone) Who does cure'. Then the king got hold of him, and kept on tormenting him till he informed him about the monk. And the monk was brought, and it was said to him: 'Give up your religion (turn apostate)!' The monk refused to turn apostate. Then the king ordered a saw (to be brought), and it was put in the middle of his scalp and was sawn till he fell, cut in two pieces. Then that courtier was brought, and it was said to him: 'Give up your religion (turn apostate)!' The courtier refused to turn apostate. So the saw was put in the middle of his scalp, and was sawn till he fell, cut in two pieces. Then the boy was brought, and it was said to him: 'Give up your religion (turn apostate)!' The boy refused to turn apostate. So the king ordered some of his courtiers to take the boy to such and such a mountain saying, 'Then ascend up the mountain with him till you reach its top, and see if he turns apostate (from his religion, well and good), otherwise throw him down from its top.' They took him, ascended up the mountain, and the boy said: 'O Allāh! Save me from them by anything You wish!' So the mountain shook and all of them fell down, and the boy came walking to the king. The king asked him: 'What did your companions do?' The boy said: 'Allāh has saved me from them.' The king then ordered some of his courtiers to take the boy on board a boat into the middle of the sea, saying, 'Then if he turns apostate (from his religion, well and good), otherwise cast him into the sea.' So they took him, and he said: 'O Allāh! Save me from them by anything You wish.' So the boat capsized, and (all the accompanying courtiers) were drowned.

The boy then came walking to the king. The king said: 'What did your companions do?' The boy replied: 'Allāh saved me from them', and he further said to the king: 'You cannot kill me till you do what I command!' The king said: 'What is that (command of yours)?' The boy said: 'Gather all the people in an upland place, and fasten me to the stem (of a tree); then take an arrow from my quiver and fix it in the bow, and say: In the Name of Allāh, the Lord of the boy, and shoot (me). If you do that, you will kill me.' So the king gathered the people in an upland place, and fastened the boy to the stem, took an arrow from his quiver, fixed it in the bow, and said: 'In the Name of Allāh, the Lord of the boy', and shot the arrow. The arrow hit the temporal region of the skull of the boy, and the boy put his hand over the temporal region of his skull at the point where the arrow hit, and then died. The people proclaimed: 'We have believed in the Lord of the boy! We have believed in the Lord of the boy! We have believed in the Lord of the boy!' The king came, and it was said to him: 'That is the thing which you were afraid of. By Allāh! The thing which you were afraid of, has fallen upon you, the people have believed (in Allāh).' So he ordered (deep) ditches to be dug at the entrances of the roads, and it was done, then fire was kindled in those ditches, and the king ordered that whoever did not turn apostate (from his religion) be cast into the ditches, and it was done. Then there came a woman with her babe. She nearly retreated back from the ditch but the babe said (spoke): 'O mother! Be patient, you are on the Truth,' (So she threw herself in the ditch of the fire along with her child to be with the martyrs in Paradise)." (*Sahih Muslim, Hadith* No. 7148)

* The word in Arabic is *Al-Abras* translated as leucoderma, but the Arabs, Greeks and the Hebrews also consider is as leprosy. (See the book *At-Tahrir wat-Tanwir* by Ibn Ashar, Vol. 3, Page 251).

★ حواشی: بروج، آیات: 1،4.

① [بُرُوج] سے مراد ہے کواکب کی منزلیں۔ اور بعض کے نزدیک اس کے معنی ستاروں کے ہیں (ستاروں والے آسمان کی قسم!) مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام 6/97)

② ایک طویل حدیث کے مطابق گزشتہ زمانہ میں ایک بادشاہ تھا۔ جس نے اہل ایمان کو ستانے اور انہیں راہ حق سے ہٹانے کی خاطر ان کے لیے خندقیں کھدوائیں اور اس میں آگ جلوائی اور حکم دیا: ان میں جو ایمان سے انحراف نہ کرے اس کو آگ میں پھینک دو، اس طرح ایمان والے آتے رہے اور آگ کے حوالے ہوتے رہے، حتیٰ کہ ایک عورت آئی جس کے ساتھ ایک بچہ تھا۔ وہ ذرا ٹھٹھکی تو بچہ بول اٹھا: اماں! صبر کر تو حق پر ہے۔ (چنانچہ وہ بھی بچے کے ہمراہ اس آگ میں کود پڑی تاکہ جنت میں شہداء کے ساتھ ہو) (مسلم، الزهد، باب قصة أصحاب الأخدود ......، حدیث: 3005)

دیکھ رہے تھے⑦

were doing against the believers (i.e. burning them).

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ⑧

اور انھیں ان (مومنوں) کا یہی کام برا معلوم ہوا کہ وہ اللہ، غالب، قابل تعریف پر ایمان لائے تھے⑧

8. And they had no fault except that they believed in Allāh, the All-Mighty, the Worthy of all praise!

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑨

وہ ذات کہ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے⑨

9. To Whom belongs the dominion of the heavens and the earth! And Allāh is Witness over everything.

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ⑩

بے شک جنھوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ستایا پھر توبہ نہ کی، تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے، اور ان کے لیے جلانے والا عذاب ہے⑩

10. Verily, those who put into trial the believing men and the believing women (by torturing them and burning them), and then do not turn in repentance (to Allāh), then they will have the torment of Hell, and they will have the punishment of the burning Fire.

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ⑪

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، یہی بہت بڑی کامیابی ہے⑪

11. Verily, those who believe and do righteous good deeds, for them will be Gardens under which rivers flow (Paradise). That is the great success.

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ⑫

بے شک آپ کے رب کی پکڑ نہایت سخت ہے⑫

12. Verily, (O Muhammad ﷺ) the Seizure (punishment) of your Lord is severe and painful. (See V.11:102)

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ⑬

بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا⑬

13. Verily, He it is Who begins (or originates) the creation (of everything), and then repeats it.

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ⑭

اور وہ بڑا بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے⑭

14. And He is Oft-Forgiving, full of love (towards the pious who are real true believers of Islāmic Monotheism),

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ⑮

وہ عرش کا مالک، اونچی شان والا ہے⑮

15. Owner of the Throne, the Glorious,

فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ⑯

جو چاہے کر گزرتا ہے⑯

16. (He is the) Doer of whatsoever He intends (or wills).

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ⑰

کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے؟⑰

17. Has the story reached you of the hosts,

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ⑱

(یعنی) فرعون اور ثمود کی⑱

18. Of Fir'aun (Pharaoh) and Thamūd?

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ⑲

بلکہ کافر تو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں⑲

19. Nay! The disbelievers (persisted) in denying (Prophet Muhammad ﷺ and his Message

of Islâmic Monotheism).

20. And Allâh encompasses them from behind! (i.e. all their deeds are within His Knowledge, and He will requite them for their deeds).

اور اللہ ہر طرف سے انہیں گھیرے ہوئے ہے ⑳

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ⑳

21. Nay! This is a Glorious Qur'ân,

بلکہ یہ قرآن اونچی شان والا ہے ㉑

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ㉑

22. (Inscribed) in *Al-Lauh Al-Mahfûz* (The Preserved Tablet)!

لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ㉒

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ㉒ ع 1 22 10

Sûrat At-Târiq (The Night-Comer) 86

سورۂ طارق

آیاتها 17 (86) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (36) رکوعها 1

In the Name of Allâh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. By the heaven, and *At-Târiq* (the night-comer, i.e. the bright star);

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی ①

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ①

2. And what will make you to know what *At-Târiq* (the night-comer) is?

اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ ②

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ②

3. (It is) the star of piercing brightness;

وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے ③

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ③

4. There is no human being but has a protector over him (or her) (i.e. angels in charge of each man being guarding him, writing his good and bad deeds).[1]

کوئی جان ایسی نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو[①] ④

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ④

---

[1] (V.86:4)

a) Whoever intended to do a good deed or a bad deed:

Narrated Ibn 'Abbâs رضي الله عنهما : The Prophet ﷺ narrating about his Lord عز وجل said, "Allâh ordered (the appointed angels over you) that the good and the bad deeds be written, and He then showed (the way) how (to write). If somebody intends to do a good deed and he does not do it, then Allâh will write for him a full good deed (in his account with Him); and if he intends to do a good deed and actually does it, then Allâh will write for him (in his account) with Him (its reward equal) from ten to seven hundred times, to many more times; and if somebody intended to do a bad deed and he does not do it, then Allâh will write a full good deed (in his account) with Him, and if he intended to do it (a bad deed) and actually does it, then Allâh will write one bad deed (in his account)."

[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6491 (O.P.498)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said: "Angels come (to you) in succession by night and day, and all of them get together at the time of the *Fajr* and *'Asr* prayers. Then those who have stayed with you overnight, ascend to Allâh, Who asks them (and He knows the answer better than they): "How have you left My slaves?" They reply, "We left them while they were praying and we came to them while they were praying." The Prophet ﷺ added: "If anyone of you says *Amîn* (during the prayer at the end of the recitation of *Sûrat Al-Fâtihah*), and the angels in heaven say the same, and the two sayings coincide, all his past sins will be forgiven." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3223 (O.P.446)]

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انعام: 6/160، 161)

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ⑤	چنانچہ انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ⑤	5. So, let man see from what he is created!
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ⑥	وہ اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے ⑥	6. He is created from a water gushing forth,
يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ⑦	جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے ⑦	7. Proceeding from between the backbone and the ribs.
إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ⑧	بے شک وہ (اللہ) اسے دوبارہ پیدا کرنے پر یقیناً قادر ہے ⑧	8. Verily, (Allāh) is Able to bring him back (to life)!
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ⑨	جس دن راز ظاہر کر دیے جائیں گے ⑨	9. The Day when all the secrets (deeds, prayers, fasting) will be examined (as to their truth).
فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ⑩	تو انسان کے پاس نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا ⑩	10. Then he will have no power, nor any helper.
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪	قسم ہے بار بار بارش برسانے والے آسمان کی ⑪	11. By the sky (having rain clouds) which gives rain, again and again.
وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫	اور پھٹنے والی زمین کی ⑫	12. And the earth which splits (with the growth of trees and plants).
إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ⑬	بے شک یہ (قرآن) یقیناً قول فیصل ہے ⑬	13. Verily, this (the Qur'ān) is the Word that separates (the truth from falsehood, and commands strict laws for mankind to cut the roots of evil).
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ⑭	اور یہ ہنسی مذاق نہیں ہے ⑭	14. And it is not a thing for amusement.
إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ⑮	بے شک وہ (کافر) کچھ چالیں چلتے ہیں ⑮	15. Verily, they are but plotting a plot (against you O Muhammad ﷺ).
وَّأَكِيدُ كَيْدًا ⑯	اور میں بھی ایک چال چلتا ہوں ⑯	16. And I (too) am planning a plan.
ع 1 17 11 فَمَهِّلِ الْكٰفِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ⑰	تو (اے نبی!) آپ ان کافروں کو (ان کے حال پر) چھوڑ دیں، انھیں تھوڑی سی مہلت دیں ⑰	17. So, give a respite to the disbelievers; and leave them for a while.

سُورَةُ الْأَعْلَى مَكِّيَّةٌ (8) آیاتہا 19 رکوعہا 1	سورۂ اعلیٰ	Sūrat Al-A'lā (The Most High) 87
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	*In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.*
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ①	آپ اپنے سب سے بلند رب کے نام کی تسبیح کریں ①	1. Glorify the Name of your Lord, the Most High,

2. Who has created (everything), and then proportioned it.	جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا②	الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى②
3. And Who has measured (preordainments for everything even to be blessed or wretched); and then guided (i.e. showed mankind the right as well as the wrong paths, and guided the animals to pasture).	اور جس نے اندازہ کیا پھر ہدایت دی③	وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى③
4. And Who brings out the pasturage,	اور جس نے (زمین سے) چارا نکالا④	وَالَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى④
5. And then makes it dark stubble.	پھر اسے خشک سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا⑤	فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى⑤
6. We shall make you recite (the Qur'ān), so you (O Muhammad ﷺ) shall not forget (it),	ہم جلد آپ کو پڑھائیں گے، پھر آپ نہ بھولیں گے⑥	سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى⑥
7. Except what Allāh may will. He knows what is apparent and what is hidden.	مگر جو اللہ چاہے، بے شک وہ ظاہر کو جانتا ہے اور مخفی کو بھی⑦	اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى⑦
8. And We shall make easy for you (O Muhammad ﷺ) the easy way (i.e. the doing of righteous deeds).	اور ہم آپ کو آسان راستے کی توفیق دیں گے⑧	وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى⑧
9. Therefore remind (men) in case the reminder profits (them).	پھر آپ نصیحت کیجئے اگر نصیحت نفع دے⑨	فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى⑨
10. The reminder will be received by him who fears (Allāh),	جو ڈرتا ہے وہ ضرور نصیحت قبول کرے گا⑩	سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى⑩
11. But it will be avoided by the wretched,	اور انتہائی بد بخت ہی اس سے دور رہے گا⑪	وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى⑪
12. Who will enter the great Fire (and will be made to taste its burning).	جو بہت بڑی آگ میں جائے گا⑫	الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى⑫
13. There he will neither die (to be in rest) nor live (a good living).	پھر اس میں نہ وہ مرے گا اور نہ جیے گا⑬	ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى⑬
14. Indeed whosoever purifies himself (by avoiding polytheism and accepting Islāmic Monotheism) shall achieve success,	یقیناً فلاح پا گیا، جو پاک ہوا⑭	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى⑭
15. And remembers (glorifies) the Name of his Lord (worships none but Allāh), and prays (the five compulsory prayers and *Nawāfil* — additional prayers).	اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی⑮	وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى⑮

English	Urdu	Arabic
16. Nay, you prefer the life of this world,	بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو ⑯	بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾
17. Although the Hereafter is better and more lasting.	حالانکہ آخرت بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے ⑰	وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾
18. Verily, this is in the former Scriptures —	بے شک یہ (بات) پہلے صحیفوں میں بھی (کہی گئی) تھی ⑱	اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾
19. The Scriptures of Ibrāhīm (Abraham) and Mūsā (Moses) (عليهما السلام).	(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ⑲	صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾ ع 1 19 12

English	Urdu	Arabic
***Sūrat Al-Ghāshiyah* (The Overwhelming) 88**	سورۂ غاشیہ	سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (88)
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. Has there come to you the narration of the overwhelming (i.e. the Day of Resurrection)?	کیا آپ کو چھا جانے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے؟ ①	هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾
2. Some faces that Day will be humiliated (in the Hell-fire, i.e. the faces of all disbelievers, Jews and Christians),[1]	اس دن کئی چہرے ذلیل ہوں گے① ②	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾
3. Labouring (hard in the worldly life by worshipping others besides Allāh), weary (in the Hereafter with humility and disgrace).[2]	سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے ہوں گے ③	عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾
4. They will enter into the hot blazing Fire.	دہکتی آگ میں داخل ہوں گے ④	تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾
5. They will be given to drink from a boiling spring,	انھیں گرم کھولتے چشمے کا پانی پلایا جائے گا ⑤	تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿٥﴾
6. No food will there be for them but a poisonous thorny plant,	ان کا طعام صرف خاردار جھاڑیاں ہوگا ⑥	لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿٦﴾
7. Which will neither nourish nor avail against hunger.	جو نہ موٹا کرے گا نہ بھوک مٹائے گا ⑦	لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿٧﴾
8. (Other) faces that Day will be joyful,	اس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے ⑧	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾

[1] (V.88:2) It is obligatory to have belief in the Messengership of the Prophet (Muhammad ﷺ). Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "By Him (Allāh) in Whose Hand Muhammad's soul is, there is none from amongst the Jews and Christians (of these present nations) who hears about me and then dies without believing in the Message with which I have been sent (i.e. Islāmic Monotheism), but he will be from the dwellers of the (Hell) Fire." [*Sahih Muslim*, the Book of Faith, *Hadith* No. 153 (S.S.M. 20)]. See also the footnotes of (V.3:85) and (V.41:46).

[2] (V.88:3) Narrated 'Abdullāh رضي الله عنه: "The Prophet ﷺ said one statement and I said another. The Prophet ﷺ said: 'Whoever dies while still invoking anything other than Allāh as a rival to Allāh, will enter Hell (Fire).' And I said, 'Whoever dies without invoking anything as a rival to Allāh, will enter Paradise.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4497 (O.P.24)]

① یہ وہ لوگ ہوں گے جو مسلمان نہیں ہوں گے کیونکہ نبی کریم ﷺ کی رسالت پر ایمان لانا فرض ہے۔ اس کے بغیر جہنم سے نجات نہیں ہوگی۔

9. Glad with their endeavour (for their good deeds which they did in this world, along with the true Faith of Islāmic Monotheism).[1]	اپنی کوشش پر خوش ہوں گے ⑨	لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ⑨
10. In lofty Paradise.	بہشت بریں میں ہوں گے ⑩	فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩
11. Where they shall neither hear harmful speech nor falsehood.	وہ اس میں کوئی لغو بات نہ سنیں گے ⑪	لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ⑪
12. Therein will be a running spring.	اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا ⑫	فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑫
13. Therein will be thrones raised high.	اس میں اونچے تخت ہوں گے ⑬	فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ⑬
14. And cups set at hand.	اور جام رکھے ہوں گے ⑭	وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ⑭
15. And cushions set in rows.	اور قطاروں میں گاؤ تکیے لگے ہوں گے ⑮	وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ⑮
16. And rich carpets (all) spread out.	اور عمدہ غالیچے بچھے ہوں گے ⑯	وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ⑯
17. Do they not look at the camels, how they are created?	کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے پیدا کیے گئے ہیں؟ ⑰	أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ⑰
18. And at the heaven, how it is raised?	اور آسمان کی طرف کہ کیسے بلند کیا گیا ہے؟ ⑱	وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ⑱
19. And at the mountains, how they are rooted (and fixed firm)?	اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے گاڑے گئے ہیں؟ ⑲	وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ⑲
20. And at the earth, how it is outspread?	اور زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی ہے؟ ⑳	وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ⑳
21. So remind them (O Muhammad ﷺ) — you are only one who reminds.	چنانچہ آپ نصیحت کیجیے، آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں ㉑	فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ㉑
22. You are not a dictator over them —	آپ ان پر کوئی فوج دار نہیں ㉒	لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ㉒
23. Except the one who turns away and disbelieves.[2]	مگر جس نے منہ موڑا اور کفر کیا① ㉓	إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ㉓
24. Then Allāh will punish him with the greatest punishment.	تو اسے اللہ بہت بڑا عذاب دے گا ㉔	فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ㉔
25. Verily, to Us will be their return;	بے شک ہماری ہی طرف ان کی واپسی ہے ㉕	إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ㉕
26. Then verily, for Us will be their reckoning.	پھر بے شک ان کا حساب لینا ہمارے ہی ذمے ہے ㉖	ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ㉖

[1] (V.88:9) See the footnote of (V.18:104).
[2] (V.88:23) See the footnote of (V.8:39).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انفال:8/39)

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ فجر

Sūrat Al-Fajr (The Break of Day or the Dawn) 89

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

وَالْفَجْرِ ﴿1﴾

قسم ہے فجر کی ﴿1﴾

1. By the dawn;

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾

اور دس راتوں کی[①] ﴿2﴾

2. By the ten nights (i.e. the first ten days of the month of Dhul-Hijjah),[1]

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿3﴾

اور جفت اور طاق کی[②] ﴿3﴾

3. And by the even and the odd (of all the creations of Allāh).[2]

وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿4﴾

اور رات کی جبکہ وہ چل (بیت) رہی ہو ﴿4﴾

4. And by the night when it departs.

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿5﴾

یقیناً ان (چیزوں) میں صاحب عقل کے لیے معتبر قسم ہے ﴿5﴾

5. There are indeed in them (the above oaths) sufficient proofs for men of understanding (and that they should avoid all kinds of sins and disbeliefs)!

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿6﴾

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا؟ ﴿6﴾

6. Saw you (O Muhammad ﷺ) not how your Lord dealt with 'Ād (people)

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾

(عاد) ارم جو اونچے ستونوں والے تھے ﴿7﴾

7. Of *Iram* (who were very tall) like (lofty) pillars,

الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿8﴾

جن کے مانند کوئی قوم ملکوں میں پیدا نہیں کی گئی ﴿8﴾

8. The like of which were not created in the land?

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿9﴾

اور ثمود کے ساتھ جو وادی میں چٹانیں تراشتے تھے[③] ﴿9﴾

9. And (with) Thamūd (people), who hewed out rocks in the valley (to make dwellings)?[3]

---

[1] (V.89:2) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما : The Prophet ﷺ said, "No good deeds done on other days are superior to those done on these (first ten days of Dhul-Hijjah)." Then some Companions of the Prophet ﷺ said, "Not even *Jihād*?" He replied, "Not even *Jihād*, except that of a man who does it by putting himself and his property in danger (for Allāh's sake) and does not return with any of those things." [*Sahih Al-Bukhari*, 2/969 (O.P.86)]

[2] (V.89:3) "Even" and "Odd" is interpreted differently by different religious scholars. Some say: Even is the Day of Slaughtering of the Sacrifices, i.e. 10th of Dhul-Hijjah, and Odd is the Day of *'Arafah* (*Hajj*), i.e. 9th of Dhul-Hijjah. Others say: Even is all the creatures and Odd is Allāh. Some say it is the compulsory congregational prayer, i.e. *Maghrib* is *Witr*, and the other four prayers are *Shaf'*.

[3] (V.89:9) "And you hew out in the mountains, houses with great skill." (V. 26:149)

① اس سے اکثر مفسرین کے نزدیک ذوالحجہ کی ابتدائی دس راتیں مراد ہیں۔ جن کی فضیلت احادیث سے ثابت ہے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی دوسرے دن میں عمل کرنا ان دنوں (ذوالحجہ کے پہلے دس دن) میں عمل کرنے سے بڑھ کر نہیں ہے۔'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جہاد بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جہاد بھی نہیں، مگر ہاں! اس کا جہاد جس نے اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کیا اور کچھ بھی واپس نہ لوٹایا (شہید ہو گیا۔'') (صحیح البخاری، العیدین، باب: 11 حدیث: 969)

② علماء نے ''جفت'' اور ''طاق'' کی مختلف تفسیریں کی ہیں: ① کچھ کا خیال ہے: ''جفت'' سے مراد دس ذوالحجہ یعنی قربانی کا دن ہے اور ''طاق'' میں نو ذوالحجہ یعنی یوم عرفہ کی جانب اشارہ ہے۔ ② بعض علماء کی رائے میں ''جفت'' اللہ کی تمام مخلوق اور ''طاق'' اللہ کی ذات ہے۔ ③ جبکہ بعض نے فرض نمازوں سے ان کا تعلق ظاہر کیا ہے کہ نماز مغرب ''وتر'' ہے اور دیگر چار نمازیں ''شفع'' یعنی جوڑا ہیں۔

③ ملاحظہ کریں: (سورۂ شعراء 149/26)

10. And (with) Fir'aun (Pharaoh) who had the stakes (to torture men by binding them to the stakes)?

اور فرعون میخوں والے کے ساتھ (10)

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ (10)

11. Who did transgress beyond bounds in the lands (in the disobedience of Allâh).

وہ جنھوں نے شہروں میں سرکشی کی (11)

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ (11)

12. And made therein much mischief.

اور ان میں بہت زیادہ فساد پھیلایا (12)

فَأَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ (12)

13. So, your Lord poured on them different kinds of severe torment.

تب آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا (13)

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ (13)

14. Verily, your Lord is Ever Watchful (over them).

بے شک آپ کا رب (مجرموں کی) گھات میں ہے (14)

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ (14)

15. As for man, when his Lord tries him by giving him honour and bounties, then he says (in exultation): "My Lord has honoured me."

لیکن انسان جو ہے، جب اس کا رب اسے آزمائے اور اسے عزت اور نعمت دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی (15)

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُوْلُ رَبِّيْ أَكْرَمَنِ (15)

16. But when He tries him by straitening his means of life, he says: "My Lord has humiliated me!"

مگر جب وہ اسے آزمائے اور اس کا رزق اس پر تنگ کر دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا (16)

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُوْلُ رَبِّيْ أَهَانَنِ (16)

17. Nay! But you treat not the orphans with kindness and generosity (i.e. you neither treat them well nor give them their exact right of inheritance)!

ہرگز نہیں! بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے (17)

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ (17)

18. And urge not one another on the feeding of *Al-Miskīn* (the needy)!

اور باہم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے (18)

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (18)

19. And you devour the inheritance — all with greed.

اور تم میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو (19)

وَتَأْكُلُوْنَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا (19)

20. And you love wealth with much love.

اور تم مال سے جی بھر کر پیار کرتے ہو (20)

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا (20)

21. Nay! When the earth is ground to powder.

ہرگز نہیں! جب زمین خوب کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی جائے گی (21)

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا (21)

22. And your Lord comes with the angels in rows.

اور آپ کا رب اور فرشتے صف در صف آئیں گے (22)

وَّجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا (22)

23. And Hell will be brought near that Day. On that Day will man remember, but how will that remembrance (then) avail him?

اور اس دن جہنم (سامنے) لائی جائے گی، اس دن انسان (اپنے کرتوت) یاد کرے گا اور یہ یاد کرنا اس کے لیے کیونکر (مفید) ہوگا (23)

وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى (23)

24. He will say: "Alas! Would

وہ کہے گا: کاش! میں نے اپنی اس زندگی کے لیے

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ (24)

that I had sent forth (good deeds) for (this) my life!"	کچھ آگے بھیجا ہوتا۞24	
25. So on that Day none will punish as He will punish.	چنانچہ اس دن اس جیسا عذاب دینے والا اور کوئی نہیں ہوگا۞25	فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُٓ اَحَدٌ ۞25
26. And none will bind (the wicked, disbelievers and polytheists) as He will bind.	اور اس جیسا جکڑنے والا بھی اور کوئی نہیں ہوگا۞26	وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهُٓ اَحَدٌ ۞26
27. (It will be said to the pious — believers of Islamic Monotheism:) "O (you) the one in (complete) rest and satisfaction!	اے مطمئن روح!۞27	يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۞27
28. "Come back to your Lord, — well-pleased (yourself) and well-pleasing (to Him)!	تو اپنے رب کی طرف چل اس حال میں کہ تو اس سے راضی، وہ تجھ سے راضی۞28	ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۞28
29. "Enter you then among My (honoured) slaves,	پھر تو میرے بندوں میں داخل ہو جا۞29	فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۞29
30. "And enter you My Paradise!"	اور میری جنت میں داخل ہو جا۞30	وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۞30 ع 1 30 14

***Sūrat Al-Balad* (The City) 90**	سورۂ بلد	آیاتہا 20 (90) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (35) رکوعہا 1
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. I swear by this city (Makkah);	میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی۞1	لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۞1
2. And you are free (from sin, and to punish the enemies of Islām on the day of the Conquest) in this city (Makkah).[1]	اور آپ کے لیے اس شہر میں لڑائی حلال ہونے والی ہے۞2	وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۞2
3. And by the begetter (i.e. Adam عليه السلام) and that which he begot (i.e. his progeny).	اور قسم ہے والد (آدم) کی اور اس کی اولاد کی۞3	وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۞3
4. Verily, We have created man in toil.	بلاشبہ ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں پیدا کیا ہے۞4	لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۞4
5. Does he think that none can	کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی بھی قابو نہ پا سکے گا؟۞5	اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۞5

[1] (V.90:2)
a) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما : On the day of the conquest of Makkah, Allāh's Messenger ﷺ said, "Allāh has made this town a sanctuary. Its thorny bushes should not be cut, its game should not be chased, and its fallen things should not be picked up except by one who would announce it publicly." [*Sahih Al-Bukhari*, 2/1587 (O.P.657)]
b) See the footnote of (V.2:191)

① شہر سے مراد "مکہ" ہے جس کے متعلق نبی ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر فرمایا: "اللہ نے اس شہر کو حرم (جائے امن) قرار دیا ہے۔ اس کی کانٹے دار جھاڑیاں نہ کاٹی جائیں، نہ وہاں شکار کے لیے جانور کا تعاقب کیا جائے اور کوئی اس کی (وہاں) گری پڑی اشیا نہ اٹھائے، سوائے اس شخص کے جو اس کا اعلان کرے۔" (صحيح البخاري، الحج، باب: 43 حديث: 1587)
مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2: 191)

overcome him?

6. He says (boastfully): "I have wasted wealth in abundance!"
وہ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال لٹا دیا⑥
يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾

7. Does he think that none sees him?
کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟⑦
أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُۥٓ أَحَدٌ ﴿٧﴾

8. Have We not made for him two eyes,
کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟⑧
أَلَمْ نَجْعَل لَّهُۥ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾

9. And a tongue and two lips?
اور زبان اور دو ہونٹ؟⑨
وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾

10. And shown him the two ways (good and evil)?
اور ہم نے اسے دونوں راستے سمجھا دیے⑩
وَهَدَيْنَٰهُ ٱلنَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

11. But he has not attempted to pass on the path that is steep (i.e. the path which will lead to goodness and success).
پھر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہیں گزرا⑪
فَلَا ٱقْتَحَمَ ٱلْعَقَبَةَ ﴿١١﴾

12. And what will make you know the path that is steep?
اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ دشوار گھاٹی کیا ہے؟⑫
وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا ٱلْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾

13. (It is) freeing a neck (slave)[1]
وہ ہے کسی انسان کو غلامی سے چھڑانا①⑬
فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾

14. Or giving food in a day of hunger (famine),
یا بھوک والے دن کھانا کھلانا⑭
أَوْ إِطْعَٰمٌ فِى يَوْمٍ ذِى مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾

15. To an orphan near of kin.
کسی رشتہ دار یتیم کو⑮
يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾

16. Or to a *Miskīn* (needy) cleaving to dust (out of misery).
یا کسی خاک نشین مسکین کو⑯
أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾

17. Then he became one of those who believed (in Islamic Monotheism) and recommended one another to perseverance and patience, and (also) recommended one another to pity and compassion.
پھر وہ ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور انھوں نے باہم صبر کی وصیت کی اور باہم رحم کرنے کی وصیت کی⑰
ثُمَّ كَانَ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَتَوَاصَوْا۟ بِٱلصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا۟ بِٱلْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾

18. They are those on the Right Hand (i.e. the dwellers of Paradise),
وہی لوگ دائیں ہاتھ والے ہیں⑱
أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾

19. But those who disbelieved in Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), they are those on the Left Hand (the dwellers of Hell).
اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہوئے وہی بائیں ہاتھ والے ہیں⑲
وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ ﴿١٩﴾

---

[1] (V.90:13) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said: "Whoever frees a Muslim slave, Allāh will save all the parts of his body from the (Hell) Fire, as he has freed the body-parts of the slave."
[*Sahih Al-Bukhari*, 3/2517 (O.P.693)]

① حدیث میں غلام آزاد کرنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کو غلام کے ہر عضو کے عوض دوزخ کی آگ سے آزاد کر دے گا۔'' (صحیح البخاری، العتق، باب: 1 حدیث: 2517)

Arabic	Urdu	English
ع 1 20 15 عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾	ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی آگ ہوگی ①⑳	**20.** The Fire will be shut over them (i.e. they will be enveloped by the Fire without any opening or window or outlet).[1]
آیاتها 15 (91) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (26) رکوعها 1	سورۂ شمس	*Sūrat Ash-Shams* **(The Sun) 91**
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	*In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.*
وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿١﴾	سورج اور اس کی دھوپ چڑھنے کی قسم ①	**1.** By the sun and its brightness.
وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿٢﴾	اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے ②	**2.** By the moon as it follows it (the sun).
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿٣﴾	اور دن کی جب وہ سورج کا جلوہ دکھاتا ہے ③	**3.** By the day as it shows up (the sun's) brightness.
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿٤﴾	اور رات کی جب وہ اسے ڈھانپ لیتی ہے ④	**4.** By the night as it conceals it (the sun).
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿٥﴾	اور آسمان کی اور جس نے اسے بنایا ⑤	**5.** By the heaven and Him Who built it.
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿٦﴾	اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا ⑥	**6.** By the earth and Him Who spread it.
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿٧﴾	اور (انسانی) نفس کی اور جس نے اسے ٹھیک بنایا ⑦	**7.** By *Nafs* (Adam or a person or a soul), and Him Who perfected him in proportion;
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿٨﴾	پھر اس کی بدی اور اس کا تقویٰ اس پر الہام کیا ⑧	**8.** Then He showed him what is wrong for him and what is right for him.
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿٩﴾	یقیناً فلاح پا گیا جس نے نفس کا تزکیہ کیا ⑨	**9.** Indeed he succeeds who purifies his ownself (i.e. obeys and performs all that Allāh ordered, by following the true Faith of Islāmic Monotheism and by doing righteous good deeds).
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿١٠﴾	اور یقیناً نامراد ہوا جس نے اسے آلودہ کیا ⑩	**10.** And indeed he fails who corrupts his ownself (i.e. disobeys what Allāh has ordered, by rejecting the true Faith of Islāmic Monotheism or by following

[1] (V.90:20) "Therein they will be breathing out with deep sighs and roaring and therein they will hear not.**" (V. 21:100)

**Ibn Mas'ūd رضي الله عنه recited this Verse and then said: "When those (who are destined to remain in the Hell-fire forever) will be thrown in the Hell-fire, each of them will be put in a separate *Tabūt* (Box) of Fire, so that he will not see anyone punished in the Hell-fire except he himself." Then Ibn Mas'ūd recited this Verse (V.21:100).

(*Tafsīr Ibn Kathīr, At-Tabarī* and *Al-Qurtubī*)

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انبیاء 21/100)

polytheism, or by doing every kind of evil wicked deeds).

11. Thamūd (people) denied (their Prophet) through their transgression (by rejecting the true Faith of Islāmic Monotheism, and by following polytheism, and by committing every kind of sin).

قوم ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے (نبی کو) جھٹلایا ⑪

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰىهَآ ⑪

12. When the most wicked man among them went forth (to kill the she-camel).

جب اٹھ کھڑا ہوا اس قوم کا بڑا بدبخت ⑫

إِذِ انۢبَعَثَ أَشْقٰىهَا ⑫

13. But the Messenger of Allāh (Sālih عليه السلام) said to them: "[Be cautious! (Fear the evil end.)] That is the she-camel of Allāh! (Do not harm it) and bar it not from having its drink!"

تو انھیں رسول اللہ نے کہا: اللہ کی اونٹنی (کی حفاظت کرو) اور اس کو پانی پلانے کی ⑬

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ⑬

14. Then they denied him and they killed it. So their Lord destroyed them because of their sin, and made them equal in destruction (i.e. all grades of people, rich and poor, strong and weak)!

پھر انھوں نے اس کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں، تو ان کے رب نے ان کے گناہ کی وجہ سے ان پر تباہی ڈال کر سب کا صفایا کر دیا ⑭

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۖ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ⑭

15. And He (Allāh) feared not the consequences thereof.

اور وہ اس (تباہی) کے انجام سے نہیں ڈرتا ⑮

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ⑮ ع 15 16

Sūrat Al-Lail (The Night) 92

سورۂ لیل

سُورَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. By the night as it envelops.

رات کی قسم جب وہ چھا جائے ①

وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ①

2. By the day as it appears in brightness.

اور دن کی جب وہ روشن ہو ②

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ②

3. By Him Who created male and female.

اور اس ذات کی جس نے نر اور مادہ پیدا کیے ③

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰىٓ ③

4. Certainly, your efforts and deeds are diverse (different in aims and purposes);

بے شک تمھاری کوشش (باہم) مختلف ہے ④

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ④

5. As for him who gives (in charity) and keeps his duty to Allāh and fears Him,

پھر جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور ڈرتا رہا ⑤

فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى ⑤

6. And believes in *Al-Husnā*.[1]	اور اس نے نیک بات① کی تصدیق کی⑥	وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ⑥
7. We will make smooth for him the path of ease (goodness).	تو یقیناً اسے عنقریب ہم آسان (راہ) کی توفیق دیں گے⑦	فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ⑦
8. But he who is a greedy miser and thinks himself self-sufficient.[2]	اور لیکن جس نے کنجوسی کی اور پروا نہ کی⑧	وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ⑧
9. And denies *Al-Husnā* (see the footnote of the Verse No. 6).	اور اس نے نیک بات کو جھٹلایا⑨	وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ⑨
10. We will make smooth for him the path for evil.	تو اسے عنقریب ہم تنگی کی (راہ کی) سہولت دیں گے②⑩	فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ⑩
11. And what will his wealth avail him when he goes down (in destruction)?	اور جب وہ (دوزخ میں) گرے گا تو اسے اس کا مال کوئی فائدہ نہ دے گا⑪	وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ⑪
12. Truly, on Us is (to give) guidance.	بے شک ہدایت دینا ہمارے ہی ذمے ہے⑫	اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ⑫
13. And truly, to Us (belong) the last (Hereafter) and the first (this world).	اور بے شک آخرت اور دنیا ہمارے ہی اختیار میں ہے⑬	وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ⑬
14. Therefore, I have warned you of a blazing Fire (Hell).	بالآخر میں نے تمھیں بھڑکتی آگ سے ڈرا دیا ہے⑭	فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ⑭
15. None shall enter it except the most wretched.	اس میں بڑا بدبخت ہی داخل ہوگا⑮	لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ⑮
16. Who denies and turns away.	جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا⑯	الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑯
17. And *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) will be far removed from it (Hell).	اور بڑا متقی اس سے ضرور دور رکھا جائے گا⑰	وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ⑰

[1] (V.92:6) A) *Al-Husnā*: i. e., Paradise or good deeds like prayers, fasting or charity etc. or the best (i.e. either *Lā ilāha illallāh:* none has the right to be worshipped but Allāh) or a reward from Allāh (i.e. Allāh will compensate him for what he will spend in Allāh's way).
B) See the footnote of (V.4:37).

[2] (V.92:8) Narrated 'Alī رضي الله عنه: We were in the company of the Prophet ﷺ and he said, "There is none among you but has his place written for him, either in Paradise or in the Hell-fire." We said, "O Allāh's Messenger! Shall we depend (on this fact and give up work)?" He replied, "No! Carry on doing good deeds, for everybody will find easy (to do) such deeds as will lead him to his destined place." Then the Prophet ﷺ recited: "As for him who gives (in charity) and keeps his duty to Allāh and fears Him, and believes in *Al-Husnā*. We will make smooth for him the path of ease ..." (V.92: 5-10) [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4947 (O.P.472)]

① [اَلْحُسْنٰی] "نیک بات" یعنی سب سے بہترین کلمہ [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ] "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔" یا پھر اللہ کی طرف سے صلے کا یقین کہ جو کچھ بندہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا، اللہ ضرور اس کی جزا دے گا۔

② مطلب یہ ہے کہ نیکی کا راستہ اختیار کرنے والے کے لیے نیکی کا اور بدی کا راستہ اختیار کرنے والے کے لیے بدی کا راستہ آسان کر دیا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانا لکھ دیا گیا ہے کسی کا جنت میں اور کسی کا دوزخ میں۔" صحابہ ؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! پھر ہم اسی (تقدیر) پر بھروسا کیوں نہ کر لیں (عمل کی کیا ضرورت ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں! عمل کیے جاؤ کیونکہ ہر شخص کو وہی توفیق ہوگی (جس کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔)" اس کے بعد آپ ﷺ نے سورۂ لیل کی آیات: 5 تا 10 تلاوت فرمائیں۔
(صحیح البخاري، التفسیر، سورة: 92، باب: 5 حدیث: 4947)

18. He who spends his wealth for increase in self-purification,	جو پاک ہونے کے لیے اپنا مال دیتا ہے⑱	الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ⑱
19. And who has (in mind) no favour from anyone to be paid back,	اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں جس کا بدلہ اسے دیا جائے⑲	وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ⑲
20. Except to seek the Countenance of his Lord, the Most High.	مگر صرف اپنے رب برتر کا چہرہ چاہتے ہوئے (مال خرچ کرتا ہے)⑳	اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ⑳
21. He, surely, will be pleased (when he will enter Paradise).	اور یقیناً وہ (اللہ) جلد اس سے راضی ہوگا㉑	وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ㉑ ع 21 17

Sūrat Ad-Duhā (The Forenoon — After Sunrise) 93	سورۃ ضحیٰ	سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (93) (11)
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. By the forenoon after sunrise.[1]	دھوپ چڑھنے①کے وقت کی قسم!①	وَالضُّحٰى ①
2. By the night when it darkens (and stands still).	اور رات کی جب وہ چھا جائے②	وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ②
3. Your Lord (O Muhammad ﷺ) has neither forsaken you nor hates you.	(اے نبی!) آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا اور نہ ناراض ہوا③	مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ③
4. And indeed the Hereafter is better for you than the present (life of this world).	اور یقیناً آپ کے لیے آخرت، دنیا سے بہت بہتر ہے④	وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ④
5. And verily, your Lord will give you (all good) so that you shall be well-pleased.	اور جلد آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے⑤	وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ⑤
6. Did He not find you (O	کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا، پھر ٹھکانا دیا؟⑥	اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ⑥

[1] (V.93:1)

a) Narrated Ibn Abu Lailā: Only Umm Hanī told us that she had seen the Prophet ﷺ offering the *Duhā* (Forenoon prayer). She said."On the day of the conquest of Makkah, the Prophet ﷺ took a bath in my house and offered eight *Rak'ah*. I never saw him praying such a light prayer but he performed perfect prostrations and bowings".

[*Sahih Al-Bukhari*, 2/1103 (O.P.207A)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه : My friend (the Prophet) advised me to observe three things:
(1) to fast three days a month;
(2) to pray two *Rak'ah* of *Duhā* prayer (Forenoon prayer); and
(3) to pray *Witr* before sleeping. [*Sahih Al-Bukhari*, 3/1981 (O.P.202)]

① عرف میں اس وقت کو "چاشت" کہتے ہیں، جب سورج بلند ہوتا ہے۔ لیکن یہاں مراد پورا دن ہے۔ چاشت کے وقت بھی نبی ﷺ سے نفل نماز پڑھنے کا ثبوت ہے، چنانچہ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ہم سے اُم ہانی رضی اللہ عنہا کے سوا کسی اور نے یہ روایت نہیں کی کہ رسول اللہ ﷺ نے اشراق (چاشت) کی نماز پڑھی۔ اُم ہانی رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: "فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ نے میرے گھر میں غسل فرمایا اور آٹھ رکعتیں پڑھیں، میں نے ایسی ہلکی پھلکی نماز پڑھتے آپ کو (پہلے) کبھی نہیں دیکھا تاہم آپ ﷺ نے رکوع وسجود پورے کیے۔" (صحیح البخاری، تقصیر الصلاۃ، باب: 12 حدیث: 1103) اسی طرح آپ ﷺ نے اپنی اُمت کو بھی چاشت کے نفل پڑھنے کی تاکید فرمائی جیسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خلیل رسول اللہ ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی نصیحت کی: ① ہر مہینے تین روزے رکھنے ② دو رکعت چاشت کی نماز اور ③ سونے سے پہلے وتر ادا کر لینے کی۔" (صحیح البخاری، الصوم، باب: 60 حدیث: 1981) اس سے معلوم ہوا کہ چاشت کی نماز دو رکعت سے لے کر آٹھ رکعات تک ہے۔ دو دو کر کے جتنی رکعات پڑھ سکتا ہو پڑھ لے۔

Muhammad ﷺ) an orphan and gave you a refuge?		
7. And He found you unaware (of the Qur'ān, its legal laws and Prophethood) and guided you.	اور آپ کو ناواقفِ راہ پایا، پھر ہدایت بخشی ⑦	وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ⑦
8. And He found you poor and made you rich (self-sufficient with self-contentment).	اور آپ کو تنگ دست پایا، پھر مال دار کر دیا ⑧	وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ⑧
9. Therefore, treat not the orphan with oppression.	لہٰذا آپ یتیم پر سختی نہ کریں ⑨	فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ⑨
10. And repulse not the beggar.	اور سوالی کو نہ جھڑکیں ⑩	وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ⑩
11. And proclaim the Grace of your Lord (i.e. the Prophethood and all other Graces).	اور اپنے رب کی نعمت کا ذکر کرتے رہیں ⑪	وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑪ ع 1 11 18

***Sūrat Ash-Sharh* (The Opening Forth) 94**	سورۂ الم نشرح	(94) سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ (12)
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. Have We not opened your breast for you (O Muhammad ﷺ)?	(اے نبی!) کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا؟ ①	اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ①
2. And removed from you your burden.	اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا ②	وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ②
3. Which weighed down your back?	جس نے آپ کی کمر توڑ دی تھی ③	الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ③
4. And have We not raised high your fame?	اور ہم نے آپ کے لیے آپ کا ذکر اونچا کر دیا ④	وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④
5. Verily, along with every hardship is relief,	پھر بے شک ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے ⑤	فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑤
6. Verily, along with every hardship is relief (i.e. there is one hardship with two reliefs, so one hardship cannot overcome two reliefs).	بے شک ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے ⑥	اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑥
7. So when you have finished (your occupation), devote yourself to Allāh's worship.	چنانچہ جب آپ فارغ ہو جائیں تو محنت کیجیے ⑦	فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ⑦
8. And to your Lord (Alone) turn (all your) intentions and hopes.	اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کیجیے ⑧	وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ⑧ ع 1 8 19

Sūrat At-Tin (The Fig) 95

سورۂ تین

آیاتها 8 (95) سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ (28) رکوعها 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ①

قسم ہے انجیر اور زیتون کی ①

1. By the fig, and the olive.

وَطُورِ سِينِينَ ②

اور طور سیناء کی ②

2. By Mount Sinai.

وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ③

اور اس پرامن شہر (مکہ) کی[1] ③

3. By this city of security (Makkah).[1]

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ④

ہم نے انسان کو بہترین شکل وصورت میں پیدا کیا ہے ④

4. Verily, We created man in the best stature (mould).

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ⑤

پھر ہم نے اسے نیچوں سے نیچے پھینک دیا ⑤

5. Then We reduced him to the lowest of the low.

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑥

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے بے انتہا اجر ہے ⑥

6. Except those who believe (in Islāmic Monotheism) and do righteous deeds. Then they shall have a reward without end (Paradise).

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ⑦

پھر (اے انسان!) اس کے بعد تجھے کون سی چیز جزا و سزا کو جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے؟ ⑦

7. Then what (or who) causes you (O disbelievers) to deny the Recompense (i.e. the Day of Resurrection)?

ع 1 8 20 أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ⑧

کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ⑧

8. Is not Allāh the Best of judges?

Sūrat Al-'Alaq (The Clot) 96

سورۂ علق

آیاتها 19 (96) سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (1) رکوعها 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ①

اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا ①

1. Read! In the Name of your Lord Who has created (all that exists).

خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ②

اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا ②

2. He has created man from a clot (a piece of thick coagulated blood).

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ③

پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے ③

3. Read! And your Lord is the Most Generous.

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④

وہ ذات جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ④

4. Who has taught (the writing) by the pen.

---

[1] (V.95:3) See the footnote of (V.2:191).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بلد: 2/90)

English	Urdu	Arabic
5. He has taught man that which he knew not.	اس نے انسان کو وہ علم سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا⑤	عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤
6. Nay! Verily, man does transgress (in disbelief and evil deed).	ہرگز نہیں! انسان تو یقیناً البتہ سرکشی کرتا ہے⑥	كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰ ⑥
7. Because he considers himself self-sufficient.	اس بنا پر کہ وہ خود کو بے پروا سمجھتا ہے⑦	أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ ⑦
8. Surely, to your Lord is the return.	بے شک آپ کے رب ہی کی طرف واپسی ہے⑧	إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ⑧
9. Have you (O Muhammad ﷺ) seen him (i.e. Abū Jahl) who prevents	کیا آپ نے اسے دیکھا جو منع کرتا ہے⑨	أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ⑨
10. A slave (Muhammad ﷺ) when he prays?	ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے؟⑩	عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ⑩
11. Have you seen if he (Muhammad ﷺ) is on the guidance (of Allāh)	بھلا دیکھو تو اگر وہ (بندہ) ہدایت پر ہو⑪	أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ⑪
12. Or enjoins piety?	یا تقویٰ کا حکم دیتا ہو؟⑫	أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ⑫
13. Have you seen if he (Abū Jahl) denies (the truth, i.e. this Qur'ān) and turns away?	بھلا دیکھو تو اگر وہ (حق کو) جھٹلاتا اور (اس سے) منہ موڑتا ہو؟⑬	أَرَأَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ⑬
14. Knows he not that Allāh sees (what he does)?	کیا وہ نہیں جانتا کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے⑭	أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ⑭
15. Nay! If he (Abū Jahl) ceases not, We will catch him by the forelock —	ہرگز نہیں! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر ضرور گھسیٹیں گے⑮	كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ⑮
16. A lying, sinful forelock!	پیشانی جو جھوٹی اور خطا کار ہے⑯	نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯
17. Then let him call upon his council (of helpers).	چنانچہ اسے چاہیے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے⑰	فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ⑰
18. We will call out the guards of Hell (to deal with him)!	یقیناً ہم بھی عذاب کے فرشتوں کو بلا لیں گے⑱	سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑱
19. Nay! (O Muhammad ﷺ)! Do not obey him (Abū Jahl). Fall prostrate and draw near (to Allāh)!*	ہرگز نہیں! آپ اس کی اطاعت نہ کریں اور سجدہ کریں اور اللہ کا قرب حاصل کریں⑲	كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب ۩ ⑲ ع 1 19 21

Sūrat Al-Qadr (The Night of Decree) 97	سورۂ قدر	آياتها 5 (97) سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (25) ركوعها 1
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
1. Verily, We have sent it (this	بے شک ہم نے اس (قرآن) کو لیلۃ القدر میں	إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ①

* (V.96:19) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

Qur'ān) down in the Night of *Al-Qadr* (Decree).[1]

نازل کیا①

وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ②

اور آپ کو کیا معلوم کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟②

2. And what will make you know what the Night of *Al-Qadr* (Decree) is?

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ③

لیلۃ القدر ہزار مہینے سے بہتر ہے①③

3. The Night of *Al-Qadr* (Decree) is better than a thousand months (i.e. worshipping Allāh in that night is better than worshipping Him a thousand months, i.e. 83 years and 4 months).

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ④

اس رات میں فرشتے اور روح (جبریل) اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے نازل ہوتے ہیں④

4. Therein descend the angels and the *Rūh* [Jibrāīl (Gabriel)] by Allāh's Permission with all Decrees,

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤ ع 1 5 22

(وہ رات) طلوع فجر تک سلامتی (ہی سلامتی) ہے⑤

5. (All that night), there is peace (and goodness from Allāh to His believing slaves) until the appearance of dawn.[2]

Sūrat Al-Baiyyinah (The Clear Evidence) 98	سورۂ بینہ	آياتها 8 (98) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (100) ركوعها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ①

اہل کتاب کے بعض کافر اور مشرکین② (کفر سے) رکنے والے نہ تھے یہاں تک کہ ان کے پاس واضح دلیل آ جائے①

1. Those who disbelieve from among the people of the Scripture (Jews and Christians) and *Al-Mushrikūn*,[3] were not going to leave (their disbelief) until there came to them clear evidence.

رَسُولٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ②

اللہ کی طرف سے ایک رسول جو پاکیزہ صحیفے پڑھے②

2. A Messenger (Muhammad ﷺ) from Allāh, reciting (the Qur'ān) purified pages [purified from *Al-Bātil* (falsehood)].

فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ③

جن میں درست اور معتدل احکام ہیں③

3. Wherein are correct and

[1] (V.97:1) "Therein (that night) is decreed every matter of ordainments." (V. 44:4)**
** i.e., the matters of deaths, births, provisions, calamities, etc. for the whole (coming) year as decreed by Allāh.

[2] (V.97:5) Narrated 'Āishah رضي الله عنها: Allāh's Messenger ﷺ said, "Search for the Night of *Al-Qadr* in the odd nights of the last ten nights of Ramadan." [*Sahih Al-Bukhari*, 3/2017 (O.P.234)].

[3] (V.98:1, 6) *Al-Mushrikūn*: polytheists, pagans, idolaters and disbelievers in the Oneness of Allāh and His Messenger Muhammad ﷺ.

① یہ لیلۃ القدر رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے کوئی ایک رات ہوتی ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔" (صحيح البخاري، فضل ليلة القدر، باب: 3 حديث: 2017)

② مشرکین میں کئی خداؤں کو ماننے والے، کفار، بت پرست اور اللہ کی توحید اور رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا انکار کرنے والے سب شامل ہیں۔

straight laws from Allāh.

4. And the people of the Scripture (Jews and Christians) differed not until after there came to them clear evidence (i.e. Prophet Muhammad ﷺ and whatever was revealed to him).

اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی، ان میں تفرقہ ان
کے پاس واضح دلیل آ جانے کے بعد پڑا④

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ④

5. And they were commanded not, but that they should worship Allāh, and worship none but Him Alone (abstaining from ascribing partners to Him), and perform *As-Salāt* (the prayers) and give *Zakāt* (obligatory charity), and that is the right religion.

حالانکہ انھیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ بندگی کو اللہ
کے لیے خالص کر کے، یکسو ہو کر اس کی عبادت
کریں اور وہ نماز کو قائم کریں اور زکاۃ دیں، اور
یہی سیدھی ملت کا دین ہے⑤

وَمَآ أُمِرُوٓا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا
الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ⑤

6. Verily, those who disbelieve (in the religion of Islām, the Qur'ān and Prophet Muhammad ﷺ) from among the people of the Scripture (Jews and Christians) and *Al-Mushrikūn*, will abide in the fire of Hell. They are the worst of creatures.[1]

بے شک اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کیا
اور مشرکین آتشِ جہنم میں جلیں گے، وہ اس میں
ہمیشہ رہیں گے، وہی لوگ مخلوق میں بدترین ہیں[①]⑥

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ
وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ
أُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥

7. Verily, those who believe [in the Oneness of Allāh, and in His Messenger (Muhammad ﷺ) including all obligations ordered by Islām] and do righteous good deeds, they are the best of creatures.

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک
عمل کیے، وہی لوگ مخلوق میں بہترین ہیں⑦

إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ أُولٰٓئِكَ
هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦

8. Their reward with their Lord is *'Adn* (Eden) Paradise (Gardens of Eternity), underneath which rivers flow. They will abide therein forever, Allāh will be pleased with them, and they with Him. That is for him who fears his Lord.

ان کی جزا ان کے رب کے ہاں ہمیشہ رہنے والے
باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں
ہمیشہ رہیں گے ابد تک، اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ
سے راضی، یہ اس کو ملتا ہے جو اپنے رب سے ڈر گیا⑧

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ
رَبَّهُۥ ⑧ ع 1/8/23

[1] (V.98:6) It is obligatory to have belief in the Messengership of the Prophet (Muhammad ﷺ). Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "By Him (Allāh) in Whose Hand Muhammad's soul is, there is none from amongst the Jews and Christians (of these present nations) who hears about me and then dies without believing in the Message with which I have been sent (i.e. Islāmic Monotheism) but he will be from the dwellers of the (Hell) Fire." [*Sahih Muslim*, the Book of Faith, Vol. 1, *Hadith* No. 153, (S.S.M. 20)] See also (V.3:85) and (V.3:116).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/85)

English	اردو	عربی
Sūrat Az-Zilzaal (The Earthquake) 99	سورۂ زلزال	آياتها ٨ (٩٩) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (٩٣) ركوعها ١
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. When the earth is shaken with its (final) earthquake.	جب زمین پورے زور سے ہلائی جائے گی ①	إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ①
2. And when the earth throws out its burdens.	اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی ②	وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ②
3. And man will say: "What is the matter with it?"	اور انسان کہے گا: اسے کیا ہوا؟ ③	وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ③
4. That Day it will declare its information (about all that happened over it of good or evil).	اس دن وہ اپنے (خود پر گزرنے والے) حالات بیان کرے گی ④	يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ④
5. Because your Lord will inspire it.	کیونکہ آپ کا رب اسے (یہی) حکم دے گا ⑤	بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ⑤
6. That Day mankind will proceed in scattered groups that they may be shown their deeds.[1]	اس روز لوگ الگ الگ ہو کر لوٹیں گے تاکہ انھیں ان کے اعمال دکھائے جائیں[1] ⑥	يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ⑥
7. So, whosoever does good equal to the weight of an atom (or a small ant) shall see it.	لہٰذا جس نے ذرہ بھر بھلائی کی وہ اسے دیکھ لے گا ⑦	فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ⑦
8. And whosoever does evil equal to the weight of an atom (or a small ant) shall see it.	اور جس نے ذرہ بھر برائی کی وہ بھی اسے دیکھ لے گا ⑧	وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ⑧ ع 1 8 24

English	اردو	عربی
Sūrat Al-'Ādiyāt (Those that run) 100	سورۂ عادیات	آياتها ١١ (١٠٠) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (١٤) ركوعها ١
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. By the (steeds) that run, with panting.	سرپٹ دوڑتے، ہانپتے گھوڑوں کی قسم ①	وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ①
2. Striking sparks of fire (by their hooves).	پھر سم مار کر چنگاریاں نکالنے والوں کی ②	فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ②
3. And scouring to the raid at dawn.	پھر صبح کے وقت حملہ کرنے والوں کی ③	فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ③
4. And raise the dust in clouds the while.	پھر اس وقت وہ گرد و غبار اڑاتے ہیں ④	فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ④
5. And penetrating forthwith as one into the midst (of the foe).	پھر اس وقت وہ (دشمن کی) جماعت کے درمیان گھس جاتے ہیں ⑤	فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ⑤

[1] (V.99:6) See the footnote of (V.11:18).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ ہود: 11/18)

6. Verily, man (disbeliever) is ungrateful to his Lord.

بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے⑥

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ⑥

7. And to that he bears witness (by his deeds).

اور بے شک وہ اس بات پر (خود بھی) گواہ ہے⑦

وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ⑦

8. And verily, he is violent in the love of wealth.

اور بے شک وہ مال کی محبت میں بری طرح گرفتار ہے⑧

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ⑧

9. Knows he not that when the contents of the graves are poured forth (all mankind is resurrected)?

کیا پھر وہ نہیں جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے⑨

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ⑨

10. And that which is in the breasts (of men) shall be made known?

اور ظاہر کر دیا جائے گا جو کچھ سینوں میں ہے⑩

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ⑩

11. Verily, that Day (i.e., the Day of Resurrection) their Lord will be Well-Acquainted with them (as to their deeds and will reward them for their deeds).

بے شک ان کا رب اس دن ان (کے حال) سے خوب آگاہ ہوگا⑪

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ ⑪ ع 1 11 25

Sūrat Al-Qāri'ah (The Striking Hour) 101

سورۂ قارعہ

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (101) (30) آیاتها 11 رکوعها 1

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1. *Al-Qāri'ah* (the striking Hour, i.e. the Day of Resurrection).

کھڑکھڑا دینے والی①

الْقَارِعَةُ ①

2. What is the striking (Hour)?

کیا ہے وہ کھڑکھڑا دینے والی!②

مَا الْقَارِعَةُ ②

3. And what will make you know what the striking (Hour) is?

اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑا دینے والی کیا ہے؟③

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ③

4. It is a Day whereon mankind will be like moths scattered about.

جس دن لوگ (ایسے) ہو جائیں گے جیسے بکھرے ہوئے پروانے④

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ④

5. And the mountains will be like carded wool.

اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون جیسے ہو جائیں گے⑤

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ⑤

6. Then as for him whose Balance (of good deeds) will be heavy,[1]

پھر جس شخص کے پلڑے بھاری ہوگئے①⑥

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ⑥

7. He will live a pleasant life (in Paradise).

تو وہ اپنی پسند کی زندگی میں ہوگا⑦

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ⑦

8. But as for him whose Balance

اور جس شخص کے پلڑے ہلکے ہوگئے⑧

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ⑧

[1] (V.101:6) See the footnote of (V.7:8).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ اعراف: 8/7)

(of good deeds) will be light,

9. He will have his home in *Hāwiyah* (pit, i.e. Hell).
تو اس کا ٹھکانا ہاویہ (گڑھا) ہوگا⑨
فَأُمُّهُۥ هَاوِيَةٌ ⑨

10. And what will make you know what it is?
اور آپ کو کیا معلوم کہ "ہاویہ" کیا ہے⑩
وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا هِيَهْ ⑩

11. (It is) a fiercely blazing Fire!
وہ سخت دہکتی ہوئی آگ ہے⑪
نَارٌ حَامِيَةٌۢ ⑪ ع 1 11 26

Sūrat At-Takāthur (The piling up— The Emulous Desire) 102

سورۂ تکاثر

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (102)

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.
اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1. The mutual rivalry (for piling up of worldly things) diverts you,
باہم بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کر دیا①
أَلْهَىٰكُمُ التَّكَاثُرُ ①

2. Until you visit the graves (i.e. till you die).
یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے②
حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ②

3. Nay! You shall come to know!
ہرگز نہیں! جلد ہی تم جان لو گے③
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ③

4. Again nay! You shall come to know!
پھر ہرگز نہیں! جلد ہی تم جان لو گے④
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ④

5. Nay! If you knew with a sure knowledge (the end result of piling up, you would not have been occupied yourselves in worldly things).
ہرگز نہیں! اگر تم یقینی علم کے ساتھ جان لو⑤
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ⑤

6. Verily, you shall see the blazing Fire (Hell)!
تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے⑥
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ⑥

7. And again, you shall see it with certainty of sight!
پھر تم اسے ضرور یقین کی آنکھ سے دیکھو گے⑦
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ⑦

8. Then on that Day you shall be asked about the delights[1] (you indulged in, in this world)!
پھر اس دن تم سے نعمتوں کی بابت ضرور سوال کیا جائے گا① ★ ⑧
ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ⑧ ع 1 8 27

[1] (V.102:8) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Once during a day or a night Allāh's Messenger ﷺ came out and found Abu Bakr and 'Umar رضي الله عنهما, he said: "What has brought you out of your homes at this hour?" They replied: "Hunger, O Allāh's Messenger." He said: "By Him (Allāh) in Whose Hand my soul is, I too have come out for the same reason for which you have come out". Then he ﷺ said to them (both): "Come along!"And he went along with them to a man from the *Ansār* but they did not find him in his house. The wife of that man saw the Prophet ﷺ and said: "You are welcome." Allāh's Messenger ﷺ asked her (saying): "Where is so-and-so?" She replied: "He has gone to fetch some water for us." In the meantime the *Ansārī* man came, saw Allāh's Messenger ﷺ with his two Companions and said: "All praise and thanks are Allāh's: today there is none superior to me as regards guests." Then he went and brought a part of a bunch of date-fruit, having dates, some still green, some ripe and some fully ripe and requested them to eat from it. He then took his knife (to slaughter a sheep for them). Allāh's Messenger ﷺ said to him: "Beware! Do not slaughter a milch sheep." So he slaughtered a sheep (prepared the meals from its meat). They ate from that sheep and that bunch of dates and drank water. After they had finished eating and drinking to their fill, Allāh's Messenger ﷺ said to Abu Bakr and 'Umar رضي الله عنهما: "By Him in Whose Hand my soul is, you will be asked about this treat on the Day of Resurrection. He (Allāh) brought you out of your homes with hunger and you are not returning to your homes till you have been blessed with this treat." [*Sahih Muslim*, The Book of Food and Drinks, *Hadith* No. 2038 (S.S.M. 1306)]

① دنیا میں انسان کو جو نعمتیں میسر ہیں، آخرت میں ان کی بابت باز پرس ہوگی، جیسے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث کے مطابق ایک دفعہ رات یا دن کے وقت رسول اللہ ﷺ

Sūrat Al-'Asr (The Time) 103

سورۂ عصر

آیاتها 3 (103) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (13) رکوعها 1

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. By *Al-'Asr* (the time).

زمانے کی قسم ①

وَالْعَصْرِ ①

2. Verily, man is in loss,

بے شک انسان خسارے میں ہے ②

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ②

3. Except those who believe (in Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, and recommend one another to the truth [i.e. order one another to perform all kinds of good deeds (*Al-Ma'rūf*) which Allāh has ordained, and abstain from all kinds of sins and evil deeds (*Al-Munkar*) which Allāh has forbidden], and recommend one another to patience (for the sufferings, harms, and injuries which one may encounter in Allāh's Cause during preaching His religion of Islāmic Monotheism or *Jihād*).

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تلقین کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی ③

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③ ع 1 3 28

Sūrat Al-Humazah (The Slanderer) 104

سورۂ ہمزہ

آیاتها 9 (104) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (32) رکوعها 1

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. Woe to every slanderer and backbiter.[1]

ہر طعنہ زن، عیب جو کے لیے ہلاکت ہے① ①

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ①

2. Who has gathered wealth and

جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا ②

الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ②

★ بقیہ حاشیہ: تکاثر، آیت:8.

باہر نکلے تو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، ان سے پوچھا: "اس پہر میں وہ کیوں باہر نکلے ہیں؟" انہوں نے جواب دیا: بھوک کی وجہ سے اے اللہ کے رسول! اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں بھی اسی وجہ سے باہر آیا ہوں جس وجہ سے تم باہر نکلے ہو (آپ نے فرمایا:) چلو!" تو وہ آپ کے ساتھ چلے پھر آپ ﷺ انہیں لے کر ایک انصاری کے گھر گئے...... جو باہر پانی لینے گیا ہوا تھا...... کچھ ہی دیر میں وہ واپس آ گیا تو آپ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھ کر وہ خوشی سے کہنے لگا: اللہ کا شکر ہے کہ آج کے دن کسی کے پاس ایسے عزت والے مہمان نہیں جیسے میرے پاس ہیں پھر وہ کھجور کا ایک خوشہ لے آیا جس میں اَدھ پکی سوکھی اور تازہ کھجوریں تھیں اور انہیں کھانے کو کہا، پھر اس نے چھری پکڑی تو آپ نے دودھ والی بکری ذبح کرنے سے منع فرمایا، چنانچہ اس نے ایک بکری ذبح کی تو سب نے اس کا گوشت اور کھجوریں کھائیں اور پانی پیا۔ جب سب سیر ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا: "قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم سے قیامت کے دن اس نعمت کے بارے میں ضرور سوال ہوگا، تم بھوک کی حالت میں اپنے گھروں سے نکلے اور پھر گھر واپس نہیں لوٹے یہاں تک کہ تم کو یہ نعمت ملی۔" (صحیح مسلم، الْأَشْرِبَةُ، بَابُ جَوَازِ اسْتِتْبَاعِهِ غَيْرَهُ إِلَى دَارِ مَنْ يَثِقُ بِرِضَاهُ بِذٰلِكَ...... حدیث: 2038)

[1] (V.104:1) See the footnotes a), b) and c) of (V.49:12).

① ملاحظہ کریں حواشی: (سورۂ حجرات 49/12)

English	Urdu	Arabic
counted it.		
3. He thinks that his wealth will make him last forever!	وہ سمجھتا ہے کہ بے شک اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا③	يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ③
4. Nay! Verily, he will be thrown into the crushing Fire.	ہرگز نہیں! اسے ضرور حُطَمَۃ میں پھینکا جائے گا④	كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ④
5. And what will make you know what the crushing Fire is?	اور آپ کو کیا معلوم کہ حُطَمَۃ کیا ہے؟⑤	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ⑤
6. The fire of Allāh kindled,	وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے⑥	نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ⑥
7. Which leaps up over the hearts,	جو دلوں تک پہنچے گی⑦	الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ⑦
8. Verily, it shall be closed upon them,	بے شک وہ (آگ) ان پر (ہر طرف سے) بند کر دی جائے گی⑧	اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ⑧
9. In pillars stretched forth (i.e. they will be punished in the Fire with pillars).	لمبے لمبے ستونوں میں⑨	فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨ ع 1/9/29

Sûrat Al-Fîl (The Elephant) 105	سورۂ فیل	(105) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (19)
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. Have you (O Muhammad ﷺ) not seen how your Lord dealt with the Owners of the Elephant? [The Elephant Army which came from Yemen under the command of Abrahah Al-Ashram intending to destroy the Ka'bah at Makkah].	(اے نبی!) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟①	اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ①
2. Did He not make their plot go astray?	کیا اس نے ان کی چال کو بیکار نہیں کر دیا؟②	اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ②
3. And He sent against them birds, in flocks,	اور اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے③	وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ③
4. Striking them with stones of *Sijjīl* (baked clay).	جو ان پر کھنگر کی کنکریاں پھینک رہے تھے④	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ④
5. And He made them like (an empty field of) stalks (of which the corn) has been eaten up (by	پھر اللہ نے انھیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا①★⑤	فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ⑤ ع 1/5/30

① یہ واقعہ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش کے سال پیش آیا۔ حبشہ کے بادشاہ کی طرف سے یمن میں اَبرہہ الاشرم گورنر تھا۔ اس نے صنعاء میں ایک بہت بڑا گرجا، قلیس تعمیر کیا اور کوشش کی کہ لوگ خانہ کعبہ کی بجائے عبادت اور حج وعمرہ کے لیے ادھر آیا کریں۔ یہ بات اہل مکہ اور دیگر قبائل عرب کے لیے سخت ناگوار تھی چنانچہ قریش کے ایک شخص نے اَبرہہ کے بنائے ہوئے عبادت خانے کو غلاظت سے خراب کر دیا۔ جب اَبرہہ کو اس کا علم ہوا تو غصے سے بے قابو ہو کر ایک لشکر جرار کے ساتھ مکے پر حملہ آور ہوا اور خانہ کعبہ کو ڈھانے کا عزم کر لیا۔ تیرہ ہاتھیوں کے ہمراہ جب یہ لشکر آگے بڑھا تو جس عرب قبیلے نے بھی مزاحمت کی وہ تباہی سے دوچار ہوا یہاں تک کہ مکہ کے قریب پہنچ گیا۔ جب اَبرہہ کا لشکر وادیٔ مُحَسِّر کے پاس پہنچا تو اللہ تعالیٰ نے پرندوں کے غول

cattle).[1]

Sūrat Quraish (Quraish) 106	سورۂ قریش	سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (106)
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جونہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. (It is a great grace from Allāh) for the protection of the Quraish,	قریش کے مانوس ہونے کی وجہ سے ①	لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ①
2. (And with all those Allāh's grace and protections, We cause) the (Quraish) caravans to set forth safe in winter (to the south) and in summer (to the north without any fear),	(یعنی) ان کے سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس ہونے کی وجہ سے ②	اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ②
3. So let them worship (Allāh) the Lord of this House (the Ka'bah in Makkah),	لہٰذا انھیں چاہیے کہ وہ اس گھر (کعبہ) کے مالک کی عبادت کریں ③	فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ③
4. (He) Who has fed them against hunger, and has made them safe from fear.	جس نے انھیں بھوک میں کھانا کھلایا اور انھیں خوف سے امن دیا ④	الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ④

ع 1 31

★ بقیہ حاشیہ: فیل، آیت: 8.

بھیج دیے جن کی چونچوں اور پنجوں میں کنکریاں تھیں جو چنے یا مسور کے دانے کے برابر تھیں جس فوجی کو یہ کنکری لگتی وہ پگھل جاتا اور اس کا گوشت جھڑ جاتا اور بالآخر ہلاک ہو جاتا اور اس طرح وہ لشکر نیست و نابود ہو گیا۔ ابرہہ نے بھاگ کر جان بچانے کی کوشش کی لیکن صنعاء تک پہنچتے پہنچتے اُس کا انجام بھی باقی لشکر والوں جیسا ہوا۔ اس طرح اللہ نے اپنے گھر کی حفاظت فرمائی اور اہل مکہ کو فتح سے نوازا۔ جس کے بعد سے آج تک اہل عرب خانہ کعبہ کی تحریم اور یہاں کے رہنے والوں کی عزت و تعظیم کرتے ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر سورۂ فیل)

[1] (V.105:5) The Story of the Army of the Elephants.
This incident happened during the period of the birth year of Prophet Muhammad ﷺ. Abrahah Al-Ashram was the governor of Yemen on behalf of the king of Ethiopia (as Yemen was a part of the Ethiopian kingdom). He (Abrahah) thought to build a house (like the Ka'bah at Makkah) in San'a (the capital of Yemen) and call the Arabs to perform the pilgrimage there in San'a instead of the Ka'bah (*Al-Bait Al-Harām*) in Makkah, with the intention of diverting the trade and benefits from Makkah to Yemen. He presented his idea to the king of Ethiopia who agreed to his idea. So the house (church) was built and he named it *Al-Qullais*; there was no church of its like at that time. Then a man from the Quraish tribe of Makkah came there and was infuriated by it, so he relieved his nature (stools and urine) in it, soiled its walls and went away. When Abrahah Al-Ashram saw that, he could not control his anger and raised an army to invade Makkah and demolish the Ka'bah. He had in that army thirteen elephants and amongst them was an elephant called Mahmūd which was the biggest of them. So that army proceeded and none amongst the Arab tribes that faced them (fought against them) but was killed and defeated, till it approached near Makkah. Then there took place negotiations between Abrahah Al-Ashram and the chief of Makkah (Abdul-Muttalib bin Hāshim, the grandfather of the Prophet ﷺ), and it was concluded that Abrahah would restore the camels of Abdul-Muttalib which he had taken away, and then he (Abrahah Al-Ashram) would decide himself as regards the Ka'bah. Abdul-Muttalib ordered the men of Makkah to evacuate the city and go to the top of the mountains along with their wives and children in case some harm should come to them from the invading oppressors. Then that army moved towards Makkah till they reached Muhassir Valley. While the army was marching towards Makkah, in the middle of the valley, suddenly it was overtaken by flocks of birds, flocks after flocks, air-raiding that army with small stones slightly bigger than a lentil seed. There never fell a stone on a soldier except it dissolved his flesh and burst it into pieces. So they perished with a total destruction. Abrahah Al-Ashram fled away while his flesh was bursting into pieces till he died on the way (back to Yemen). Such was the victory bestowed by Allāh, (the All-Majestic, All-Powerful) to the people of Makkah and such was the protection provided by Him for His House (Ka'bah in Makkah). (See *Tafsir Ibn Kathir, Sūrat Al-Fīl*)

Sūrat Al-Mā'ūn (The Small Kindnesses) 107

سورۃ الماعون

آیاتها 7 (107) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (17) رکوعها 1

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. Have you seen him who denies the Recompense?

(اے نبی!) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ ①

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ①

2. That is he who repulses the orphan (harshly),[1]

تو یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ① ②

فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ②

3. And urges not on the feeding of *Al-Miskīn* (the needy),[2]

اور مسکین کو کھانا کھلانے کا شوق نہیں دلاتا ② ③

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ③

4. So, woe to those performers of *Salāt* (prayers) (hypocrites),

چنانچہ تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے ④

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ④

5. Those who delay their *Salāt* (prayer from their stated fixed times).[3]

جو اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں ⑤

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤

6. Those who do good deeds only to be seen (of men),

وہ جو دکھاوا کرتے ہیں ⑥

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑥

7. And withhold *Al-Mā'ūn* (small kindnesses like salt, sugar, water).

اور (لوگوں کو) استعمال کی معمولی چیزیں بھی دینے سے انکار کرتے ہیں ⑦

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦ ع 1 7 32

Sūrat Al-Kauthar (A River in Paradise) 108

سورۃ الکوثر

آیاتها 3 (108) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (15) رکوعها 1

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. Verily, We have granted you (O Muhammad ﷺ) *Al-Kauthar* (a

(اے نبی!) یقیناً ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ③ ①

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ①

---

[1] (V.107:2) Narrated Sahl bin Sa'd رضي الله عنهما : The Prophet ﷺ said, "I and the person who looks after an orphan and provides for him, will be in Paradise like this," putting his index and middle fingers together.
[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6005 (O.P.34)]

[2] (V.107:3) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه : The Prophet ﷺ said, "The one who looks after a widow or a needy person is like a *Mujāhid* (fighter) who fights for Allāh's Cause, or like him who performs prayers all the night and fasts all the day." [*Sahih Al-Bukhari*, 7/5353 (O.P.265)]

[3] (V.107:5) See the footnote of (V.2:238).

① یتیم کی کفالت اور اس کی تعلیم و تربیت کی بڑی فضیلت ہے۔ جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا دونوں بہشت میں اس طرح قریب ہوں گے۔" آپ نے اپنی شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی (دونوں کو ملا کر) اشارہ کیا۔ (صحیح البخاري، الأدب، باب: 24 حدیث: 6005) اس لیے ظاہر ہے کہ یتیم کی کفالت وہی کرے گا جو آخرت کی جزا و سزا کو مانتا ہوگا، بصورت دیگر یتیموں کو دھکا ہی دے گا جیسا کہ آیت میں بیان کیا گیا۔

② مسکین اور غریب کو کھانا کھلانے کی بھی بڑی فضیلت ہے۔ اسی لیے اس کی بھی بڑی تاکید و ترغیب ہے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بیوہ اور محتاج کی دیکھ بھال کے لیے کوشش کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے یا رات بھر قیام اور دن بھر روزہ رکھنے والے کی مانند ہے۔" (صحیح البخاري، النفقات، باب: 1 حدیث: 5353) لیکن جو شخص قیامت پر یقین ہی نہیں رکھتا وہ کیوں مسکینوں پر اپنی رقم خرچ کرے گا؟ اسی لیے اسلام میں عقیدۂ آخرت اور قیامت پر بڑا زور دیا گیا ہے۔

③ رسول اللہ ﷺ نے معراج کے قصے میں فرمایا: "میں ایک نہر پر پہنچا، اس کے کناروں پر خولدار موتیوں کے خیمے تھے۔ میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا: 'یہ نہر کیسی ہے؟' انہوں نے جواب دیا: 'یہ کوثر ہے۔'" (صحیح البخاري، التفسیر، باب: 1 حدیث: 4964)

river in Paradise).[1]

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ②

تو آپ اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھیں اور قربانی کریں②

2. Therefore turn in prayer to your Lord and sacrifice (to Him only).

ع 1 3 33 إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ③

بے شک آپ کا دشمن ہی جڑ کٹا ہے①③

3. For he who hates you (O Muhammad ﷺ), he will be cut off (from posterity and every good thing in this world and in the Hereafter).[2]

سُورَةُ الْكٰفِرُونَ مَكِّيَّةٌ (109) (18) 1

سورۂ الکافرون

Sūrat Al-Kāfirūn (The Disbelievers) 109

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ①

(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: اے کافرو!①

1. Say (O Muhammad ﷺ to these *Mushrikūn* and *Kāfirūn*): "O *Al-Kāfirūn* (disbelievers in Allāh, in His Oneness, in His Angels, in His Books, in His Messengers, in the Day of Resurrection, and in *Al-Qadar*)!

لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ②

میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو②

2. I worship not that which you worship,

وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ③

اور نہ تم اس کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں③

3. Nor will you worship that which I worship.

وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④

اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو④

4. And I shall not worship that which you are worshipping.

وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ⑤

اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں⑤

5. Nor will you worship that which I worship.

ع 1 6 34 لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥

تمھارے لیے تمھارا دین اور میرے لیے میرا دین⑥

6. To you be your religion, and to me my religion (Islâmic Monotheism).

---

[1] (V.108:1) Narrated Anas رضي الله عنه: When the Prophet ﷺ was made to ascend to the heavens. He ﷺ said (after his return), "I came upon a river (in Paradise) the banks of which were made of tents of hollow pearls. I asked Jibrīl (Gabriel), 'What is this (river)?' He replied, 'This is the *Kauthar*.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4964 (O.P.488)]

[2] (V.108:3) Narrated Anas رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "None of you will have Faith till he loves me more than his father, his children and all mankind." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/15 (O.P.14)]

① یہ مشرکین مکہ کے جواب میں فرمایا جو کہتے تھے: محمد (ﷺ) کی اولاد نرینہ تو زندہ نہیں رہی اب اس کی نسل کہاں چلے گی؟ یہ جلد بے نام ونشان ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "بلاشبہ، تیرے دشمن ہی بے نام ونشان ہوں گے۔" چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ آج آپ ﷺ کے دشمنوں کا نام کوئی بھی عزت واحترام سے نہیں لیتا جب کہ نبی ﷺ کا تذکرہ ہر مسلمان کی زبان پر ہے اور آپ کی محبت سے ہر مسلمان کا دل معمور ہے کیونکہ آپ کی محبت عین ایمان ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ مجھ سے اپنے ماں، باپ، اولاد اور سارے انسانوں سے بڑھ کر محبت نہ کرے۔" (صحیح البخاری، الإیمان، باب: 8، حدیث: 15)

Sūrat An-Nasr (The Help) 110

سورۂ نصر

آیاتها ٣ (١١٠) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (١١٤) رُكُوْعُهَا ١

In the Name of Allâh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. When there comes the Help of Allâh (to you, O Muhammad ﷺ against your enemies) and the Conquest (of Makkah).

(اے نبی!) جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے گی ①

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ①

2. And you see that the people enter Allâh's religion (Islâm) in crowds.

اور آپ لوگوں کو دیکھیں کہ وہ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہو رہے ہیں ②

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ
اَفْوَاجًا ②

3. So, glorify the Praises of your Lord, and ask His forgiveness. Verily, He the One Who is Ever ready to accept the repentance, and forgives.

تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اس سے بخشش مانگیے، بلاشبہ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ③

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
تَوَّابًا ③ ع 1/3 35

Sūrat Al-Masad (The Palm Fiber) 111

سورۂ لہب ①

آیاتها ٥ (١١١) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (٦) رُكُوْعُهَا ١

In the Name of Allâh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. Perish the two hands of Abû Lahab (an uncle of the Prophet ﷺ) and perish he![1]

ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو گیا ①

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ①

2. His wealth and his children will not benefit him!

نہ اس کے مال نے اسے کوئی فائدہ دیا اور نہ اس کی کمائی نے ②

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ②

3. He will be burnt in a Fire of blazing flames!

عنقریب وہ ضرور بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا ③

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③

---

[1] (V.111:1) Narrated Ibn 'Abbâs رضي الله عنهما : "When the Verse, 'And warn your tribe (O Muhammad ﷺ) of near kindred.' (V.26:214) was revealed, Allâh's Messenger ﷺ went out, and when he had ascended As-Safâ mountain, he shouted, *'Ya Sabâhâh!'** The people said, 'What is that?' Then they gathered around him, whereupon he said, 'Do you see? If I inform you that cavalrymen are proceeding up the side of this mountain, will you believe me?' They said, 'We have never heard you telling a lie.' Then he said, 'I am a plain warner to you of a coming severe punishment.' Abu Lahab said, 'May you perish! You gathered us only for this reason?' Then Abu Lahab went away. So (*Sûrat Al-Masad*) 'Perish the two hands of Abu Lahab!' (V.111:1) was revealed." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4971 (O.P.495)]

* "*Ya Sabâhâh*!" is an Arabic expression used when one appeals for help or draws the attention of others to some danger.

① اس کی شان نزول میں آتا ہے، جب قرآن میں یہ آیت اتری: "اپنے قریبی عزیزوں کو ڈراؤ" تو عربوں کے رواج کے مطابق نبی ﷺ کوہ صفا پر چڑھ گئے اور لوگوں کو پکارا جب لوگ جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر میں تمہیں کہوں کہ پہاڑ کی دوسری طرف سے ایک لشکر تم پر حملہ آور ہونے والا ہے تو کیا تم یقین کر لو گے؟" انہوں نے کہا: (کیوں نہیں!) ہم نے تمہیں کبھی جھوٹ بولتے نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "(سنو!) میں تمہیں ڈراتا ہوں اس خوفناک عذاب سے جو (ایمان نہ لانے کی صورت میں تم پر) آنے والا ہے۔" ابولہب نے کہا: تو برباد ہو، کیا تو نے اس لیے ہمیں بلایا تھا؟ پھر وہ اُٹھ کر چلا گیا اس پر ﴿تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ﴾ سورت اتری۔ (صحیح البخاری، التفسیر، باب:1 حدیث:4971)

4. And his wife too, who carries wood (thorns of *Sa'dān* which she used to put on the way of the Prophet ﷺ, or used to slander him).[1]	اور اس کی بیوی بھی جو لکڑیاں ڈھونے والی ہے①④	وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ④
5. In her neck is a twisted rope of *Masad* (palm fiber).[2]	اس کی گردن میں چھال کی بٹی ہوئی رسی ہوگی②⑤	فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ⑤ ع 1 36

***Sūrat Al-Ikhlās* or *At-Tauhīd* (The Purity) 112**	سورۂ اخلاص	سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (112) (22)

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. Say (O Muhammad ﷺ): "He is Allāh, (the) One.[3]	(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے①	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①
2. *Allāh-us-Samad* (السيد الذي يصمد إليه في الحاجات) [Allāh — the Self-Sufficient Master, Whom all creatures need, (He neither eats nor drinks)].	اللہ بے نیاز ہے②	اَللّٰهُ الصَّمَدُ ②
3. He begets not, nor was He begotten.[4]	اس نے (کسی کو) نہیں جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا③	لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③

[1] (V.111:4) 'And his wife too, who carries wood.' Mujāhid said, 'Carries the wood' means that she used to slander (the Prophet ﷺ) and goes about with calumnies.

[2] (V.111:5) "In her neck is a twisted rope of palm fiber, [i.e. the chain which is in the Fire (of Hell)]." (*Sahih Al-Bukhari*, The Book of Interpretation, *Sūrat* 111, Chapter 4).

[Imām Qurtubī says in the *Tafsīr* of the (V.17:45):]

Narrated Sa'īd bin Jubāir رضي الله عنه : "When *Sūrah* No. 111 (*Sūrat Al-Masad*) was revealed, the wife of Abu Lahab came looking out for the Prophet ﷺ while Abu Bakr رضي الله عنه was sitting beside him. Abu Bakr said to the Prophet ﷺ : 'I wish if you get aside (or go away) as she is coming to us, she may harm you.' The Prophet ﷺ said: 'There will be a screen set between me and her.' So, she did not see him ﷺ. She said to Abu Bakr: 'Your companion is saying poetry against me.' Abu Bakr said: 'By Allāh he does not say poetry.' She said: 'Do you believe that.' Then she left. Abu Bakr said, 'O Allāh's Messenger! She did not see you.' The Prophet ﷺ said: 'An angel was screening me from her.'" [This *Hadīth* is quoted in *Musnad Abū Ya'la*]

It is said that if the Verse (V.17:45) is recited by a real believer (of Islāmic Monotheism) he will be screened from a disbeliever. (Allāh knows better.) (*Tafsīr Al-Qurtubī*)

[3] (V.112:1) See *Tauhīd* in the Glossary (Appendix-I).

[4] (V.112:3)

A) Narrated Mu'ādh bin Jabal رضي الله عنه : The Prophet ﷺ said, "O Mu'ādh! Do you know what Allāh's Right upon His slaves is?" I said, "Allāh and His Messenger know better." The Prophet ﷺ said, "To worship Him (Allāh) Alone and to join none in worship with Him (Allāh). Do you know what their right upon Him is?" I replied, "Allāh and His Messenger know better." The Prophet ﷺ said, "Not to punish them (if they did so)."
[*Sahih Al-Bukhari*, 9/7373 (O.P.470)]

B) Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه: A man heard another man reciting: 'Say (O Muhammad): "He is Allāh, (the) One." (112:1) And he recited it repeatedly. When it was morning, he went to the Prophet ﷺ and informed him about that as if he considered that the recitation of that *Sūrah* by itself was not enough. Allāh's Messenger ﷺ said, "By Him in Whose Hand my soul is, it is equal to one-third of the Qur'ān." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7374 (O.P.471)]

C) Narrated 'Āishah رضي الله عنها : The Prophet ﷺ sent (an army unit) under the command of a man who used to lead his companions in the prayers and would finish his recitation with (the *Sūrah* 112): 'Say (O Muhammad): "He is Allāh, (the) One."' (112:1). When they returned (from the battle), they mentioned that to the Prophet ﷺ. He said (to them), "Ask him why he does so." They asked him and he said, "I do so because it mentions the Qualities of the Most Gracious and I love to recite it (in my prayer)." The Prophet ﷺ said (to them). "Tell him that Allāh loves him." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7375 (O.P.472)]

4. And there is none coequal or comparable to Him."
اور کوئی ایک بھی اس کا ہمسر نہیں③④★
وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدٌۢ ④ ع 4/1 37

Sūrat Al-Falaq (The Daybreak) 113

سورۂ فلق

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (113) (20) آیاتها 5

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.
اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1. Say: "I seek refuge with (Allāh), the Lord of the daybreak,
(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں①
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ①

2. From the evil of what He has created,
(ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی②
مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ②

3. And from the evil of the darkening (night) as it comes with its darkness; (or the moon as it sets or goes away),
اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے③
وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ③

4. And from the evil of those who practise witchcraft when they blow in the knots,
اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے④
وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ④

5. And from the evil of the envier when he envies."
اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے⑤
وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ⑤ ع 5/1 38

Sūrat An-Nās (Mankind) 114

سورۂ ناس

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (114) (21) آیاتها 6

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.
اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1. Say: "I seek refuge with (Allāh) the Lord of mankind,[1]
(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں①
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ①

★ بقیہ حواشی: لہب، اخلاص، آیات: 3،5،4.

① ﴿وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ﴾ مجاہد نے کہا ہے: اس سے مراد ابولہب کی بیوی اُم جمیل ہے جو رسول اللہ ﷺ کے خلاف الزام تراشیاں اور غیبتیں کرتی پھرتی تھی۔

② ﴿مَسَدٍ﴾ سے مراد مُقل درخت کی چھال ہے بعض نے اس کا مفہوم "دوزخ کی آگ کی رسی" بھی بیان کیا ہے۔ (صحیح البخاری، التفسير، سورة اللهب، باب: 4) [مُقل] کے پھل کو عربی میں [دوم] کہا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل 17: 45)

③ اللہ کی اولاد ٹھہرانا، حدیث میں اسے اللہ کو سب و شتم کرنا قرار دیا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2: 116)

[1] (V.114:1) Narrated Aishah رضي الله عنها: Whenever Allah's Messenger ﷺ went to bed, he used to recite *Surat Al-Ikhlās* (112), *Surat Al-Falaq* (113) and *Surat An-Nās* (114), and then blow on his palms and pass them over his face and those parts of his body that his hands could reach. And when he fell ill, he used to order me to do like that for him. [*Sahih Al-Bukhari* 7/5748 (O.P.644)]

① یہ سورت بڑی فضیلت والی ہے۔ اس کی ایک مرتبہ تلاوت اجر و ثواب میں تہائی قرآن کے برابر ہے۔ چنانچہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک شخص نے دوسرے شخص کو ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ تلاوت کرتے ہوئے پایا جو اسے بار بار دہرا رہا تھا۔ صبح کو وہ شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو یہ بات بتائی جیسے کہ وہ شخص اس سورت کی تلاوت کو کافی نہیں سمجھتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یہ قرآن کے ایک تہائی (حصہ کی تلاوت) کے برابر ہے۔" نیز حضرت

2. The King of mankind — [1]	انسانوں کے بادشاہ کی ①②	مَلِكِ النَّاسِ ②
3. The *Ilāh* (God) of mankind,	انسانوں کے معبود کی③	إِلَٰهِ النَّاسِ ③
4. From the evil of the whisperer (devil who whispers evil in the hearts of men) who withdraws (from his whispering in one's heart after one remembers Allāh).[2]	وسوسہ ڈالنے والے (اللہ کے ذکر کو سن کر) پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے ②④	مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④
5. Who whispers in the breasts of mankind.	جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے⑤	الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ⑤
6. Of jinn and men."	خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے⑥	مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥ ع 1 6 39

★ بقیہ حاشیہ: اخلاص، آیت: 4.

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص (شاید کلثوم بن زید رضی اللہ عنہ) کو ایک لشکر کا سردار بنا کر بھیجا، وہ نماز میں (ہر رکعت میں) اپنی قراءت ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پر ختم کرتا جب لشکر کے لوگ لوٹ کر مدینہ آئے تو انہوں نے آپ ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: "اس سے پوچھو ایسا کیوں کرتا ہے؟" لوگوں نے پوچھا تو اس نے کہا: اس سورت میں اللہ کی صفتیں مذکور ہیں مجھے اس کا پڑھنا محبوب ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے کہو: اللہ (بھی) تجھ سے محبت کرتا ہے۔" (صحیح البخاری، التوحید، باب: 1 حدیث: 7374، 7375)

[1] (V.114:2) The Statement of Allāh عز وجل: 'The King of mankind.'
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "On the Day of Resurrection Allāh will grasp the whole (planet of) earth (by His Hand) and shall roll up the heaven with His Right Hand and say, 'I am the King. Where are the kings of the earth?'" [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7382 (O.P.479)]

[2] (V.114:4) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "The (Hell) Fire is surrounded by all kinds of desires and passions, while Paradise is surrounded by all kinds of disliked undesirable things."*

[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6487 (O.P.494)]

* Inordinate desires and animalistic passions lead to the Fire while self-control, perseverance, chastity and all other virtues, and the obedience to Allāh and His Messenger ﷺ lead to Paradise. What leads to Hell is easy to do while what leads to Paradise is difficult to do.

☆ *Tāghūt*: See Glossary.
☆ See the Glossary.
☆ See the Glossary.
☆ *Rūh* — See the Glossary

* "Before his death," has two interpretations: before Jesus' death after his descent from the heavens, or a Jew's or a Christian's death, at the time of the appearance of the Angel of Death when he will realize that Jesus was only a Messenger of Allah, and had no share in Divinity.

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا اور آسمانوں کو داہنے ہاتھ میں لپیٹ لے گا پھر فرمائے گا: "میں بادشاہ ہوں، زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟" (صحیح البخاری، التوحید، باب: 6 حدیث: 7382)

② اس سے مراد شیطان ہے، تاہم نفس انسانی بھی اس میں شامل ہے کیونکہ وہ بھی انسان کو بالعموم برائی ہی کی طرف لے جاتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دوزخ نفسانی خواہشات میں گھری ہوئی ہے اور بہشت اُن امور میں گھری ہوئی ہے جو نفس کو برے معلوم ہوتے ہیں۔" (صحیح البخاری، الرقاق، باب: 28 حدیث: 6487) یعنی نفسانی خواہش اور حیوانی جذبے دوزخ کی آگ کی طرف رہنمائی کرتے ہیں جبکہ ضبط نفس، صبر، پاک دامنی، بھلائی کے دیگر کام، اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت جنت کی طرف لے جاتے ہیں۔ جو افعال جہنم کا سبب بنتے ہیں ان کا کرنا آسان معلوم ہوتا ہے جبکہ جنت کے حصول کے اعمال بظاہر مشقت طلب دکھائی دیتے ہیں اور نفس پر گراں گزرتے ہیں۔ تاہم انسان کا کمال اور اس کی نجات انہی اعمال صالحہ کے اختیار کرنے میں ہے۔

[جَعَلَنَا اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ]